عربی

اَلدَّرسُ الْاَوَّلُ - پہلا سبق

عِبَادُالرَّحمٰنِ

(اللہ کے خاص بندے)

ترجمہ: اور اللہ کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ جھگڑتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلامتی اور راتیں اپنے رب کے لیے قیام اور سجدے کی حالت میں گزارتے ہیں اور وہ ہے جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا کیونکہ وہ ذلیل کرنے والا ہے۔ بے شک جہنم برا ٹھکانہ ہے۔ وہ لوگ ہیں جو خرچ کرنے کے وقت اِسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ درمیانہ راہ خرچ کرتے ہیں۔ وہ لوگ ہیں۔ جو اللہ کے بغیر کسی اور کے عبادت نہیں کرتے اور نہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ (قصاص کے بدلے) اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو اس طرح کرے گا اس کو گناہ ملے گا۔ قیامت کے دن اس کو دو چند عذاب دیا جائے گا اور اس عذاب میں ہمیشہ رہے گا۔ مگر وہ جو ایمان لایا اور توبہ کیا اور نیک عمل کیا تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کرے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

عام فہم معنی: قرآن مجید کی سورۃ فرقان میں اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کی کچھ صفات ذکر کیے گئے ہیں۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان خاص بندوں کی علامات بیان کئے ہیں جنہیں اپنی عبادت کے لیے پسند کیے ہیں اور چُنے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ کے خاص بندے (وہ جو اللہ تعالیٰ کے اطاعت کرتے ہیں جس طرح کہ اطاعت کرنے کا حق ہے)۔ وہ ہیں جو زمین پر تکبرانہ چال نہیں چلتے بلکہ سکینہ اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے وقوف لوگ ان سے ناپسندیدہ گفتگو کرتے ہیں تو وہ برائی کا جواب برائی سے نہیں دیتے بلکہ ویسی درست بات کہہ دیتے ہیں کہ گناہ سے بچ جاتے ہیں اور وہ راتیں اللہ تعالیٰ کی بندگی میں گزارتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جہنم کی عذاب سے۔ اس لیے کہ جہنم کا عذاب گناہ کے سبب ہوتا ہے اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے۔

اور اسی طرح ان خاص بندوں کے صفات میں سے یہ بھی ہیں کہ وہ اسراف بھی نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کم تر مال خرچ نہیں کرتے بلکہ درمیانہ مال اختیار کرتے ہیں اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو عبادت میں شریک نہیں کرتے اور ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا سے بچتے ہیں اور جو لوگ ان میں سے کسی گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ تو اس کو سزا کا سامنا کرنا پڑے گا اور قیامت کے دن اس کو دو چند عذاب ملے گا اور جہنم کے اندر ہمیشہ کے لیے ذلیل رہے گا۔ البتہ وہ لوگ جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ تعالیٰ ان کی گناہوں کو توبہ کی برکت سے نیکیوں میں بدل دیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ بخشنے اور رحم کرنے والے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُبَيِّنُ	بیان کرتا ہے	عَلَامَاتٌ	نشانیاں
اِخْتَصَّهُمْ	اللہ نے ان کو خاص کیا ہے	اَلْوَقَارُ	عزت
اَلسَّكِيْنَةُ	آرام	اَلسُّوْءُ	گناہ، برائی
لَا يَجْزُوْنَ	وہ بدلہ نہیں دیتے	يُطِيْعُوْنَ	تابعداری کرتے ہیں
عِبَادِهٖ	اپنے بندے	يَقُوْلُوْنَ	وہ کہتے ہیں
اَلْاِطَاعَةُ	تابعداری	اِصْطَفَاهُمْ	اللہ تعالیٰ نے ان کو چُنا ہیں
لَا يَخْتَالُوْنَ	وہ اتراتے نہیں ہیں	يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں
يَكْرَهُوْنَ	وہ ناپسند کرتے ہیں	يَسْلِمُوْنَ	بچاتے ہیں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اُذْكُرْ بَعْضَ صِفَاتِ عِبَادِالرَّحْمٰنِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اِنَّ عِبَادَالرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ هُمْ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ حَقَّ الْاِطَاعَةِ وَيَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ بِالسَّكِيْنَةِ وَيَبِيْتُوْنَ اللَّيَالِيَ مُصَلِّيْنَ عَابِدِيْنَ وَلَا يُسْرِفُوْنَ وَلَا يَنْقُصُوْنَ فِي الْاِنْفَاقِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِي: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْاِسْرَافِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِي: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْاِسْرَافِ۔ "وَالَّذِيْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ٥

Info Hub HRMS SIS SED

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: مَنْ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: اَلَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ○

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

رَتِّبْ/رَتِّبِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ لِتَكُوْنَ جُمَلًا مُفِيْدَةً:

مندرجہ ذیل کلمات کو ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

بے ترتیب	باترتیب
۱. اَلْاٰنَ اَلطِّفْلُ يَلْعَبُ	يَلْعَبُ الطِّفْلُ الْاٰنَ
۲. اَلتَّاجِرُ يَصْدُقُ	يَصْدُقُ التَّاجِرُ
۳. اَلْمُرَاقِبُ . سَوْفَ . ۴. يَخْرُجُ	سَوْفَ . يَخْرُجُ الْمُرَاقِبُ .
۵. يَقْفِزُ. اللَّاعِبُ	اللَّاعِبُ يَقْفِزُ.
۶. اَلطَّالِبُ يَخْرُجُ	يَخْرُجُ الطَّالِبُ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اَكْمِلْ / اَكْمِلِيْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ:

نیچے دیئے گئے جملے مثال کی طرح لکھیں:

مثال:	اُدْرُسْ	لَا تَدْرُسْ
۱.	اِلْعَبْ	لَا تَلْعَبْ
۲.	اِفْهَمْ	لَا تَفْهَمْ
۳.	اُكْتُبْ	لَا تَكْتُبْ
۴.	اِجْلِسْ	لَا تَجْلِسْ
۵.	اِرْحَمْ	لَا تَرْحَمْ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
يُبَيِّنُ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

عَلَامَاتٌ	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنَا عَلَامَاتُ الْقُدْرَةِ.
عِبَادِهٖ	قَدْ ذَكَرَ اللّٰهُ لَنَا فِيْ هٰذَا النَّصِّ بَعْضَ صِفَاتِ عِبَادِهٖ.
اِصْطَفَاهُمْ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ اصْطَفَاهُمْ لِعِبَادَتِهٖ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

	اردو	عربی
۱۔	سبق یاد کرو	اِحْفَظِ الدَّرْسَ
۲۔	مجھے پانی دو	اِئْتِنِيْ بِالْمَاءِ.
۳۔	شور نہ مچاؤ	لَا تَشْغَبُوْا
۴۔	دوڑو مت	لَا تَسْعَوْا
۵۔	غور سے سنو	اِسْتَمِعْ

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ ۔ دوسرا سبق

مَكَانَةُ الْمَرْاَةِ

(اسلام میں عورت کا مقام)

ترجمہ: زمانہ جاہلیت میں عورت کو اپنے حقوق سے محروم رکھا جاتا تھا۔ معاشرے میں اس کی کوئی وقعت نہیں تھی اور عورت کا شمار ردی قسم کی چیزوں میں ہوتا تھا۔ اور لوگ عورت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے یہاں تک کہ لڑکیوں کو زندہ درگور کرتے تھے اور بچیوں کو پیدا ہونے کے بعد زندہ دفناتے تھے اور لوگوں میں عورت کو میراث سے محروم رکھا جاتا اور مردوں کو میراث دی جاتی تھی اور جب اسلام آیا تو حالات یکسر بدل گئے پس اسلام نے عورت کو اپنا روشن مقام دیا اور اس کو حقوق کا مالک بنا دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہیں:

ترجمہ: ''اسلام میں مردوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے اور عورتوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے۔'' (النساء)

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہیں:

ترجمہ: ''عورتوں کے بارے میں میری وصیت قبول کرلو۔''

اسی طرح آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے:

ترجمہ: ''عورت گھر کا ملکہ ہے اور اس سے اپنی رعیت کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔'' الحدیث

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اورعورت کو اسلام نے یہاں تک عزت دی کہ مسلمانوں کے جنگی لشکروں میں شراکت کا شرف دیا اور اس کی رائے کا احترام کیا۔ یہاں تک کہ خلفاء بھی ان کی رائے پر عمل درآمد کرتے۔ اور یہ کہ جنت ماؤں کے قدموں کے تلے ہے۔ اور عورتوں کو اپنے شوہر کے لیے سکون اور آرام کا سبب بنایا ہے اور زوجین کے آپس میں محبت اور شفقت پیدا کیا ہے۔ اسلام سے قبل ان کی گواہی ناقابل قبول تھی اور اسلام نے ان کی گواہی کا اعتبار کیا۔ جیسے کہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''جس طرح مردوں کے لیے اپنی اولاد اور اقرباء سے میراث ملتی ہے عورتوں کے لیے بھی میراث رکھی گئی ہے اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔''

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کردیا ہے اپنی ماؤوں کی نافرمانی اور بیٹیوں کے زندہ درگور کرنے کو۔'' (بخاری کتاب الادب حقوق والدین) آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے:

ترجمہ: ''عورت کے لیے مرد سے قصاص لیا جائے گا آنکھوں کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان، اسی طرح تمام مقامات میں مرد کی مثل ہیں۔ اگر مرد عورت کو قتل کرے تو اس کے بدلے مرد سے قصاص لیا جائے گا۔'' (السنن الکبریٰ)

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَحْرُوْمَةٌ	محروم رکھی جاتی	يَأْخُذُ	وہ لیتا ہے
سَقْطُ الْمَتَاعِ	ردی چیزیں	لَا قِيْمَةَ	بے قیمت
وَأْدٌ	زندہ درگور کرنا	نَظْرَةُ احْتِقَارٍ	حقارت کی نظر
مِيْرَاثُهَا	عورت کی میراث	حَيَّةٌ	زندہ
حُقُوْقُهَا	عورت کی حقوق	اَلْمَرْمُوْقُ	روش
تَنْظُرُ	وہ دیکھتی ہے	اَلْمُجْتَمَعُ	معاشرہ
تُدْفَنُ	دفن کی جاتی	هَوَانٌ	عاجز
تُوْلَدُ	پیدا کیا جاتا ہے	تَغَيَّرَتْ	تبدیل ہوا
وَصَلَ	پہنچ گیا	تُعَدُّ	شمار کی جاتی ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: كَيْفَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَحْرُوْمَةً مِنْ حُقُوْقِهَا وَلَا قِيْمَةَ لَهَا فِي الْمُجْتَمَعِ

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَنِ الْمَرْأَةِ؟

اَلْجَوَابُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الْمَرْأَةِ

"لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ" (النساء آية ٣١)

ترجمہ: ''اسلام میں مردوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے اور عورتوں کے لیے بھی حصہ رکھا گیا ہے۔'' (سورۃ النساء آیۃ ۳۱)

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا جَعَلَ الْإِسْلَامُ تَحْتَ أَقْدَامِهَا؟

اَلْجَوَابُ: جَعَلَ الْإِسْلَامُ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِهَا.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ لِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں:

1. كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَحْرُوْمَةً مِنْ حُقُوْقِهَا.
2. جَعَلَ الْإِسْلَامُ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ.
3. مِنْ مَظَاهِرِ تَكْرِيْمِ الْإِسْلَامِ لِلْمَرْأَةِ إِشْرَاكُهَا فِي الْجُيُوْشِ الْمُحَارِبَةِ.
4. لَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ تَغَيَّرَتْ هٰذِهِ الْحَالَةُ.
5. حَتّٰى وَصَلَ الْأَمْرُ إِلَى وَأْدِ الْبَنَاتِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ عَلَامَةَ الْخَطَأِ أَمَامَ الْجُمْلَةِ الْخَاطِئَةِ.

ذیل میں صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. تَعْمَلُ الْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ فِيْ كُلِّ الْأَعْمَالِ. (✗)
2. رَبَطَ الْإِسْلَامُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَزَوْجَتِهِ بِالْمَوَدَّةِ. (✓)
3. يَفْرَحُ الْعَرَبِيُّ قَبْلَ الْإِسْلَامِ عِنْدَمَا تُوْلَدُ لَهُ الْبِنْتُ ✗
4. يَقْبَلُ الْإِسْلَامُ شَهَادَةَ الْمَرْأَةِ. (✓)

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ / ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدِكَ /

عِندکَ فِی جُمَلٍ مُفِیدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
مَحْرُومَةٌ	كَانَتِ الْمَرْأَةُ مَحْرُومَةً عَنْ حُقُوقِهَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ.
حُقُوقُهَا	قَدْ أَعْطَى الْإِسْلَامُ لِلْمَرْأَةِ حُقُوقَهَا.
لَاقِيمَةَ	لَا قِيمَةَ لِقَلَمِكَ.
اَلْمُجْتَمَعُ	لَا قِيمَةَ لِلْمَرْأَةِ فِي الْمُجْتَمَعِ الْكُفْرِ

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
۱۔ نیک انسان مظلوم کا مددگار ہوتا ہے۔	اَلْمُحْسِنُ يَنْصُرُ الْمَظْلُومَ
۲۔ میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں۔	أُحِبُّ وَطَنِي.
۳۔ آزاد کشمیر میں بڑے تعلیمی ادارے موجود ہیں۔	يُوجَدُ فِي الْكَشْمِيرِ الْجَامِعَاتُ الْكُبْرَى
۴۔ اسلام نے شراب حرام قرار دی ہے۔	اَلْإِسْلَامُ حَرَّمَ الْخَمْرَ.
۵۔ شراب پینا گناہ ہے۔	شُرْبُ الْخَمْرِ إِثْمٌ كَبِيرٌ.

☆☆☆☆☆

الدَّرْسُ الثَّالِثُ۔ تیسرا سبق

حَسَّانُ ابْنُ ثَابِتٍ رض

(حضرت حسان بن ثابتؓ)

ترجمہ: آپؓ کا پورا نام حسان ثابت ابن المنذر رہے اور آپؓ کی تین کنیت ہیں۔ ابولید۔ ابوعبدالرحمن اور ابوالحسام۔ آپؓ مدینہ منورہ کے اندر ہجرت سے 60 سال قبل پیدا ہوئے (بمطابق ۵۶۳ ھ) آپؓ شاعری کے اندر پروان چڑھے۔ آپؓ بادشاہوں اور امراؤں کے درباروں میں اپنے شاعری کے ذریعے آمدنی حاصل کرتی تھے۔

قبول اسلام اور گستاخان رسول ﷺ کی ہجو:

جب مسلمانوں نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو آپؓ شروع ہی میں اسلام لے آئے اور کہا جاتا ہے کہ حسان ابن ثابت زمانہ جاہلیت کے اندر بھی ایک وجیہہ آدمی تھے اور ساتھ مالدار بھی تھے۔ مدینہ منورہ میں آپؓ کا ایک بہت وسیع گھر تھا۔ قریش اور مشرکین جب آپ ﷺ کے ہجو میں اشعار کہتے آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ سے ارشاد فرمایا:

''جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نصرت اسلحہ سے کی اب زبان سے ان کی مدد کون کرے گا۔'' اس موقع پر حسان بن ثابتؓ نے اپنے آپ کو پیش کیا اور کہا میں ہی یہ خدمت سرانجام دوں گا۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا آپ ان کی ہجو کیسے کریں گے جب کہ میں بھی قریش ہی میں سے ہوں۔ حضرت حسانؓ نے عرض کیا میں آپ ﷺ کو ان میں سے ایسی صفائی سے جدا کرلوں گا جس طرح کہ بال آٹے سے جدا کیا جاتا ہے۔

آپ ﷺ نے دعا دی کہ بیان کر ان کے ہجو اور اللہ تعالیٰ آپؓ کی مدد جبرائیل امین کے ذریعے کرتے رہیں گے۔

آپ ﷺ کے وفات کے بعد آپؓ کی زندگی یا حالت:

آپ ﷺ کے انتقال کے بعد حضرت حسانؓ مدہوشی سے زندگی گزارنے لگے۔ جس میں آپؓ کے گزشتہ یادیں ان کے دل و دماغ میں گردش کرتی تھیں۔ حضرت عمرؓ اور ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں آپؓ کی سیاسی سرگرمیاں باقی نہ رہیں۔

حسان بن ثابت کی شاعری:

آپؓ کا شمار اس وقت کے مشہور شعراء میں سے تھا۔ حضرت حسانؓ نے زمانہ جاہلیت کے اندر مختلف میدانوں میں اپنی شاعری کا لوہا منوایا۔ جس میں مدح وذم اور مرثیہ گوئی شجاعت، فخر وافتخار، شراب خوری وغیرہ موضوعات شامل تھی۔ اسلام لانے کے بعد بھی آپؓ کی شاعری کا موضوع مدح اور ذم میں ہی رہا۔ البتہ پہلے جن کی مدح کرتے اب ان کی مذمت بیان کرنے لگے اور جن کی مذمت کرتے تے اب ان کی مدح کرنے لگے۔

آپؓ کی وفات:

آپؓ کی کل عمر ۱۲۰ سال ہے۔ جن میں آدھی زندگی جاہلیت اور آدھی اسلام میں گزری۔ آپؓ کی وفات حضرت سیدنا معاویہؓ کی خلافت میں ہوئی۔ آخری عمر میں آپؓ کی بینائی چلی گئی تھی۔ مؤرخین آپؓ کے سنہ وفات میں مختلف ہیں البتہ آپؓ کی عمر ۱۰۰ سال سے متجاوز تھی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَاجَرَ	اس نے ہجرت کی	نَصَرُوا	انہوں نے مدد کی
يَهْجُونَ	وہ ہجو کرتے ہیں	ذَاجَاهٍ	شان والا، مالدار

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

دَخَلَ	وہ داخل ہوا	اَسْلِحَتُهُمْ	ان کا اسلحہ
مُبَكِّرًا	سب سے پہلے	اَلْعَيْشُ	زندگی
يَنْصُرُوْا	وہ مدد کرتے ہیں یا کریں گے		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسَّوَالُ الْاَوَّلُ: أَيْنَ وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِيْ يَثْرِبَ نَحْوَ عَامٍ 70 قَبْلَ الْهِجْرَةِ.

اَلسَّوَالُ الثَّانِيْ: هَلْ اِشْتَهَرَ حَسَّانٌ فِي الْمَدْحِ؟

اَلْجَوَابُ نَعَمْ اِشْتَهَرَ حَسَّانٌ فِي الْمَدْحِ.

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: مَتٰى وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ؟

اَلْجَوَابُ: وُلِدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ نَحْوَ عَامَ 70 قَبْلَ الْهِجْرَةِ (اَلْمُوَافِقُ عَامَ ٥٦٣ م)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ لِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درجہ ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

١. دَخَلَ حَسَّانُ الْإِسْلَامَ مُبَكِّرًا.

٢. وُلِدَ حَسَّانٌ فِيْ يَثْرِبَ.

٣. وَنَشَأَ شَاعِرًا يَنْتَقِلُ بَيْنَ الْمُلُوْكِ وَالْأُمَرَاءِ.

٤. يُعْتَبَرُ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ فُحُوْلِ الشُّعَرَاءِ.

٥. سِتُّوْنَ مِنْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَسِتُّوْنَ فِي الْإِسْلَامِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ / تَخَيَّرِيْ مِنْ 'ب' مَا يُنَاسِبُ 'الف'.

کالم "ب" میں جو جملے کالم "الف" کے مناسب ہیں نشان لگا کر واضح کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
١. وَقَدْ قَالَ حَسَّانُ الشِّعْرَ فِيْ.	كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَاجَاهٍ.
٢. عَاشَ حَسَّانٌ بَقِيَّةَ حَيَاتِهِ فِيْ شَيْءٍ	أَغْرَاضٍ مُخْتَلِفَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
٣. وَيُقَالُ اَيْضًا اِنَّ حَسَّانَ	كَانُوْا يَتَعَرَّضُوْنَ لِلرَّسُوْلِ
٤. وَقَصَرَ هِجَائَهُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ	مِنَ الْعُزْلَةِ تُصَاحِبُهُ ذِكْرِيَاتٌ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
١. وَقَدْ قَالَ حَسَّانُ الشِّعْرَ فِيْ.	أَغْرَاضٍ مُخْتَلِفَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ
٢. عَاشَ حَسَّانٌ بَقِيَّةَ حَيَاتِهِ فِيْ شَيْءٍ	مِنَ الْعُزْلَةِ تُصَاحِبُهُ ذِكْرِيَاتٌ.
٣. وَيُقَالُ اَيْضًا اِنَّ حَسَّانَ	كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ذَاجَاهٍ.
٤. وَقَصَرَ هِجَائَهُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ	كَانُوْا يَتَعَرَّضُوْنَ لِلرَّسُوْلِ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ / ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ عِنْدَكَ / عِنْدَكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
هَاجَرَ	كَانَ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ.
دَخَلَ	دَخَلَ زَيْدٌ فِي الدَّارِ
مُبَكِّرًا	اِسْتَيْقَظَ مُبَكِّرًا
ذَاجَاهٍ	كَانَ زَيْدٌ زَاجَاهٍ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
١۔ حسان بن ثابتؓ نے کفار کی ہجو کی۔	هَجَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الْكُفَّارَ.

Info hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

۲۔ سیدنا حسان بن ثابتؓ نے اسلام کے بعد صرف مدحیہ شاعری کی	مَاهَجَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بَعْدَالْإِسْلَامِ اِلَّامَدْحًا.
۳۔ سیدنا حسان بنؓ ثابت نے جاہلی اور اسلامی دونوں ادوار میں شاعری کی۔	قَدْ قَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الشِّعْرَ فِى الْإِسْلَامِ وَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ جَمِيْعًا.
۴۔ متنبی ایک بڑا شاعر تھا۔	اَلْمُتَنَبِّى شَاعِرٌ فَحْلٌ
۵۔ محمد بن قاسم نے سندھ فتح کیا تھا۔	كَانَ فَتَحَ مُحَمَّدُ بْنُ قَاسِمٍ السِّنْدَ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ ۔چوتھا سبق

اَلسِّنْدُ: بَابُ الْإِسْلَامِ

(سندھ جو کہ باب الاسلام ہے)

صوبہ سندھ: سندھ پاکستان کا ایک صوبہ ہے۔ جس کا دارالحکومت کراچی ہے جو کہ دنیا کے بڑے شہروں میں سے ایک ہے۔ اس صوبہ کے شمال اور مغرب میں بلوچستان ہے اور شمال میں پنجاب ہے اور جنوب مشرق میں ہندوستان ہے اور یہ صوبہ بحیرۂ عرب کے کنارے واقع ہے۔

وادی سندھ کی ثقافت اور زبان:

یہاں کی ثقافت حالیہ پاکستان سے ۴۵۰۰ سال قبل کی ہے۔ وادی سندھ کی ثقافت عالمی ثقافتوں میں سے ایک ہے اور سندھی زبان یہاں کے علاقائی زبان ہے۔ جو کہ اکتالیس ملین لوگوں کی عام بول چال کی زبان ہے اور سندھی زبان پاکستان کی تیسری بڑی زبان ہے اور صوبہ سندھ کی سرکاری زبان بھی سندھی ہے۔

وادی سندھ میں اسلام کی ابتداء:

وادیٔ سندھ ان خوش قسمت شہروں میں سے ایک ہے جس کے اندر نبی کریم ﷺ کی زمانے میں اسلام کی معطر ہوائیں چلی تھیں اور یہ ایک حقیقت ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اُس وقت میں عربی زبان یہاں منتقل ہوئی۔ کیونکہ اسلام اور مسلمانوں کی عام زبان عربی ہی ہے۔ تو سندھ کے ساتھ عربی کا تعلق اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ اسلام سے اس کا تعلق ہے۔

وادی سندھ میں اسلامی کارنامے:

جب عربی مملکت سے سندھ کا سیاسی اور اداراتی تعلق مضبوط ہوا اور عرب نے یہاں نئے شہر آباد کیے اور بڑی بڑی مساجد تعمیر کروائیں، یہاں کے علماء کے ساتھ ملکہ کام شروع کیا' سندھ کے عوام نے ان سے عربی سیکھی اور پھر اس میں مہارت حاصل کی تو وادی سندھ کے اندر عربی زبان ترویج و اشاعت ہوئی۔ یہ سب اہل سندھ کے اہتمام سے ہوا اور خصوصاً جب اہل سندھ اسلام کے اندر داخل ہوئے اور علوم اسلامیہ شرعیہ پڑھی اور اس کے علاوہ بعض مفکرین اسلام نے عربی زبان کی ترویج و اشاعت کا خاص اہتمام بھی کیا اور اس کی اشاعت میں انتھک محنت و کوشش کی کیونکہ قرآن کی زبان بھی عربی ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی زبان بھی عربی ہی ہے اور اسی کی بدولت اہل سندھ میں اِسلامی رسوخ پیدا ہوا اور علوم اسلامیہ کے ساتھ ربط مزید مستحکم ہوا۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَقَالِيْمٌ	صوبے	حَضَارَةٌ	سرسبز
لَاسِيَّمَا	اس کے علاوہ	يُجَاوِرُ	وہ ملتا ہے
نُنْكِرُ	ہم انکار کرتے ہیں	بِلَادٌ	شہریں
عَاصِمَةٌ	دار الخلافہ	نَشَأَتْ	اس نے پرورش پائی
تَعْتَمِدُ	اعتماد کرتی ہے	أَخَذَتْ	اس نے پکڑ لی
نَفْخَةٌ	پھونک	هَبَّتْ	وہ چلی
لُغَةٌ رَسْمِيَّةٌ	قومی زبان	يَتَحَدَّثُ	شمار ہوتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْاٰتِيَة:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسَّوَالُ الْاَوَّل: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ كَرَاتُشِىْ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: نَعَمْ اَعْرِفُ فِى الْكَرَاتَشِىْ بِأَنَّهَاتُعَدُّ اَكْبَرُ مُدُن الْبِلَادِ.

اَلسَّوَالُ الثَّانِىْ: اُذْكُرْاَهَمَّ الْمُدُنِ لِاِقْلِيْمِ السِّنْدِ.

اَلْجَوَابُ اَهَمُّ الْمُدُن لِإ قْلِيْمِ السِّنْدِ اَلْكَرَاتَشِىْ.

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: اُذْكُرْ قِصَّةَ دُخُوْلِ الْإِسْلَامِ بِهَا

اَلْجَوَابُ : اِنَّ بَلَادَ السِّنْدِ مِنَ الْبِلَادِ السَّعِيْدَةِ الَّتِى هَبَّتْ عَلَيْهَا نَفْخَةُ الْإِسْلَامِ فِىْ عَصْرِا النَّبِىِّ ﷺ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِىْ (دوسرا مشق)

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اِملَأ / اِملَئِي الفَرَاغَ لِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درجہ ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں:

۱. هِيَ اِحدٰی اَقالِیم باکِستان وَعَاصِمَتُهَا فِي مَدِینَةِ کَراتشِي.
۲. عَاصِمَةُ الاِقلِیم هِيَ مَدِینَةُ کَراتشِي.
۳. وَتُجَاوِرُها اَیضًا مِنَ الشِمَالِ اِقلِیمُ البُنجاب.
۴. هِيَ حَضَارَةٌ نَشَأَتْ قَبلَ ۴۵۰۰ سنةً.
۵. هَبَّتْ عَلَیهَا نَفحَةُ الاِسلام فِي عَصرِ النَّبِيِّ ﷺ.

اَلتَّدرِیبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَیَّرْ/تَخَیَّرِيْ مِنْ 'ب' مَایُنَاسِبُ 'الف'.

کالم "ب" میں جو جملے کالم "الف" کے مناسب ہیں نشان لگا کر واضح کریں۔

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. اَمَامَ الشَّرقِ فَتُجَاوِرُهَا الهِندُ مِنَ	اَلجُنُوبِ وَیَقَعُ الاِقلِیمُ عَلٰی بَحرٍ
۲. فَعِلَاقَةُ السِّندِ بِاللُّغَةِ العَرَبِیَّةِ	قَدِیمَةٌ مِثلُ عِلَاقَتِهَا بِالاِسلَام
۳. وَهِيَ ثَالِثُ اَکبَرِ لُغَةٍ یَتَحَدَّثُ بِهَا	فِي بَاکِستَانَ، وَلُغَةٌ رَسمِیَّةٌ بِالسِّندِ.
۴. اِنَّ بِلَادَ السِّندِ مِنَ البِلَادِ الَّتِي	هَبَّتْ عَلَیهَا نَفحَةُ الاِسلَامِ

اَلتَّدرِیبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِي الکَلِمَاتِ الآتِیَةَ مِن عِندِکَ/عِندِکِ فِي جُمَلٍ مُفِیدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَقَالِیمٌ	اَلسِّندُ اِحدٰی اَقَالِیمِ بَاکِستَانَ.
عَاصِمَةٌ	عَاصِمَةُ السِّندِ الکَرَاتشِي.
یُجَاوِرُ	یُجَاوِرُ السِّندَ مِنَ الشِّمَالِ اِقلِیمُ البُنجَابِ.
أَخَذَتْ	أَخَذَتْ فَاطِمَةُ قَلَمَهَا.

اَلتَّدرِیبُ الخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِي الجُمَلَ الآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ العَرَبِیَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ میں کالج میں پڑھتا ہوں۔	اَنَا اَدرُسُ فِي الکُلِّیَّةِ
۲۔ میر گھر کالج سے گیارہ کلومیٹر دور ہے۔	بَیتِي بَعِیدٌ مِنَ الکُلِّیَّةِ اَحَدَ عَشَرَ کِلُومِترًا
۳۔ ہماری چھٹی دن بارہ بجے ہوتی ہے۔	غُطلَتُنَا اَلسَّعَةُ ثَانِیَةَ عَشَرَ نَهَارًا.
۴۔ میری کلاس میں بیس بچے پڑھتے ہیں۔	یَدرُسُ فِي صَفِّي عِشرُونَ طِفلًا.
۵۔ ہمارے کالج میں کمروں کی تعداد اٹھارہ ہیں۔	فِي کُلِّیَّتِنَا ثَمَانِیَةَ عَشَرَ غُرفَةً.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرسُ الخَامِسُ۔ پانچواں سبق

اَلمَصِیفُ

(موسم گرما گزارنے کی جگہ)

کتنا ہی خوبصورت ہے موسم سرما گزارنے کی جگہ
اور کتنا ہی لطف اندوز وہاں کی آب و ہوا
اور کتنا ہی پُرسکون ہے وہاں کا سایہ
تمام لوگوں کے لیے
ہم وہاں کے ریگستانوں میں خوشی سے کودتے ہیں
ہم آپس میں اچھل کودتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں
پانی میں تیرتے ہیں
اور کشتی میں سوار ہوتے ہیں
پہاڑوں کی طرف نکلتے ہیں
برف کے ڈھیلوں سے کھیلتے ہیں
وہاں کے چشموں سے سیراب ہوتے ہیں
جو مسلسل جاری رہتے ہیں
وہاں کے باغات میں گھومتے پھرتے ہیں
اور گلدستے جمع کرتے رہتے ہیں
سایہ دار درختوں پر چھڑتے ہیں

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اور اس کے شاخوں کو تراشتے ہیں

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلرِّمَالُ	ریگستان	اَلدَّوْحَاتُ	سایہ دار درخت
نَرْتَمِي	ہم اچھل کودتے ہیں	اَلْغَابَاتُ	گھنے باغات
اَلثُّلُوْجُ	برف کے ڈھیلے	نَعْتَلِي	ہم چھڑتے ہیں
نَجُوْلُ	ہم گھومتے ہیں	اَلْبَاقَاتُ	گلدستے
نَمْرَحُ	ہم دوڑ کر چھڑتے ہیں	اَلْعُيُوْنُ	چشمے
نَمْرَحُ	ہم دوڑ کر چھڑتے ہیں	نَسْبَحُ	ہم تیرتے ہیں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

صِلِ السُّو.الَ بِالْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ كَمَافِي الْمِثَالِ

سوالات کے ساتھ مناسب جوابات ملائیں۔

اَلسُّوأَلُ	اَلْجَوَابُ
۱. مَاذَا نَفْعَلُ عَلَى الرِّمَالِ؟	نَشْرَبُ مِنَ الْعُيُوْنِ
۲. مِنْ أَيْنَ نَشْرَبُ؟	نَسْبَحُ فِي الْمِيَاهِ
۳. أَيْنَ نَسْبَحُ؟	نَلْعَبُ بِالثُّلُوْجِ
۴. بِاَيِّ شَيْءٍ نَلْعَبُ؟	نَرْكَبُ عَلَى السَّفِيْنَةِ
۵. عَلَى اَيِّ شَيْءٍ نَرْكَبُ؟	نَمْرَحُ عَلَى الرِّمَالِ

جواب:

اَلسُّوأَلُ	اَلْجَوَابُ
۱. مَاذَا نَفْعَلُ عَلَى الرِّمَالِ؟	نَمْرَحُ عَلَى الرِّمَالِ
۲. مِنْ أَيْنَ نَشْرَبُ؟	نَشْرَبُ مِنَ الْعُيُوْنِ
۳. أَيْنَ نَسْبَحُ؟	نَسْبَحُ فِي الْمِيَاهِ
۴. بِاَيِّ شَيْءٍ نَلْعَبُ؟	نَلْعَبُ بِالثُّلُوْجِ
۵. علي ايّ شيء نركب؟	نركب علي السفينة

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ لِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

الْغَابَات، الْبَاقَات، الظِّلّ

۱. فِي الْمَصِيْفِ يَكُوْنُ الظِّلُّ خَفِيْفًا.

۲. نَجْمَعُ الْبَاقَاتِ مِنَ الْغَابَاتِ.

۳. نَجُوْلُ فِي الْغَابَاتِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اِقْرَأ الْاَسْمَاءَ فِي مَجْمُوْعَةِ (ا) وَفِي مَجْمُوْعَةِ (ب) وَلَاحِظِ الْفَرْقَ بَيْنَ الْمَجْمُوْعَتَيْنِ

مجموعہ ا اور ب میں اسماء لکھیں اور دونوں مجموعوں میں فرق واضح کریں۔

"الف"	"ب"
۱. اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ	اِنَّ الْكِتَابَ مُفِيْدٌ
۲. اَلْجَوُّ لَطِيْفٌ	اِنَّ الْجَوَّ لَطِيْفٌ
۳. اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ	اِنَّ الطَّالِبَ مُجْتَهِدٌ.

اسم، مبدأ + سم ، خبر = مجموعه

۱. اَلْكِتَابُ + مُفِيْدٌ = جمله اسميه خبريه

۲. اَلْجَوُّ + لَطِيْفٌ = جمله اسميه خبريه

۳. اَلطَّالِبُ + مُجْتَهِدٌ = جمله اسميه خبريه

حروف مشبه

بالفعل + اسم + خبر = مجموعه

۱. اِنَّ + الْكِتَابَ + مُفِيْدٌ = جمله اسميه خبريه

۲. اِنَّ + الْجَوَّ + لَطِيْفٌ = جمله اسميه خبريه

۳. اِنَّ + الطَّالِبَ + مُجْتَهِدٌ = جمله اسميه خبريه

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِاخْتِيَارِ الْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ.

مندرجہ ذیل جملے دیے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے پُر کریں:

۱. يُوْسُفُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ.

Scanned with CamScanner

٢. كَمالٌ يَشربُ الماءَ.

٣. شارِفُ يَشربُ العصيرَ.

٤. مَريَمُ تأكُلُ الطَّعامَ.

٥. عبدالله يَنظُرُ الى الطُّيُورِ.

اَلتَّدرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

اَکمِلْ کَمافِی النَمُوذج

مندرجہ ذیل جملے دیئے گئے مثال کی طرح صحیح لکھیں۔

اَلْمِثَالُ فِی الْقَفَصِ اَسَدٌ	اَلْأَسَدُ فِی الْقَفَصِ
نامکمل جملے	مکمل جملے
١. عَلَى الطَّاوِلَةِ شَوْكَةٌ	اَلشَّوْكَةُ عَلَى الطَّاوِلَةِ.
٢. فِی الْحَوْضِ مَاءٌ	اَلْمَاءُ فِی الْحَوْضِ.
٣. فِی الْحَدِیْقَةِ وَرْدٌ	اَلْوَرْدُ فِی الْحَدِیْقَةِ.
٤. عَلَى السَّرِیْرَةِ وَسَادَةٌ	اَلْوَسَادَةُ عَلَى السَّرِیْرَةِ.
٥. هُنَاكَ سَیَّارَةٌ	اَلسَّیَّارَةُ هُنَاكَ.

☆☆☆☆☆

الدَّرسُ السادس۔ چھٹا سبق

اَلْفَاكِهِیُّ وَالْمُشْتَرِیْ (اَلْحِوَارُ)

(فروٹ فروش اور خریدار کے درمیان مکالمہ)

خریدار: السلام علیکم

فروٹ فروش: وعلیکم السلام

خریدار: مجھے ایک کلو سیب اور ایک کلو انگور چاہیے۔

فروٹ فروش: اور کیا چاہیے۔

خریدار: ایک کلو انار اور ایک کلو آم بھی چاہیے۔

فروٹ فروش: اس کے علاوہ اور کیا چاہیے؟

خریدار: اس کے علاوہ ایک کلو تربوز اور ایک کلو آڑو چاہیے۔

فروٹ فروش: اور کیا چاہیے؟

خریدار: کھجور۔ کیا تمہارے پاس اعلیٰ قسم کے کھجور ہے؟

فروٹ فروش: ہاں! میرے پاس چوہارے بھی ہے۔ اس کے علاوہ جو قسم آپ چاہیے۔

خریدار: کیا تیرے پاس زیتون ہے؟

فروٹ فروش: نہیں میرے پاس نہیں وہ کشمیر میں نہیں ہوتی۔

خریدار: کیلے بھی دے دیں۔

فروٹ فروش: اس کے علاوہ اور کیا چاہیے؟

خریدار: مجھے ایک کلو کشمش چاہیے۔

فروٹ فروش: اور کوئی چیز لینا چاہتے ہو؟

خریدار: نہیں۔ شکریہ

فروٹ فروش: کتنے پیسے ہوئے؟

خریدار: پانچ سو روپے

فروٹ فروش: شکریہ

خریدار: مہربانی

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُشْتَرِیْ	خریدار	اَلْخَوْخُ	آڑو
اَلتَّمَرُ	کھجور	اَلْمَانْجُوْ	آم
بِطِّیْخٌ	تربوز	اَلْمَوْزُ	کیلے
اَلْفَاكِهِیُّ	فروٹ والا	زَیْتُوْنٌ	زیتون
اُرِیْدُ	میں چاہتا ہوں	اَلْمِشْمِشُ	کشمش

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسَّوَالُ الْاَوَّلُ: مَامَعْنٰی مَانْجُوْ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اَلْمُرَادُ مِنَ الْمَاتْجُوْ فَاكِهَةٌ.

اَلسَّوَالُ الثَّانِیْ: هَلْ اَكَلْتَ التَّمَرَ؟

اَلْجَوَابُ: نَعَمْ، اَكَلْتُ التَّمَرَ.

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: كَیْفَ وَجَدْتَّ الْمَوْزَ؟

اَلْجَوَابُ: وَجَدْتُ الْمَوْزَ لَذِیْذَةً جِدًّا.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسرا مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ کے مدد سے پُر کریں۔

١. أَنَا اَكَلْتُ الْمَانْجُوْ. ٢. قَدِاشْتَرَیْتُ التُّفَّاحَ.

٣. ذَهَبْتُ اِلَى السُّوْقِ. ٤. رَأَیْتُ الْمَانْجُوْ.

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

۵. شَرِبْتُ الْمَآءَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ/ضَعِیْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ مِنْ عِنْدِکَ/ عِنْدِکِ فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلْمِشْمِشُ	اِشْتَرَیْتُ الْمِشْمِشَ کِیْلُوْوَاحِدً.
اَلتَّمْرُ	اَکَلْتُ التَّمْرَ.
اُرِیْدُ	اُرِیْدُ التُّفَّاحَ کِیْلُوْوَاحِدً.
اَعْطِنِیْ	اَعْطِنِیْ الْمَوْزَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
۱۔ میں آج سبزی منڈی جاؤں گا۔	سَاَذْهَبُ الْيَوْمَ اِلٰى لِخضَرا لِنضَرَوَاتِ
۲۔ بازار میں اشیاء مہنگی ہیں۔	فِی السُّوْقِ الْاَشْيَاءُ ثَمِيْنٌ جِدًّا.
۳۔ مجھے آم بہت پسند ہیں۔	اَنَا اُحِبُّ الْمَانْجُوْ جِدًّا.
۴۔ سب سے اچھے کھجور عراق سے آتی ہے۔	يُسْتَوْرِدُ التَّمْرُ الْجَيِّدُ مِنَ الْعِرَاقِ.
۵۔ پپیتا صرف پاکستان کے شہر کراچی میں ہوتا ہے۔	اِنَّمَا يَتَوَاجَدُ ثَمَرًا لُبُبُوْفِیْ فِیْ مَدِيْنَةِ كَرَاتْشِیْ بِبَاكِسْتَانَ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

اَلْحَاكِمُ الْعَادِلُ: شُرَيْحُ الْقَاضِیْ

فقیہ الحدیث' مشاعر مسلم قاضی شریح بن حارث بن قیس بن جھم کندی آپ ساٹھ سال کے لئے کوفہ کے قاضی رہے ان کے بارے میں علی بن ابی طالبؓ نے فرمایا کہ وہ عرب کے سب سے بڑے قاضی تھے۔ 108 سال زندہ رہے اور 78 ہجری میں وفات پا گئے۔ بعض نے کہا ساٹھ سال اور عہدے اور وفات سے ایک سال یا ایک مہینہ پہلے چھوڑا۔

آپ کی پرورش اور ظلم کا سامنا کرنا

چار یا پانچ سال کی عمر میں آپ کے والد صاحب نے ان کو سفر میں ساتھ لیا اور ان کے راستے میں قافلہ کے ساتھ۔ اس نے چھوڑا ان کے ساتھ سفر میں شریک بچوں کے ساتھ کھیل کو اپنے ساتھ۔ چنانچہ شریح نے ان کو چھوڑا تا کہ اکیلا کھیلے۔ بس دیکھا اس کو اس کے باپ نے قافلہ سے دور۔ پس ڈرا کہ کہیں ڈاکو اس کو چرا نہ لے جائیں۔ پس ڈانٹا اس کو۔ چنانچہ ان دو ساتھیوں نے اس کی ڈانٹ کو سنا اور اس پر ہنسے۔ پھر اس سے کہا جہاں ہے وہاں ٹھہروں تا کہ ہم تمہارے ساتھ کھیلیں عنقریب ہم سب تمہیں حقیر کریں گے پھر تو آئے گا۔ پھر گئے وہ اس کے باپ کی طرف تا کہ اسے بتائیں کہ اس نے تمہاری بات نہیں مانی۔ اور اس کے باپ نے اسے مارا اور یہ اپنی جان چھڑانے پر قادر نہ ہوا۔ وہ قسم کھاتے باپ کو کہ وہ مظلوم ہے اور کوئی مستقل دلیل نہیں دی تو اس کی مار اور زیادہ ہوگئی۔ اور یہ روایت پیش کی کہ مظلوم محتاج ہوتا ہے اور انصاف کا جس وقت وہ کوئی گواہ یا کوئی دلیل نہ پائے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھی اس کا قول کہ چنانچہ اللہ فیصلہ کرے گا ان کے درمیان قیامت کے دن اس میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اس کی والدہ محترمہ

اس کے والدہ محترمہ کو میراث قرار دیا گیا زبردستی بعد یہ کہ اس کے والد فوت ہو جائے کہ پھینکا اس کے چچا نے اپنے حصہ کو اس کے اوپر پس اس کو اپنی ملکیت بنایا۔ زمانہ جاہلیت کے رسموں کے مطابق۔

اس کا اسلام

آپ ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں اسلام میں داخل ہوئے تھے جب حضر موت میں تھے اور تابعین میں شمار ہوتے اور حضرت صدیقؓ کے زمانہ میں حضرت موت سے متصل ہوئے اور روایتیں نقل کیں بڑے صحابہ کرامؓ سے۔

حضرت علیؓ سے سوال کرنا

آپ کے تیس سال کے عمر میں حضرت محمدؐ نے حضرت علیؓ کو حضر موت والوں کی طرف بھیجا تا کہ وہ اسلام لائیں۔ سلام کیا چنانچہ شریح نے پوچھا۔ آپ کا دین کس چیز کا حکم دیتا ہے؟ تو اللہ کے اس قول کے ساتھ جواب دیا کہ: بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل احسان اور رشتہ داروں

کو دینے کا۔ اور وہ روکتا ہے بے حیائی اور برے کاموں اور سرکشوں سے۔ نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ تو شرح کے آنکھیں روشن ہوئیں اور یہ بھی پوچھا کہ آپ کا دین دعوت دیتا ہے چنانچہ اس نے جواب دیا اور محسوس کیا اس کے روایت اس قول میں اللہ کے اس قول کے ساتھ کہ بے شک اللہ حکم دیتا ہے کہ تم ادا کرو۔ احسانات کو اس کے اہل کی طرف اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو یقیناً اس کا بہت اچھا وعظ کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ تو تیسری مرتبہ پوچھا کہ کس چیز کی طرف آپ کا دین دعوت دیتا ہے؟ حوالہ دیا اللہ تم کو اے ایمان والو اپنے بن جاؤ کہ اللہ کے لئے ہر وقت تیار رہو۔ انصاف کی گواہی دینے والے ہو کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ناانصافی کرو۔ انصاف سے کام لو۔ اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ خبردار ہے اس پر جو تم جانتے ہو۔

یہی طریقہ تقویٰ سے قریب تر ہے۔

پوچھا اس سے اور آپ کا دین کیا کہتا ہے اور جواب دیا۔ سات لوگوں کو اللہ اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا اول ان میں عادل امام ہے۔ شریح نے خوشخبری دی کہنے والے کو کہ وہ دین جو عدل کی طرف دعوت دیتا ہے اور اسلام میں داخل ہوا اور علیؓ سے کوئی سورہ قرآن سے طلب کی۔ علیؓ نے چنا اور علی نے اس کا قصہ اور جوان کے مال کے ساتھ ہوا تھا سنا تھا۔ سورۃ النساء وہ سورۃ ہے جس میں عدل سے بحث ہے کمزور قوم کے ساتھ۔ اس کی اسلام نبیؐ کی وفات سے 50 سال پہلے تھی لیکن جب بھی ارادہ کرتا کہ آپؐ کی زیارت کرے کسی کام میں مشغول ہوتے۔ یہاں تک کہ پچاس سال گزر گئے۔ سواری تیار کی۔ جبکہ رسول اللہ کی وفات کی خبر آئی۔ اور آپ کا دیکھنا فوت ہو گیا۔ چنانچہ اقرار کیا کہ جمع کرے ان آیات قرآنی کو جو عدل کے ساتھ متعلق ہے۔ القرآن سے روایت کرنے والے۔

عمرؓ نے ایک گھوڑا خریدا اور اس کا ثمن دیا اس کے بعد اس میں عیب پایا تھوڑا سا وہ یہ کہ لنگڑا تھا۔ اعرابی بائع نے کہا کہ وہ تو درست تھا جواب بھیجا امیر المومنین عمر بن الخطاب نے یہ کہ وہ منتخب کرے جس کو وہ چاہے۔ تاکہ وہ فیصلہ کرلیں معاملہ میں چنانچہ بدو قاضی شریح کو منتخب کرلیا جبکہ عمرؓ اس کو نہیں جانتے تھے چنانچہ اس نے اس کو اپنے گھر بلایا تاکہ فیصلہ کرلیں۔ چھوڑا شریح نے چنانچہ شریح نے عمرؓ سے عرض کیا جو آپ نے خریدا اس کو لے لو یا جو آپ نے خریدا اس کو واپس کردیں۔ چنانچہ عمرؓ نے لوٹا دیا اور کہا اللہ کی قسم یہ ہے فیصلہ فیصلہ کن بات ہے اور عین لا نصاف فیصلہ ہے۔

عدالت میں

چنانچہ عمرؓ ان سے پوچھا ''یہ عدل آپ نے کہاں سے سیکھا ہے۔ پس شریح نے جواب دیا سورۃ ص''۔ چنانچہ عمرؓ نے پوچھا: اس سورۃ میں کیا ہے؟ اس نے جواب دیا اس کو اللہ کی رسول کے ذریعے۔ اور کیا کہتی ہے آپ کو خبر جھگڑنے والوں کی۔ جب وہ دیوار پھاند کر آئے عبادت گاہ میں جب وہ اندر آئے داؤد کے پاس تو وہ گھبرایا ان سے وہ بولے ڈریے نہیں دو جھگڑنے والے ہیں کہ زیادتی کی ہم میں سے ایک کے دوسرے پر تو آپ فیصلہ کردیں ہمارے درمیان حق سے اور بے انصافی نہ کریں۔ اور ہماری رہنمائی کریں سیدھے راستے کی طرف۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس ایک ہی بھیڑ ہے پس اس نے کہا وہ میرے حوالے کردیں اور دبایا اس نے مجھے گفتگو میں۔ داؤدؑ نے کہا یقیناً اس نے ظلم کیا مجھ پر سوال کرکے تیری بھیڑ کا اپنے بھیڑوں کے لئے اور بلاشبہ بہت سے شریک کار زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے کے اوپر۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک اور تھوڑے ہی ہے ایسے لوگ اور خیال کیا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی پس اس نے معافی مانگی اپنے رب سے اور گر پڑا رکوع میں تو ہم نے معاف کردی اس کی یہ بات اور بے شک اس کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب ہے اور اچھا ٹھکانہ۔ چنانچہ اس نے اس کی تشریح کی کہ جب ان دونوں نے عبادت گاہ کو پھاندہ داؤدؑ نہیں تھے تیار فیصلہ کئے پس وہ ان دونوں سے گھبرا گئے چنانچہ انہوں نے ٹھیک فیصلہ نہیں فرمایا پس شریح نے طلب کیا عمرؓ یہ کہ ضروری ہے کہ ایک گھر ہو جو خاص کی جائے مستقل طور پر فیصلہ کیے اور اس سے پہلے قاضی فیصلہ کرتے تھے اپنے گھر میں وہاں پر عمرؓ نے ان کو سپرد کردیا کوفہ کی قضا دیہ فرماتے ہوئے آپ تشریف لے جائیں تحقیق ہم نے کوفہ کی قضاء آپ کو حوالہ کردیا چنانچہ اپنے موافقت کردی اس شرط کی کہ وہ بنادے کوفہ میں ایک مستقل گھر قضاء کے لئے۔ پس عمرؓ نے مقرر کردیا وہ کوفہ میں ہر شہر میں اور ہر ملک میں جو ان کی ملکیت کے تحت تھی قضاء کے سلسلے میں عمر بن الخطاب کی وصیت۔ وصیت کی اس کو ایک خط میں اس میں یہ ہے کہ جب آپ کے پاس کتاب اللہ کے بارے میں کوئی معاملہ آجائے پس کہا اللہ کے ذریعے فیصلہ کریں چنانچہ اگر کتاب اللہ میں نہ ہو جبکہ حدیث میں ہو تو آپ اس کے ذریعے فیصلہ کریں چنانچہ اگر اس میں بھی نہ ہو تو پس آپ فیصلہ کریں اس کے ذریعے جس کے ساتھ ائمہ ہدایت نے فیصلہ کیا پس اگر نہ ہو تو آپ کو

اختیار حاصل ہے اگر آپ چاہے تو اجتہاد کر لیں اپنے رائے کے ذریعے۔
عمر بن خطاب نے اس کو کوفہ کا قاضی مقرر کیا سو دینار پر قائم رہا اس کا عہدہ ساٹھ سال تک اور جب معزول کیا عبداللہ بن زبیر نے اس کو عہدہ سے۔
اس کے بعد حجاج بن یوسف نے دوبارہ اس کو عہدہ دیا اور اس کو بصرہ کی قضا کا عہدہ سپرد کیا۔ ٹھہرے رہے کوفہ کے قضا میں اپنے ابتدائی عمر کے ۴۷ سال سے ۶۰ سال کی مدت وہاں پر ۱۰۷ سال تک۔

بے شک ظالم اگر میں اس کے لئے فیصلہ کروں تو وہ سزا کا انتظار کرے گا۔ اور بیشک مظلوم اگر میں اس کے خلاف فیصلہ کروں تو وہ انصاف کا منتظر ہوگا۔ اور اس کے تحت حدیث نبوی ہے۔ تم جھگڑتے ہو مجھ سے اور شک میں بندہ ہی ہو پس کون سا شخص ہے جس کا حق میں اس کے لئے کاٹ دو اس کے بھائی سے جس کا وہ مستحق نہیں ہے۔ جہنم کے آگ میں سے ایک سزا کاٹ دیتا ہوں۔ جو ٹکڑا اس کو قیامت کے دن پہنایا جائے گا۔ پس بیشک میں اس کے لئے۔

علیؓ کی چادر

جھگڑا علی بن ابی طالب حالانکہ وہ امیرالمومنین تھا یہودی کے ساتھ ایک چادر پس دونوں نے فیصلہ لے گیا

قاضی شریح کی طرف قاضی نے کہا اے امیرالمومنین کیا آپ کے پاس گواہ ہے کہا جی ہاں میرا بیٹا حسن

وہ گواہی دیتا کہ وہ چادر میری چادر ہے شریح نے کہا اے امیرالمومنین بیٹے کی گواہی قبول نہیں ہوتی

علیؓ نے فرمایا اللہ پاک ایسا شخص جو جنت والوں میں سے اس کا گواہی قبول نہیں ہوتا۔ پس اس نے کہا اے امیرالمومنین یہ آخرت جس سے بہرحال دنیا میں باپ کے بیٹے کی گواہی قبول نہیں ہوتی۔ علیؓ نے فرمایا تو نے سچ کہا کہ وہ چادر یہودی کی ہے پس یہودی نے کہا امیرالمومنین جس قاضی کی طرف بیٹھا اور قاضی فیصلہ کرے گا اس چادر پر میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ دین حق پر ہے/ سچ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اور بیشک یہ چادر تمہاری ہے۔ مگر آپ سے رات میں پس اس کو ہدیہ کیا امیرالمومنین

شعب کا سبقت کرنا

شعبی کا بیان ہے میں بیٹھا تھا قاضی شریح کے پاس اس وقت اسکے پاس ایک داخل ہوگئی جو اپنی خاوند کے بارے میں شکایت کر رہی تھی۔

جبکہ وہ موجود نہیں تھا اور بہت زیادہ رو رہی تھی پس میں نے کہا اللہ آپ کی اصلاح کریں میں نہیں دیکھ رہا اس کو مگر مظلومہ جس کا حق مار لیا گیا ہے اس نے کہا کہ آپ کو کیا معلوم ہے میں نے کہا اس کے شدید رونے کی وجہ سے اور اس کے زیادہ آنسوؤں کی وجہ سے اس نے کہا کہ آپ اس طرح نہ کریں۔ مگر بعد اس کے کہ اس کا معاملہ واضح ہو جائے کیونکہ یوسف کے بھائی آئے اپنے والد کے پاس عشاء کے وقت اس حال میں کہ رو رہے تھے حالانکہ وہ ظالم تھے اس کے لئے گواہوں کو منتظم کرنا۔ وہ پوچھتے تھے گواہوں کے بازار میں اور شہر میں ان کو منتظم کرنے کے لئے اور جن وہ یہ بات محسوس کرتے کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ تو وہ ان سے کہتے کہ میں ضرور آپ کے لئے فیصلہ کروں گا حالانکہ میں آپ کو جھوٹا گمان کروں گا لیکن میں اس بات کی استطاعت نہیں رکھتا کہ میں فیصلہ کرلوں گمان کے بنا پر۔ اور گواہ آپ کے ساتھ تھیں۔ لیکن مجھے یہ یقین تھا کہ میرا فیصلہ آپ کی خاطر حق کو باطل اور باطل کو حق نہیں کر سکتا۔ اور اللہ کو سنائے گا یہ مکتوب محکمہ عالیہ جس کا ذکر پہلے گزرا اور قیامت کے دن اللہ کے حضور آپ کو۔

آپ کا محکمہ قضا میں شرکاء کے ساتھ تعامل:

پورا زمانہ قضا میں آپ ان لوگوں کو آپ کے ساتھ ہر قسم کے معاملے میں منع فرماتے تھے جو آپ کے ساتھ محکمہ قضا میں کام کرتے تھے۔

ایک مرتبہ کوئی شخص آپ کے گھر میں آپ کا مہمان ہوا۔ اس نے چاہا کہ اپنا کوئی مقدمہ آپ کے سامنے پیش کریں۔

اَلْحَاكِمُ الْعَادِلُ

(شریح القاضی)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ. اَجِبْ/اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَنْ هُوَ اَقْضَى الْعَرَبِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: شُرَيْحُ بْنُ الْحَارِثُ اَقْضَى الْعَرَبِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: مَتٰى دَخَلَ الشُّرَيْحُ فِي الْاِسْلَامِ؟

اَلْجَوَابُ: دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ فِيْ حَيَاةِ النَّبِيِّ (ﷺ)

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: لِمَاذَا سَجَنَ الشُّرَيْحُ ابْنَهُ؟

اَلْجَوَابُ: ذَاتَ يَوْمٍ يَكْفُلُ ابْنُهُ ظَرْفًا فِيْ قَضِيَّةٍ فَاَخَذَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ الْمَالَ وَهَرَبَ بِهِ فَاَصْدَرَ شَرِيحٌ حُكْمًا بِحَبْسِ ابْنِهِ

ثلاثین یومًا.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ /اِمْلَأ الْفَراغ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

١. فَاَعْرَضَ عَنْهُمْ لِیَلْعَبَ وَحِیْدًا

٢. اِنْتَقَلَ شُرَیْحٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ فِیْ زَمَنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ.

٣. قَرَّرَ شُرَیْحٌ اَنْ یَّجْمَعَ آیَاتِ الْقُرْآنِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِالْعَدْلِ.

٤. ظَلَّ شُرَیْحٌ قَاضِیَ الْکُوْفَةِ سِتِّیْنَ سَنَةً.

٥. اَعْلَمُ اَنَّ حُکْمِیْ لَکَ لَا یَحُوْلُ الْبَاطِلَ حَقًّا.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ

صِلْ/صِلِیْ کُلَّ صِفَةٍ بِمَوْصُوْفِهَا الْمُنَاسِبِ فِیْمَا یَأْتِیْ.

مناسب الفاظ آپس میں ملائیں۔

شُرَیْحٌ	مُسْتَقِلَّةٌ
أطْفَالٌ	عَادِلٌ
دَلِیْلٌ	اَلْمُرَافِقِیْنَ
دَارٌ	اَلثَّابِتُ
اِمَامٌ	اَلْقَاضِیْ

الجواب:

شُرَیْحٌ	اَلْقَاضِیْ
أطْفَالٌ	اَلْمُرَافِقِیْنَ
دَلِیْلٌ	اَلثَّابِتُ
دَارٌ	مُسْتَقِلَّةٌ
اِمَامٌ	عَادِلٌ

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ

تَخَیَّرْ/تَخَیَّرِیْ مِنْ (ب) مَایُنَاسِبُ (ا)

کالم ب میں سے کالم الف کے مناسب الفاظ لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مَعُوْنَةٌ	تعاون
اعمٰی	اندھا
مُجْتَمَعٌ	معاشرہ
سَیَّارَةٌ	موٹرکار

ضَعْ/ضَعِیْ الْکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ مِنْ عِنْدِکَ/عِنْدِکِ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ صحیح ترکیب کے ساتھ جملوں میں استعمال کریں۔

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ.

تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

١۔ شریح ساٹھ سال تک کوفہ کے قاضی رہے۔

کَانَ قَاضِیُ الْکُوْفَةِ بِسِتِّیْنَ سَنَةً.

٢۔ شریح نبی کریم ﷺ کی رحلت سے پانچ سال پہلے اسلام میں داخل ہوئے۔

دَخَلَ شُرَیْحٌ فِی الْاِسْلَامِ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِیِّ ﷺ بِخَمْسِ سَنَوَاتٍ.

٣۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا خریدا۔

اِشْتَرٰی عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَسًا.

٤۔ باپ کے حق میں بیٹے کی گواہی جائز نہیں۔

شَهَادَةُ الْاِبْنِ لَا تَجُوْزُ لِلْاَبِ.

٥۔ اے بیٹے مجھے عدل کرنا تم سے زیادہ عزیز ہے۔

یَابُنَیَّ اِنَّ الْعَدْلَ اَعَزُّ عَلَیَّ مِنْکَ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ۔(آٹھواں سبق)

اَلْخَلِیْلُ ابْنُ اَحْمَدُ الْفَرَاهِیْدِیُ

(خلیل بن احمد فراھیدی)

مختصر سوانح: آپ کا پورا نام ابوعبدالرحمن الخلیل بن عبدالرحمن بن احمد بن عمرو بن تمیم الفراھیدی الازدی ہے۔ آپ 100ھ کو بصرہ میں فراھید نامی محلہ میں پیدا ہوئے۔ فراھیدی ایک بڑے عالم تھے۔ علم لغۃ اور ادب میں آپ کو ید طولیٰ حاصل تھی۔ علم عروض کا بھی وہ بانی ہے۔ عربی میں سب سے پہلے معجم آپ نے لکھی جس کا نام معجم العین ہے۔ علم موسیقی، علم اوزان، علم النحو کے ساتھ ساتھ علم لغت میں بھی آپ کو دسترس حاصل تھی۔ آپ مضبوط ایمان اور راسخ عقیدہ کے حامل تھے۔ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی بندگی میں گزاری۔ آپ کی زہد و تواضع اور پرہیزگاری

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

مشہور ہے۔ اگر کسی کو فائدہ پہنچاتے تو یہ بالکل محسوس نہ ہونے دیتے کہ میں نے تمہارے ساتھ کوئی احسان کیا اور اگر کسی سے تھوڑا بھی استفادہ کر لیتے تو بے حد شکریہ ادا کرتے اور اپنے آپ کو اس کا احسان مند شمار کرتے اور اپنی بے پناہ علم کے ساتھ ساتھ نہایت پرہیزگار اور بہادر بھی تھے کہا جاتا ہے کہ آپ ایک سال حج اور ایک سال جہاد کرتے۔

آپ کی پرورش اور علم:

آپ نے طلب علم کے لیے بصرہ کی طرف رحلت فرمائی چنانچہ اس وجہ سے بصری کہلانے لگے۔ آپ نے بڑے بڑے ماہرین فن سے علم حاصل کیا۔ خصوصاً علم لغت جن میں امام سیبویہ، امام اصمعی، امام کسائی امام نضر بن شمیل شامل ہیں۔ امام فراھیدی نے عربی اشعار کو جمع کرنے اور حفظ کرنے میں خوب دلچسپی لی۔ چنانچہ اشعار کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ مرتب کیا اور مختلف متشابہ مجموعے جمع کیے اور لکھے یوں آپ نے علمی عروضی وضع کیا۔ چنانچہ آپ بحور کے اوزان یاد کرتے کئی کئی گھنٹے مشغول رہتے۔ اس کے ساتھ ساتھ معجم العین جیسے معاجم میں اولیت کا شرف حاصل ہے بھی لکھی۔

مؤرخین نے ان کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ایک نشانی ہے۔ ابن المقفع کی جب آپ سے ملاقات ہوئی تو کہہ اٹھے کہ میں نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جن کی عقل اس کے علم سے کئی زیادہ ہے۔

آپؒ کی وفات: آپ کی وفات کا سبب تمام حساب کو آسان تر بنانے کے طریقوں میں انتہائی تفکر تھا۔ چنانچہ اسی تفکر میں ایک دن مسجد میں داخل ہوتے تو بے فکری میں مسجد کے ستون سے ایک زوردار ٹکر ماری اور یہی ٹکر آپ کی موت کا سبب بنی۔ آپ کی وفات ۱۷۳ھ بمطابق ۷۸۹ء میں ہوئی۔

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَۃُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کان	فعل ناقص	أَفاد	اس نے فائدہ دیا
العُرُوْض	علم عروض ایک علم کا نام ہے	یَرْجِعُ	وہ لوٹتا ہے
زیادتُہ	رسوخ	اَلْعَیْنُ	چشمہ
الوَرْع	پرہیزگاری	أَوْزَانٌ	وزن کی جمع
واسع	کشادہ	تأسِیْسٌ	بنیاد رکھنا
مُعْجَمٌ	کتاب کا نام ہے	صَانِعٌ	بنانے رکھنا
المُوْسِیْقیُ	علم موسیقی ایک فن ہے	الذّعِیْلُ	حامل
عِلْمٌ	جاننا	اَلتَّعَبُّدُ	بندگی

اَلتَّدْرِیْبَاتُ مشقیں

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ عِلْمِ الْعُرُوْضِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: هُوَ عِلْمُ اَوْزَانِ الْبُحُوْرِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: مَنْ أَلَّفَ الْعَیْنَ؟

اَلْجَوَابُ: اَلْخَلِیْلُ بْنُ أَحْمَدُ الْفَرَاهِیْدِیُّ أَلَّفَ الْعَیْنَ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اَیْنَ وُلِدَ الْفَرَاهِیْدِیُّ؟

اَلْجَوَابُ: وُلِدَ الْفَرَاهِیْدِیُّ فِی الْبَصْرَةِ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ کے مدد سے پُر کریں۔

1. كَانَ الْفَرَاهِیْدِیُّ وَاسِعُ الْعِلْمِ.
2. وَیُرْجَعُ اِلَیْهِ الْفَضْلُ فِیْ تَأْسِیْسِ عِلْمِ الْعُرُوْضِ.
3. كَانَ الْخَلِیْلُ مِنَ الرَّعِیْلِ الْاَوَّلِ اَصْحَابِ الْعَقِیْدَةِ.
4. عُرِفَ الْخَلِیْلُ بِالتَّعَبُّدِ وَالْوَرْعِ وَالزُّهْدِ وَالتَّوَاضُعِ.
5. رَاَیْتُ رَجُلًا عَقْلُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عِلْمِهٖ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَیَّرْ مِنْ "ب" مَا یُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
ا. کَانَ الْفَرَاهِیْدِیُّ أَحَدَ اَهَمِّ أَئِمَّةِ	اَللُّغَةِ وَالْأَدَبِ وَسَیِّدِ اَهْلِ الْأَدَبِ

۲. وَلَـهُ زِيَادَتُـهُ فِى اللُّغَةِ وَالنَّحْوِ	وَعِلْمِ الْمُوْسِيْقٰى وَاَوْزَانِ الشِّعْرِ
۳. كَانَ سَبَبُ وَفَاتِهِ هُوَا سْتِغْرَاقُهُ	فِى التَّفْكِيْرِ فِىْ طَرِيْقَةِ سَهْلِ الْحِسَابِ.
۴. وَنَشَأَ عَابِدًا لِلّٰهِ تَعَالٰى عُرِفَ	الْخَلِيْلُ بِالتَّعَبُّدِ وَالْوَرَعِ وَالزُّهْدِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ /ضَعِىْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِىْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
مُعْجَمٌ	اَلَّفَ الْفَرَاالْعَرَاهِيْدِىُّ مُعْجَمَ "الْعَيْنَ".
اَلْعَيْنُ	اَلَّفَ الْفُرَاهِيْدِىُّ مُعْجَمَ الْعَيْنَ.
صَانِعٌ	كَانَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صَانِعَ النَّحْوِ.
اَلنَّحْوُ	كَانَ عَلِىٌّ رضى الله عنه صَانِعَ النَّحْوِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِى الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
ا۔ میں آج یونیورسٹی جانا چاہتا ہوں۔	أُرِيْدُاَنْ أَذْهَبَ اِلَى الْجَامِعَةِ الْيَوْمَ.
۲۔ میں نے آج ڈاکٹر سے طبی معائنہ (چیک اپ) کروانا ہے۔	اَنَـا الْيَـوْمَ اَسْتَفْحِصُ الطَّبِيْبَ.
۳۔ اس فیکلٹی میں کتنے شعبہ جات ہیں؟	كَمْ قِسْمًا فِىْ هٰذَا الْمَصْنَعِ؟
۴۔ آپ کون سا مضمون پڑھتے ہیں؟	اَىَّ نَوْعِ الْمَقَالَةِ تُطَالِعُ؟
۵۔ میں شیخ الجامعہ صاحب سے ملنا چاہتا ہوں۔	أُرِيْدُ اَنْ اَلْقٰى مَعَ رَئِيْسِ الْجَامِعَةِ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ۔نواں سبق

مُلْتَانُ (مدينة الاولياء)

(ملتان اولیاء کا شہر)

ملتان پاکستان کا ایک مشہور شہر ہے جو کہ صوبہ پنجاب کے جنوب میں واقع ہے۔ انیس سو اٹھانوے کے مردم شماری کے مطابق یہاں کی آبادی ۳،۸ ملین سے متجاوز ہے۔ اس حساب سے ملتان پاکستان کا دسواں بڑا شہر ہے۔ یہ شہر نہر تشناب کے مشرق میں واقع ہے اور کراچی سے 966 کلومیٹر فاصلہ پر ہے۔ یہ شہر بازاروں، بڑی بڑی مساجد اور زیارات اور قبور سے بھرا ہوا ہے۔ جس طرح کے شہر کے طول وعرض میں ریل کی پٹڑیاں بچھی ہوئی ہیں۔

وجہ تسمیہ:

ملتان ایک بت کا نام تھا۔ ھنود جس کی تعظیم کیا کرتے تھے اور دور دور سے لوگ اس کی طرف سفر کرتے تھے اور اس کی نذریں مانتے تھے۔ اسی بت کے نام سے یہ شہر موسوم ہے۔ یہ بت کرسی کے اوپر انسانی شکل میں بٹھا کر بنایا گیا تھا۔ ملتان کا اصل نام مولا استھان تھا۔ (مولا) ملت کو اور (استھان) مکان کو بولتے ہیں۔ اس کے بعد مولا استھان سے ملتان بنایا گیا۔ ملتان میں ایک چھوٹا نہر ہے۔ جسے تشناب کہتے ہے وہاں کے باغات اور کھیتوں کو سیراب کرتا ہے اور آخر میں جا کر نہر سندھ میں گرتا ہے۔

شہر ملتان کا تاریخی پس منظر:

ملتان ایک تاریخی شہر ہے جس نے بہت سارے جنگوں کا مشاہدہ کیا۔ سکندر اعظم کے دورِ حکومت میں یہ شہر آباد ہوا ہے صدیوں کے بعد سلطان محمود غزنوی نے اس شہر پر دو مرتبہ حملہ کیا۔ اس کے بعد مغل بادشاہوں نے یہاں پر دو سو سال تک حکومت کی۔

ملتان میں بڑے بڑے اولیاء کے مزارات موجود ہیں جن میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں:

1. شیخ الاسلام بہاؤالدین محمد زکریا القراشی الاسدیؒ
2. شیخ بہاؤالدین زکریا کے پوتے سید رکن عالمؒ
3. شاہ شمس تبریزیؒ
4. سید موسیٰ شہیدؒ

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَفُوْقُ	بڑھتا ہے	سُكَّانُها	اس کی آبادی

Scanned with CamScanner

يَجعلُها	وہ بناتا ہے اس کو	تشنابُ	نہر کا نام ہے
الجوامعُ	بڑے مساجد	تُوجدُ	پایا جاتا ہے
حديدِيَةٍ	ریل	مِلْيُوْن	کئی ملین
عددٌ	شمار	تبعُدُ	دور ہوتا ہے
نَهرٍ	نہر	شبكةٌ	قرابت
الضرائح	زیارات۔ قبریں	نَسمةٌ	نفس
مَساحةٌ	فاصلہ	مَلِيْئَةٌ	بھرا ہوا ہے
سككِ	پٹڑیاں		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أجبْ عن الْأَسئلة الْآتِيَة:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

السّوالُ الْاَوّل: أين تقعُ مُلتان؟

الْجوابُ الْاَوّل: تقعُ مُلتانُ فى الْجُزْءِ الْجُنُوْبى من محافظة الْبنجاب.

السّوالُ الثّانى: أذكُر اهمّ الاولياء فيها.

الْجوابُ: (١) سيّدْ مُوسى شهيْدْ

(٢) شاهْ شمْسُ تبريْزْ

(٣) شيْخُ الْاسلام بهاوُ الدِّيْن محمّدْ زكريّا.

السّوالُ الثّالثُ: أذكرْ تاريْخها؟

الْجوابُ: اقدمُ تاريْخهافى عهدالا سْكندر الْكبيْر ثُمّ هاجم السُّلطانُ محمُوْدالْغزنويُّ وَجاء منْ بعْده الْمغوْلُ الّذيْن حكمُوْها لحوالى ٢٠٠ سنة.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِى (دوسرا مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ کے مدد سے پُر کریں۔

١. مُلتان هى مدينة باكستانيّة تقعُ فى الْجُزءِ الْجنُوب من مُحافظة الْبنجاب.

٢. يفُوقُ عددُ سُكّانها ٨. ٣ ملْيُون نسمة.

٣. تقعُ الْمدينةُ شرق نهر تشناب.

٤. وسُمّيتْ مُلتان باسْم الصّنم.

٥. هُناك عِدّةُ الضّرائح الاولياء فى مُلتان.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تخيّرْ منْ "ب" مايُناسبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
١. مُلْتَانُ هِىَ مَدِيْنَةٌ باكِسْتانِيَّةٌ تقعُ فِى	اَلْجُزْءِ الْجُنُوْبِى مِن الْبَنْجاب.
٢. وَسُمِّيَتِ الْمُلْتَانُ بِاسْمِ الصَّنَمِ وَكَانَ	بها صنمٌ يُعظّمُ أهْلُ هنْد وَيَحُجُّوْنَ.
٣. تَقَعُ الْمَدِيْنَةُ شَرْقَ نَهْرِ تَشْنَابُ	وَتَبْعُدُ عنْ كراتشى بحوالِى ٩٤٤ كم
٤. وَشهدتِ الْعَدِيْدَمِنَ الصَّراعَاتِ	لِأَنَّها تَقَعُ فِى طَرِيْقِ غزْوٍ كَبِيْرٍ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِى الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کومفید جملوں میں استعمال کریں۔

١. يفُوْقُ ٢. عددُ

٣. سُكّانُها ٤. مِلْيُوْن

الفاظ	جملوں میں استعمال
يفُوْقُ	يفُوْقُ عددُ سُكّانها ٨. ٣ ملْيُوْن .
عددُ	يفُوْقُ عددُ سُكّانها ٨. ٣ ملْيُوْن .
سُكّانها	يفُوْقُ عددُ سُكّانها ٨. ٣ ملْيُوْن .
مِلْيُوْن	يفُوْقُ عددُ سُكّانها ٨. ٣ ملْيُوْن .

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ /تَرْجِمِنِى الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
ا۔ میری کلاس میں دس لڑکے اور پندرہ لڑکیاں پڑھتی ہیں۔	يَدْرُسُ فِىْ صَفِّنَا عَشَرَةُ اَوْلَادٍ وَخَمْسَ عَشَرَةَ بِنْتًا.
۲۔ کرکٹ ٹیم میں گیارہ کھلاڑی کھیلتے ہیں۔	يَحْتَوِىْ فَرِيْقٌ فِى الْكِرِيْكِتْ عَلٰى اَحَدَ عَشَرَ لَاعِبًا.
۳۔ آج فٹ بال کا ورلڈ کپ کھیلا جا رہا ہے۔	اَلْيَوْمُ مُبَارَاةُ كَاْسِ الْعَالَمِ لِكُرَةِ الْقَدَمِ.
۴۔ میں آج سکول نہیں جا رہا۔	اَلْيَوْمَ لَا أَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ.
۵۔ میں نے آج بارہ پنسلیں خریدی ہیں۔	اِشْتَرَيْتُ الْيَوْمَ اِثْنَىْ عَشَرَ مِرْسَمًا.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ۔ دسواں سبق

اَلْمَنَاطِقُ الشَّمَالِيَّةُ

(شمالی علاقہ جات)

شمالی علاقہ جات سے مراد پاکستان کے وہ علاقے ہیں جو چین، افغانستان اور ہندوستان کے شمال مشرقی سرحدات سے ملتی ہیں۔

رقبہ اور آبادی:

شمالی علاقہ جات کا کل رقبہ ۲۸۰۰۰ ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ یہاں کی آبادی ۶۰۰۰۰۰ لاکھ سے زیادہ ہے۔ شمالی علاقہ جات سات ڈویژن پر مشتمل ہے۔ جن کا مرکزی شہر گلگت ہے۔ جو کہ شاہراہ ریشم پر واقع ہے۔ ان کے وسط نہر سندھ بہتا ہے۔ یہ علاقہ پہاڑی سلسلوں اور بڑے بڑے صحراؤں اور گھنے جنگلات کے لیے مشہور ہے۔

قیمتی پتھر اور ذخائر:

یہاں کے پہاڑ مختلف قسم کے قیمتی پتھروں اور ذخائر سے مالا مال ہیں۔ اس کے باوجود یہاں کے قیمتی پتھروں اور ذخائر سے آمدنی کا کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا ہے۔ سوا ایک آدھ مارکیٹ کے جھاں ان قیمتی پتھروں کا خرید وفروخت ہوتا ہے۔ وہ بھی کوئی مستقل نہیں ہوتا۔

تاریخی پس منظر: اس سے پہلے یہ علاقے چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں منقسم تھا۔ جن میں جاگیردارانہ نظام تھا کوئی مستقل حکومت نہیں تھی۔ پھر 1949ء میں ان کی بھاگ دوڑ باقاعدہ ایک معاہدے کے تحت حکومت پاکستان کے حوالے کر دیا گیا۔ یہ معاہدہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے صدروں کے درمیان ہوا اور باقاعدہ پاکستان کے سپریم کورٹ نے اس کی منظوری دے دی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَا	سپریم کورٹ	دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ	چھوٹی حکومتیں
مَعْكَمَةُ التَّمِيْزِ	کچہری	جِبَالُهَا الشَّاهِقَةِ	اس کے اونچے پہاڑ
اَلْأَحْجَارِ الْكَرِيْمَةِ	قیمتی پتھر	سُوْقٍ عَادِيَةٍ	باقاعدہ مارکیٹ
اَلْمَنَاطِقَ الشَّمَالِيَّةَ	شمالی علاقہ جات	اِدَارَاةُ الْمِنْطَقَةِ	شمالی علاقہ کی بھاگ دوڑ

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسَّوَالُ الْاَوَّلُ: مَا مَعْنَى الْمَنَاطِقِ الشِّمَالِيَّةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: تَعْنِىْ مَنَاطِقَهَا الشِّمَالِيَّةَ الَّتِىْ تَقَعُ بَيْنَ الصِّيْنِ وأَفْغَانِسْتَانَ وَالْهِنْدِى فِى الْحُدُوْدِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ.

اَلسَّوَالُ الثَّانِىْ: كَمْ عَدَدُ سُكَّانِهَا؟

اَلْجَوَابُ: عَدَرُسُكَّانِهَا اَكْثَرُمِنْ 600,000 نَسْمَةً.

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ جِبَالِهَا؟

اَلْجَوَابُ: اَعْرِفُ اَنَّ جِبَالَ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ هِىَ غَنِيَّةٌ بِأَنْوَاعٍ مِّنَ الْأَحْجَارِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَعَادِنِ.

اَلسَّوَالُ الرَّابِعُ: كَيْفَ كَانَ تَقْسِيْمُهَا؟

Info Hub HRMS 313 SED

Scanned with CamScanner

اَلْجَوَابُ: كَانَتْ هٰذِهِ الْمَنَاطِقُ مُنْقَسِمَةً اِلٰى دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ فِي الْمَاضِيْ يَحْكُمُهَا حُكَّامٌ اِقْطَاعِيُّوْنَ.

اَلسُّوَالُ الْخَامِسُ: مَنْ كَانَ يَحْكُمُهَا؟

اَلْجَوَابُ: يَحْكُمُهَا حُكَّامٌ اِقْطَاعِيُّوْنَ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

كَوِّنْ جُمَلًا تَامَّةً مِنْ مَجْمُوْعَاتِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ.

بے ترتیب جملے	با ترتیب جملے
۱. اَلشَّايُ كَمَالٌ يَشْرَبُ	كَمَالٌ يَشْرَبُ الشَّايَ
۲. تَحْتَ الطَّاوِلَةِ الْكَلْبُ	اَلْكَلْبُ تَحْتَ الطَّاوِلَةِ
۳. فِي الدَّلْوِ الْحَوْضُ	اَلدَّلْوُ فِي الْحَوْضِ
۴. فَوْقَ الْقِطَّةِ الطَّاوِلَةُ	اَلْقِطَّةُ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ
۵. عَلَى الْكُرْسِيِّ الْكِتَابُ	اَلْكِتَابُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اَكْمِلْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ.

مندرجہ ذیل خالی جگہیں دیئے گئے مثال کی طرح پُر کریں۔

مثال	كِتَابٌ	كِتَابُكَ	كِتَابُكِ	كِتَابُهُ	كِتَابُهَا
۱.	اَقَارِبُ	اَقَارِبُكَ	اَقَارِبُكِ	اَقَارِبُهُ	اَقَارِبُهَا
۲.	خَالَةٌ	خَالَتُكَ	خَالَتُكِ	خَالَتُهُ	خَالَتُهَا
۳.	كُوْبٌ	كُوْبُكَ	كُوْبُكِ	كُوْبُهُ	كُوْبُهَا
۴.	جَامِعَةٌ	جَامِعَتُكَ	جَامِعَتُكِ	جَامِعَتُهُ	جَامِعَتُهَا
۵.	عَمَّةٌ	عَمَّتُكَ	عَمَّتُكِ	عَمَّتُهُ	عَمَّتُهَا

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/عِنْدِكِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلْمَحْكَمَةُ	وَهٰذَا مَا اَقَرَّتْ بِهٖ مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْزِ وَالْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَاءُ.
سُوْقٍ عَادِيَةٍ	وَلَيْسَ كَسُوْقٍ عَادِيَةٍ يَوْمِيَّةٍ.
دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ	هٰذِهِ الْمَنَاطِقُ مُنْقَسِمَةٌ اِلَى دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ فِي الْمَاضِيْ.
مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْزِ	وَهٰذَا مَا اَقَرَّتْ مَحْكَمَةُ التَّمْيِيْزِ وَالْمَحْكَمَةُ الْعُلْيَاءُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ میں ہر روز صبح سویرے پہاڑ پر چڑھتا ہوں۔	اَمْرَحُ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى الْجِبَالِ مُبَكِّرًا.
۲۔ کشمیر میں بہت سردی پڑتی ہے۔	مِنْطَقَةُ كَشْمِيْرِ بَارِدَةٌ جِدًّا.
۳۔ میں عربی میں ایم ۔ اے کروں گا۔	سَاَدْرُسُ مَاجِسْتِيْرَ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
۴۔ مجھے اپنی ماں سے محبت ہے۔	اَنَا اُحِبُّ اُمِّيْ
۵۔ میں اپنے استاد کا احترام کرتا ہوں۔	اَحْتَرِمُ اُسْتَاذِيْ

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ. سبق نمبر گیارہ

اَلْحِوَارُ بَيْنَ الْمُسَافِرِ وَ الْمُفَتِّشِ

(مکالمہ)

بَعْدَ تَكْمِيْلِ هٰذَا الدَّرْسِ يَسْتَعِدُّ الطَّالِبُ لِاَنْ:

- ☆ يُؤَدِّيَ الْحُرُوْفَ وَالْكَلِمَاتِ الْعَرَبِيَّةَ بِاَدَاءٍ صَحِيْحٍ.
- ☆ يَعْرِفَ مَفَاهِيْمَ الْكَلِمَاتِ الْجَدِيْدَةِ.
- ☆ يَعْرِفَ آدَابَ التَّحَاوُرِ وَالتَّخَاطُبِ.

أَحْمَدُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ.
السلام علیکم

اَلْمُفَتِّشُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ، أَيْنَ أَمْتِعَتُكَ؟
آپ کا سامان کدھر ہے۔

أَحْمَدُ: تَفَضَّلْ، هَاهِيَ.
یہ لیجئے جناب۔

Info Hub HRMS SIS SED

الْمُفَتِّشْ: مِنْ فَضْلِکَ، اِلٰی أَیْنَ ذَاهِبٌ"؟
مہربانی آپ کہاں جا رہے ہیں۔

أَحْمَدُ: اِلٰی مُظَفَّرْ آباد.
مظفرآباد جا رہا ہوں۔

الْمُفَتِّشْ: هَلْ زُرْتَهَا قَبْلَ ذٰلِکَ؟
کیا آپ نے اس سے پہلے اس کو دیکھا ہے؟

أَحْمَدُ: لَا، أَوَّلُ مَرَّةٍ أَزُوْرُهَا.
نہیں، پہلی مرتبہ دیکھوں گا۔

الْمُفَتِّشْ: اِفْتَحِ الْحَقِيْبَةَ.
بیگ کھول دیجئے۔

أَحْمَدُ: حَاضِرٌ.
حاضر ہے۔

الْمُفَتِّشْ: هَلْ لَدَیْکَ مَمْنُوْعَات (حَشِيْش، أَسْلِحَة، أَفْلَامُ خَلَاعِيَّةٌ)
کیا آپ کے پاس غیر قانونی اشیاء ہے؟ یعنی (ہیروئن، اسلحہ، بیہودہ فلمیں)

أَحْمَدُ: لَا يُوْجَدُ عِنْدِيْ مَمْنُوْعَات.
میرے پاس خلاف قانون اشیاء نہیں۔

الْمُفَتِّشْ: مَاهِيَ؟
یہ کیا ہے؟

أَحْمَدُ: هِيَ الْكُتُبُ الْجَامِعِيَّةُ.
یہ درسی کتابیں ہیں۔

الْمُفَتِّشْ: حَسَنًا، تَفَضَّلْ، فِيْ أَمَانِ اللّٰهِ.
بہت اچھا مہربانی اللہ کی حفاظت میں ہے۔

أَحْمَدُ: شُكْرًا، فِيْ أَمَانِ اللّٰهِ.
شکریہ!

التَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ: ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِکَ/عِنْدِکِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

هَلْ لَدَیْکَ مَمْنُوْعَاتٌ حَشِيْش

۱۔ هَلْ هَلْ عِنْدَکَ كِتَابٌ"؟
۲۔ لَدَيْکَ لَدَيْکَ قَلَمٌ.
۳۔ مَمْنُوْعَاتٌ مَا عِنْدَکَ مَمْنُوْعَاتٌ.
۴۔ حَشِيْشٌ هَلْ عِنْدَکَ حَشِيْشٌ

التَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ: تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:
مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

۱۔ کشمیر ایک جنت نظیر وادی ہے۔
اَلْكَشْمِيْرُ وَادِیٌ مِنْ نَظِيْرِ الْجَنَّةِ.

۲۔ یہاں کا موسم بہت خوشگوار ہے۔
مَوْسِمُهَا طَيِّبٌ جِدًّا.

۳۔ خشک میوہ جات کے حوالے سے یہ شہر ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔
وَهٰذَا الْبَلَدُ لَهُ سُمْعَةٌ مُمَيَّزَةٌ فِي الْفَوَاكِهِ الْجَافِّ.

۴۔ سردیوں میں یہاں پہاڑوں پر شدید برف باری ہوتی ہے۔
وَفِيْ مَوْسِمِ الشِّتَاءِ تَتَسَاقَطُ الثُّلُوْجُ عَلٰی جِبَالِهَا.

۵۔ یہاں کے پہاڑ دنیا کے خوب صورت ترین پہاڑ ہیں۔
جِبَالُهَا مِنْ أَبْهَجِ جِبَالِ الْعَالَمِ.

☆☆☆☆

الدَّرْسُ عَشَرَ۔ بارہواں سبق

مِيْثَاقُ الْمَدِيْنَةِ (میثاق مدینہ)

آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کے اندر غیر مسلم قبائل کے ساتھ کچھ معاہدات کیے تھے۔ آپ ﷺ تمام معاہدوں پر پوری طرح کاربند رہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "اللہ کے نام پر جو معاہدات تم لوگ کرتے ہو اس کو پورا کرلیا کرو۔" اور قسموں کو مؤکد کرنے کے بعد نہ توڑو۔" (النحل آیہ نمبر ۹۱)

آپ ﷺ نے ہجرت کے بعد ابتدائی دنوں میں یہود مدینہ کے ساتھ بھی ایک معاہدہ کیا جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ غیر مسلموں کے ساتھ صلح کر کے مدینہ منورہ کے اندر مسلمانوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتے تھے۔ معاہدے کے دفعات درج ذیل ہیں:

1. کہ بن عوف کے یہود مؤمنین کے ساتھ مل کر ایک ہوں گے یہود کا اپنا دین ہوگا اور مسلمانوں کا اپنا۔
2. یہود اپنی معاش کی فکر کریں گے اور مسلمان اپنی معاش کی خود فکر کریں گے۔
3. اس معاہدہ کے اندر جتنے قبائل موجود ہیں آپس میں سب دشمن کے خلاف ایک دوسرے کے نصرت (مدد) کریں گے۔

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

4. آپس میں ایک دوسرے کے لیے خیر خواہی اور نیک نیتی ہوگی۔
5. ایک قبیلہ کا گناہ دوسرا قبیلہ نہیں اُٹھائیگا۔
6. اور مظلوم کی نصرت سب پر فرض ہوگی۔
7. مؤمنین جب تک جنگ لڑیں گے یہود ان کا ساتھ دینگے۔
8. یثرب کے اندر اہل صلح کے لیے ایک دوسرے کی خونریزی حرام ہوگی۔
9. اہل مصالحت کے آپس میں جو کوئی رنجش یا پرانی دشمنی جس سے آپس کا امن خراب ہوتا ہو اسکا فیصلہ اللہ اور اس کا رسول ہی کریں گے۔
10. اہل مصالحت میں سے نہ کوئی قریش کا حلیف بنے گا اور نہ ہی ان لوگوں کا جو قریش کے حلیف ہے۔
11. مدینہ منورہ کے جس کسی بھی حصہ پر دشمن حملہ کرے گا تو سب کے سب وہاں کے لوگوں کی نصرت کرے گا۔
12. اور معاہدہ کے بدولت مدینہ منورہ اور س کے اطراف ایک منظم اور مضبوط ریاست بن گئی جس کے رئیس رسول اللہ ﷺ بنے اور حکومت مسلمانوں کی بن گئی۔ ریاست کو مزید بڑھانے کی غرض سے آپ نے دیگر قبائل کے ساتھ بھی اس قسم کے معاہدے کیے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِبْرَامٌ	بدلہ	نُصُوْصٌ	بیانات
عاصِمَتُہا	اس کی دار الخلافہ	صَارَتْ	ہوگیا
حَسْبُ	مطابق	النَّافِذَةُ	پورا ہونے والا
يَدُلُّ	دلالت کرتا ہے	الظُّرُوْفُ	حالات
مُسَالَمَةٌ	صلح	قَاطِعَةٌ	یقین کرنے والا
اَلْمُعَاهَدَةُ	معاہدہ	صَحِيْفَةٌ	خط
رَئِيْسُهَا	اس کی سردار	ضَوَاحِيْهَا	اس کی مضافات
اِقْتَضَتْهُ	جس کی تقاضا کیا	عَاهَدَ	معاہدہ کیا
دَلَالَةٌ	دلالت کرنا	عقدَ	معاہدہ کیا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَة:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

السُّؤَالُ الْاَوَّلُ: اُذْكُرْ اَهَمَّ نكات لِمِيْثَاقِ الْمَدِيْنَةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ:

(۱) اِنَّ عَلَى الْمَهُوْدِ نَفَقَتَهُمْ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ نَفَقَتَهُمْ.

(۲) وَاَنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْرَ عَلٰى مَنْ حَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ

(۳) وَاَنَّهُ لَمْ يَأْثَمْ اِمْرُءٌ بِحَلِيْفِهِ.

(۴) وَاَنَّ النَّصْرَ لِلْمَظْلُوْمِ.

(۵) وَاَنَّهُ لَا يَحُوْلُ هٰذَا الْكِتَابُ دُوْنَ ظَالِمٍ اَوْ آثِمٍ.

اَلسُّؤَالُ الثَّانِیْ: مَنْ هُوَ الْفَرِيْقُ الثَّانِیْ لِهٰذِهِ الْمُعَاهَدَةِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِیْ: اَلْيَهُوْدُ فَرِيْقُ الثَّانِیْ لِهٰذِهِ الْمُعَاهَدَةِ.

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَنْ اِيْفَاءِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ (النحل نمبر ۹۱)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَايُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَاَنَّ بَيْنَهُمُ النَّصْرَ عَلٰى مَنْ	وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ نَفَقَتُهُمْ.
۲. وَاَنَّ الْيَهُوْدَ يَتَّفِقُوْنَ مَعَ	حَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ.
۳. وَاَنَّ عَلَى الْيَهُوْدِ نَفَقَتُهُمْ	وَالْبِرُّ دُوْنَ الْاِثْمِ.
۴. وَاَنَّ بَيْنَهُمُ النُّصْحَ وَالنَّصِيْحَةُ	الْمُؤْمِنِيْنَ مَادَامُوْا مُحَارِبِيْنَ.

Scanned with CamScanner

جواب:

کالم ''الف''	کالم ''ب''
١. وَاِنَّ بَيۡنَهُمُ النَّصۡرُ عَلٰى مَنۡ	حَارَبَ اَهۡلَ هٰذِهِ الصَّحِيۡفَةِ.
٢. وَاِنَّ الۡيَهُوۡدَ يَتَّفِقُوۡنَ مَعَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَادَامُوۡا مُحَارِبِيۡنَ.
٣. وَاِنَّ عَلَى الۡيَهُوۡدِ نَفَقَتُهُمۡ	وَعَلَى الۡمُسۡلِمِيۡنَ نَفَقَتُهُمۡ.
٤. وَاِنَّ بَيۡنَهُمُ النَّصۡحَ وَالنَّصِيۡحَةَ	وَالۡبِرُّ دُوۡنَ الۡاِثۡمِ.

اَلتَّدۡرِيۡبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعۡ/ضَعِيۡ الۡكَلِمَاتِ الۡاٰتِيَةَ مِنۡ عِنۡدِكَ/ عِنۡدِكِ فِيۡ جُمَلٍ مُفِيۡدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کومفید جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
عَاصِمَتُهَا	عَاصِمَتُهَا الۡمَدِيۡنَةُ.
رَئِيۡسُهَا	رَئِيۡسُهَا رَسُوۡلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم.
اَلنَّافِذَةُ	وَالۡكَلِمَةُ النَّافِذَةُ فِيۡهَا لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ.
عَاهَدَ	عَاهَدَ زَيۡدٌ مَعَ عَمۡرٍو.

اَلتَّدۡرِيۡبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرۡجِمۡ/تَرۡجِمِيۡ الۡجُمَلَ الۡاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الۡعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
١۔ میں شہر میں رہتا ہوں۔	اَنَا اَسۡكُنُ فِي الۡبَلَدِ.
٢۔ میرا گھر بہت بڑا ہے۔	دَارِيۡ عَرِيۡضٌ.
٣۔ یہ میری بہن ہے۔	هٰذِهٖ اُخۡتِيۡ.
٤۔ ہم دونوں آٹھویں کلاس میں پڑھتے ہیں۔	نَدۡرُسُ فِي الصَّفِّ الثَّامِنِ.
٥۔ میرے والد ڈاکٹر ہیں۔	وَالِدِيۡ دُكۡتُوۡرٌ /طَبِيۡبٌ.

الدَّرۡسُ الثَّالِثُ۔ تیرھواں سبق

مُصۡطَفٰى لُطۡفِيۡ اَلۡمَنۡفَلُوۡطِيۡ

حالاتِ زندگی: مصطفیٰ لطفی مصر کے ایک مشہور خاندان میں ١٨٧٦ء میں منفلوط شہر میں پیدا ہوئے۔ گیارہ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ اس کے بعد اپنے والد نے مصر کے ایک عظیم اسلامی یونیورسٹی جامعۃ الازھر میں داخل کروایا۔ وہاں دس سال علوم دینیہ اور لغت سیکھا۔ آپ کا زیادہ میلان عربی ادب کی طرف تھا۔

آپ کے اخلاق وصفات:

آپ نہایت عاجز طبع نرم پہلو اور شائستہ اخلاق، انتہائی وقار اور رفیق القلب تھے۔ انسانی مواساۃ آپ کو بہت عزیز تھا۔ اپنی بساط کے مطابق انسانیت کے خیر خواہی سے پیچھے نہیں رہتے۔

منفلوطی اور عربی ادب لغت:

منفلوطی نے عربی ادب کے مختلف مباحث اور موضوعات کو اپنے قلم سے خوب سیرابی بخشی۔ چنانچہ عربی شعر کے ادوار، ان کی تعریف اور جدید عربی ادب اور اس قسم کے دیگر موضوعات پر خوب لکھا۔ چنانچہ آپ کے مباحث میں زیادہ گہرائی بھی نہیں ہوتی اور اجمال کے ساتھ ساتھ دقت نظر اور مہارت بھی کافی ہوتی۔ مگر اس سب کے باوجود قوت دلیل نقد اور تجر تح سے خالی نہیں ہوتی اور ساتھ ساتھ اخلاص فی العقیدہ کا بھی مظہر ہے۔

منفلوطی کے خاص کتابیں اور روایات:

منفلوطی نے مختلف مؤلفات اور تراجم چھوڑے ہے۔ ان میں سے النظرات تین جلدوں میں عربی ادب کا عظیم شاہکار ہے جو کہ درحقیقت ان مضامین کا مجموعہ ہے جو ہفت روزہ ''المؤید'' میں ہفتہ وار شائع ہوتی اور ان میں سے ''عَبَرَات'' نامی کتاب بھی ہے جس کا ایک جلد ہے۔ جو قصوں کا مجموعہ ہے۔ جن میں بعض فرانسیسی زبان سے ترجمہ کیے ہوئے ہے اور بعض دیگر قصیں ہیں جو علیحدہ ذکر ہیں جن کے نام یہ ہیں:

(١) اَلشَّاعِرُ (٢) وَفِيۡ سَبِيۡلِ التَّاجِ

(٣) وَمَاجُدُ وُلِيۡنَ (٤) وَالۡفَضِيۡلَةُ

مرض وفات:

منفلوطی وفات سے دو مہینے پہلے فالج کے شکار ہوئے۔ راتیں اپنے دوستوں کے ساتھ دیر دیر تک قصوں اور کہانیوں میں گزارتے۔ آپ کے بعض دوست جو ادب، موسیقی یا سیاست سے تعلق رکھتے تھے وقتاً فوقتاً ملنے آتے جب یہ لوگ گھروں کو واپس ہوئے تو مصطفیٰ لطفی اپنے مکتبہ کے اندر جا کر کم از کم ایک گھنٹہ تک ادبی کام میں مشغول ہو جاتے۔

Scanned with CamScanner

منفلوطی کی وفات:

معمول کے مطابق ایک رات جب اس کے دوست احباب جب اپنے گھروں کو واپس لوٹے یہ بھی بارہ بجے کے وقت اپنے مکتبہ میں چلا گیا لیکن کچھ دیر نہیں بیٹھے تھے کہ بدن میں تھکاوٹ اور سانس لینے میں رکاوٹ محسوس ہوئی بس اپنے بستر کی طرف چلے گئے۔ تکلیف جب برداشت سے باہر ہوگئی دیوار کی طرف منہ کر کے لیٹ گئے اور روح قفص عنصری سے پرواز کرگئی۔ عیدالاضحیٰ کی صبح تھی ۱۹۲۴ء۔

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَۃُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تناوَلَ	اس نے درست کیا	فکَتَبَ	پس اس نے لکھا
اَلْحَدِیْثُ	بیان ۔ حدیث	قَلِیْلَۃٌ	تھوڑا
دِقَّۃٍ	باریک	اِیْلَامٌ	دکھ دینا
الثَّانِیَۃِ عشر	بارہ بجے	نَقْدٍ	پرکھنا
اَلْاِجْمَالُ	مجملاً ذکر کرنا	اَلْعُمْقِ	گہرا
اَلتَّحْلِیْلُ	حل کرنا	اَلتَّجْرِیْحُ	رد کرنا
لَاتَخْلُوْ	خالی نہیں ہوتا	اَلْبُکَاءُ	رونا
اَلشُّعُوْرُ	بال	تَفْتَقِرُ	محتاج ہوتا ہے

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَۃِ الْآتِیَۃِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: أَیْنَ وُلِدَ الْمَنفَلُوْطِیُّ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: وُلِدَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ بِبَلْدَۃِ مَنفَلُوْطٍ مِنْ صَعِیْدِ مِصْرَ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: لِمَاذَا اشْتَھَرَ الْمَنفَلُوْطِیُّ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِیْ: اِشْتَھَرَ الْمَنفَلُوْطِیُّ لِاَنَّہٗ تَنَاوَلَ الْمَبَاحِثَ الْاَدَبِیَّۃَ فِیْ جُمْلَۃِ اَغْرَاضِہٖ وَکَتَبَ فِیْ اَدْوَارِ الشِّعْرِ الْعَرَبِیِّ وَغَیْرِ ذٰلِکَ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اُکْتُبْ اَسْمَاءَ کُتُبِہٖ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: اَسْمَاءُ کُتُبِہٖ

(۱) الشَّاعِرُ (۲) فِیْ سَبِیْلِ التَّاجِ

(۳) وَمَاجدُوْلِیْن (۴) وَالْفَضِیْلَۃُ

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسرا مشق)

اِملاالفراغ بکلماتٍ مُناسبۃ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱. ثُمَّ اَرْسَلَہٗ وَالِدُہٗ اِلَی الْاَزْھَرِ.

۲. کَانَ رَضِیُّ الطَّبْعِ ھَادِئُ الْبَوَادِرِ.

۳. تَنَاوَلَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ الْمَبَاحِثَ الْاَدَبِیَّۃَ.

۴. تَرَکَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ آثَارًا کَثِیْرَۃً بَیْنَ مُؤَلَّفٍ وَمُتَرْجَمٍ.

۵. اُصِیْبَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ بِشَلَلٍ بَسِیْطٍ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَیَّرْ مِنْ "ب" مَایُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَکَانَ فِی الْحَادِیَۃِ عَشَرَ مِنْ عُمْرِہٖ	فِیْہِ فَمَکَثَ فِیْہِ عَشَرَ سَنَوَاتٍ.
۲. فِیْ نَحْوِ السَّاعَۃِ الثَّانِیَۃِ عَشْرَۃَ مِنْ	عِنْدَمَا حَفِظَ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ.
۳. ثُمَّ اَرْسَلَہٗ وَالِدُہٗ اِلَی الْاَزْھَرِ لِیُتِمَّ تَعْلِیْمَہٗ	عَلَی الْبَائِسِیْنَ وَیَبَرُّھُمْ.
۴. یَتَأَلَّمُ لِلْمَآسِی الْبَشَرِیَّۃِ وَیَعْطِفُ	تِلْکَ اللَّیْلَۃَ انْصَرَفَ اَصْدِقَائُہٗ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَکَانَ فِی الْحَادِیَۃِ عَشَرَ مِنْ عُمْرِہٖ	عِنْدَمَا حَفِظَ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ.
۲. فِیْ نَحْوِ السَّاعَۃِ الثَّانِیَۃِ عَشْرَۃَ مِنْ	تِلْکَ اللَّیْلَۃَ انْصَرَفَ اَصْدِقَائُہٗ.

Scanned with CamScanner

۳. ثُمَّ ارسلهُ والدُهُ الى الأزهر ليتمّ تعليمهُ	فيه فمكث فيه عشر سنواتٍ.
۴. يتألّمُ للمآسي البشرية ويعطفُ	على البائسين ويبرُّهم.

اَلتَّدرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِي الكلماتِ الآتيةِ منْ عِنْدكَ/ عندكِ في جُملٍ مُفيدةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
تناوَل	تناولَ المنفلُوطي المباحثَ في جُملةِ أغراضهِ.
المَباحِث	تناولَ المنفلُوطي المباحثَ في جُملةِ أغراضهِ.
فكَتبَ	فكتب في أدوارِ الشعرِ العربيِّ.
أدْوار	فكتب في أدوارِ الشعرِ العربيِّ.

اَلتَّدرِيبُ الخَامِسُ (پانچواں مشق)

ترجِمْ/ترجِمي الجُملَ الآتيةَ الى اللُّغةِ العربيّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ کیا آپ نے منفلوطی کی کوئی کتاب پڑھی ہے؟	هلْ قرأتَ كتاباً منْ كُتبِ المنفلُوطي.
۲۔ میں مصر جانا چاہتا ہوں۔	أُرِيدُ انْ اذهبَ الى مِصْر.
۳۔ بنوامیہ کے دور میں کتابوں کا ترجمہ کیا گیا۔	لقدْ تُرجِمتِ الكُتبُ في عهدِ بني أُميّةَ.
۴۔ ابن مقفع نے کلیلہ و دمنہ کا ترجمہ کیا۔	ترجم ابنُ المُقفّعِ الكليلةَ.
۵۔ حجاج بن یوسف نے قرآن شریف پر اعراب لگوائے۔	لقدْ اعربَ حجّاجُ بنُ يُوسفَ على القرآنِ الكريمِ.

الدَّرسُ الرَّابِعُ - چودھواں سبق

حَفْلَةُ الزَّوَاجِ

(شادی کا پروگرام)

شادی یا خانہ آبادی: شادی عربی لغت میں دو خاندانوں کا ایک دوسرے کے قریب آنے سے عبارت ہے۔

اور عام اصطلاح میں اس تعلق سے عبارة ہے جس میں ایک مرد جسے شوہر اور ایک عورت جسے بیوی کہا جاتا ہے ملنے کا نام ہے۔ شادی ایک بنیادی تعلق کا نام ہے۔ جسے قانون، معاشرہ اور دینی اعتبار سے ایک اہمیت حاصل ہے اور وہ اہمیت جنسی تعلق کا جائز طریقہ اور جنس بشری کو دوام بخشنے کا ہے۔

شادی کی محفل: زِفاف یا شادی خانہ آبادی اس رسم ورواج کو کہتے ہے جس کے ذریعے ابتدائی تعلق کا اظہار کیا جاتا ہے۔ پھر یہ اظہار کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ہر قوم، ہر قبیلے کا رسم ورواج دوسرے سے جدا ہوتا ہے۔ البتہ یہ امر سب میں مشترک ہیں کہ اس کا تعلق کا اظہار مقصود ہوتا ہے۔ شادی کی ان پروگراموں کے ساتھ دینی مسائل کا بھی گہرا تعلق ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی بھی مسلم یا غیر مسلم جیسے یہودی، ہندو، عیسائی وغیرہ بھی ان پروگراموں میں اپنے مذہبی پیشواؤں کے حاضری وموجودگی ضروری سمجھتے ہیں البتہ بعض علاقوں اور بعض طبقوں میں اس کا طریقہ کار الگ ہوسکتا ہے لیکن مشترک بات ایک ہی ہوتی ہے اور وہ ولیمے کی پروگرام ہوتا ہے جس کے لیے اپنے اہل وعیال دوست واحباب کو دعوت دی جاتی ہے موسیقی اور زیبا لباس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

دعوتِ طعام:

ولیمہ سے مراد ان لوگوں کا اکٹھا جمع ہو کر دعوت کھانا ہے جو ایک دوسرے کو جانتے ہو۔ رشتہ داری کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے پاکستان میں بھی اس پر اکتفا کیا جاتا ہے اور کبھی کبھی ولیمہ عام ہوتا ہے اور کبھی کبھی خاص کہ کچھ خاص بندوں کو بلا کر ولیمہ کی دعوت کیا جاتا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلوَلِيمَةُ	شادی کی خوشی کا کھانا	اجتماعٌ	اکٹھا ہونا
يعرِفُون	وہ جانتے ہیں	اَلاحتفالُ	محفل
احيانا	وقت	مُقتصِرةٌ	اکتفا کرنے والی
مُحدَّدِين	ارادہ کیے گئے	تستخدِمُ	وہ استعمال کرتی ہے

Info Hub HRMS SLS SED

Scanned with CamScanner

تَغَنّی	وہ گانا گاتی ہے	مَجْمُوْعَة	مجموعہ
تَناوَلَ	کھانا کھایا	هدف	نشان
تَقْتَصِرُ	اکتفا کرتی ہے	مَدْعُوِّيْن	جس کو بلایا گیا ہو
مُضْطَلِعٌ	رضامندی	اَلْعَدِيْدُ	شمار

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاهِيَ الْوَلِيْمَةُ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اَلْوَلِيْمَةُ اِجْتِمَاعُ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْاَشْخَاصِ الَّذِيْنَ يَعْرِفُوْنَ بَعْضُهُمْ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِيْ: هَلْ شَارَكْتَ فِيْ حَفْلَةِ الزَّوَاجِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِيْ: نَعَمْ شَارَكْتُ فِيْ حَفْلَةِ الزَّوَاجِ

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا اَكَلْتَ فِيْ حَفْلَةِ الزَّوَاجِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: اَكَلْتُ اَنْوَاعًا مُخْتَلِفًا مِنَ الطَّعَامِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسرا مشق)

اِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

1. هُوَ الْعَلَاقَةُ الَّتِيْ يَجْتَمِعُ فِيْهَا رَجُلٌ وَّامْرَاَةٌ.
2. وَلَهَا اَسَاسٌ فِي الْقَانُوْنِ وَالْمُجْتَمَعِ وَالدِّيْنِ.
3. وَهِيَ الْاِطَارُ الْمَشْرُوْعُ لِلْعَلَاقَةِ الْجِنْسِيَّةِ.
4. تَدْخُلُ الْمَرَاسِمُ الدِّيْنِيَّةُ فِيْ صَمِيْمِ مُعْظَمِ الْاِحْتِفَالَاتِ بِالزِّفَافِ.
5. وَقَدْ تَكُوْنُ الْوَلِيْمَةُ عَامَّةً اَوْ مُقْتَصِرَةً.

☆☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

(تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَايُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَكَانَ فِي الْحَادِيَةِ عَشَرَ مِنْ عُمْرِهِ	فِيْهِ فَمَكَثَ فِيْهِ عَشَرَ سَنَوَاتٍ.
۲. فِيْ نَحْوِ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرَةَ مِنْ	عِنْدَمَا حَفِظَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.
۳. ثُمَّ اَرْسَلَهُ وَالِدُهُ اِلَى الْاَزْهَرِ لِيُتِمَّ تَعْلِيْمَهُ	عَلَى الْبَائِسِيْنَ وَيَبَرُّهُمْ.
۴. يَتَأَلَّمُ لِلْمَآسِي الْبَشَرِيَّةِ وَيَعْطِفُ	تِلْكَ اللَّيْلَةَ اِنْصَرَفَ اَصْدِقَائُهُ.

جواب:

۱. يَجْتَمِعُ فِيْهَا رَجُلٌ يُدْعَى الزَّوْجُ	اَلْجِنْسِيَّةِ وَاِنْجَابِ الْاَطْفَالِ.
۲. اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ	دَمَرَاةٌ تُدْعَى الزَّوْجَةُ لِبِنَاءِ اُسْرَةٍ.
۳. وَهِيَ الْاِطَارُ الْمَشْرُوْعُ لِلْعَلَاقَةِ	اَوِالْمَرْسَمُ لِاِعْلَانِ بِدَايَةِ الزَّوَاجِ.
۴. اَلزِّفَافُ اَوِالْعُرْسُ هُوَ الْحَفْلُ	مِنَ الْاَشْخَاصِ الَّذِيْنَ يَعْرِفُوْنَ بَعْضَهُمْ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَلْوَلِيْمَةُ	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْاَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.
تَغَنّی	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْاَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.
اِجْتِمَاعٌ	اَلْوَلِيْمَةُ تَعْنِيْ اِجْتِمَاعَ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْاَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

الْوَلِيمَةُ تَعْنِي اِجْتِمَاعُ مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْاَشْخَاصِ لِتَنَاوُلِ الطَّعَامِ.	مَجْمُوْعَةٌ

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجَمْ /تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ یہ ایک کتاب ہے۔	هٰذَا كِتَابٌ وَاحِدٌ.
۲۔ یہ کتاب میرے دوست کی ہے۔	هٰذَا كِتَابُ زَمِيلِي.
۳۔ یہ میرا دوست ہے۔	هٰذَا زَمِيلِي.
۴۔ ہم دونوں پڑوسی ہیں۔	نَحْنُ جَارٌ.
۵۔ ہم سات بھائی ہیں۔	نَحْنُ سَبْعَةُ اَخْوَانٍ.

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

(پندرھواں سبق)

اِيْفَاءُ الْعَهْدِ

(ایفاء عہد)

قرآن کریم نے ایفائے عہد کے مسئلہ کو بڑے اہتمام سے ذکر کیا ہے۔ اس میں کوئی لچک باقی نہیں چھوڑی ہے۔ کیونکہ ایفائے عہد ہی اعتماد کا بنیادی سبب ہے۔ اس کے بغیر کوئی جماعت متحد نہیں رہ سکتی۔ ایفائے عہد کو ایک فضیلت دی ہے۔ چنانچہ اللہ نے اپنے بندوں کو ایفائے عہد کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔

باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اے ایمان والو وعدوں کو پورا کرو۔'' (المائدہ نمبر ۱)

اور ایفائے عہد کے بارے میں مؤمنین سے محاسبہ کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: ''وعدوں کو پورا کرو کیونکہ وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔'' (الاسراء آیت نمبر ۳۴)

یہی وجہ ہے کہ وعدہ خلافی کو بدترین جرم قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں نہ صرف یہ کہ ایفائے عہد کا حکم اور وعدہ خلافی سے منع کیا گیا ہے بلکہ اس قباحت کو ظاہر کرنے کے لیے ضرب الامثال پیش کئے ہیں۔ جیسے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اس عورت کی طرح نہ بن جاؤ جو سوت کاتنے کے بعد دوبارہ اسے کھول دیتی ہے۔'' (النحل آیت نمبر ۹۴)

چنانچہ عیانی مشاہدہ ہے کہ اس طرح کے کرنے والے کو احمق سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح احمق نہ بنو جس طرح کہ ایک عورت سوت کاتنے کے مشقت برداشت کرنے کے بعد بلا وجہ کھول دیتی ہے۔ جس سے اس کی محنت و مشقت بے فائدہ اور فضول ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس سے بھی یہی مراد ہے جو وعدہ خلافی کرتا ہے اسے باوجود مشقت اور تکالیف اُٹھانے کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ اس مثال کے ذریعے ہمیں وعدہ خلافی کے انجام سے ڈراتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ اس کے بندوں کی مثالیں محفوظ رہے جو کہ ایفائے عہد ہی کی بدولت ہی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا جو وعدہ خلافی کرتا ہے اس پر اعتماد نہیں کیا جاتا ہے اور معاشرے کی نظر سے گر جاتا ہے اور ایسے کاموں سے اسے دور رکھا جاتا ہے۔ جن کا مدار اعتماد اور ایفائے عہد پر ہوتا ہے اور اسلام ایفائے عہد کو چاہتا ہے اور وعدہ خلافی کو دھوکہ بازی کا سبب بنانے سے روکتا ہے۔ اور اسی بنیادی نکتہ ایفاء پر اسلامی مملکت کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ جس دن دین اسلام کے رکھوالے ایفائے عہد کے کاربند بن جائیں گے وہ دن اسلام اور مسلمانوں کی عروج کا دن ہوگا۔ اجتماعی طور پر اور انفرادی طور پر بھی

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِهْتَمَّ	اہتمام کیا	وَلَمْ يَتَسَامَحْ	نرمی نہیں برتی
الثِّقَةَ	اعتماد	وَيَتَهَدَّمُ	اور منہدم ہوتا ہے
اَلْوُعُوْدُ	قسمیں	بِالْعُقُوْدِ وَالْوُعُوْدِ	قسمیں اور وعدے
اَلْوَفَاءِ	پورا کرنا	قَاعِدَةٌ	طریقہ
يَنْفَرِطُ	وہ کھلتا ہے	وَاحْتِرَامٌ	ادب
بِالْاِيْفَاءِ	وعدہ پورا کرنا	يُحَاسَبُ	محاسبہ کیا جاتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا قَالَ اللّٰهُ عَنِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْعَهْدِ: وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

الْاِسْرَاء: 34 آیت

اَلسَّوَالُ الثَّانِیْ: اُذْکُرِ الْآیَةَ فِیْ اِیْفَاءِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِیْ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِی الْعَهْدِ: یٰاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ: 1آیت)

اَلسَّوَالُ الثَّالِثُ: اُذْکُرِ الْحَدِیْثَ فِیْ اِیْفَاءِ الْعَهْدِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا عَهْدَکَ (الحدیث)

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

1. اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْأَلَةِ الْوَفَاءِ یا الْعُهُوْدِ.
2. لِاَنَّهَا قَاعِدَةُ الثِّقَةِ الَّتِیْ یَنْفَرِطُ بِدُوْنِهَا عَقْدُ الْجَمَاعَةِ.
3. کَانَ نَقْضُ الْعَهْدِ نَقِیْصَةً مُخَجَّلَةً.
4. وَالْمُرَادُ مِنْ ضَرْبِ هٰذَا الْمِثَالِ التَّحْذِیْرُ وَالتَّخْوِیْفُ.
5. وَالْاِسْلَامُ یُرِیْدُ الْوَفَاءَ بِالْعَهْدِ وَالْمُعَاهَدَاتِ.

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَیَّرْ مِنْ "ب" مَا یُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
1. اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْأَلَةِ الْوَفَاءِ	اَلْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَاحْتِرَامِ وَالْوُعُوْدِ.
2. لِاَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ یُرِیْدُ	بِالْعُهُوْدِ وَلَمْ یَتَسَامَحْ فِیْهَا اَبَدًا.
3. وَجَعَلَ مِنَ الْفَضَاءِ فَضِیْلَةً	وَالْوُعُوْدِ مِنَ الْمَسْئُوْلِیَّاتِ.
4. وَجَعَلَ الْاِلْتِزَامَ بِالْعُهُوْدِ	اَنْ یَصُوْنَ مَصَالِحَ الْخَلْقِ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
1. اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْأَلَةِ الْوَفَاءِ	بِالْعُهُوْدِ وَلَمْ یَتَسَامَحْ فِیْهَا اَبَدًا.
2. لِاَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ یُرِیْدُ	اَنْ یَصُوْنَ مَصَالِحَ الْخَلْقِ.
3. وَجَعَلَ مِنَ الْفَضَاءِ فَضِیْلَةً	وَالْوُعُوْدِ مِنَ الْمَسْئُوْلِیَّاتِ.
4. وَجَعَلَ الْاِلْتِزَامَ بِالْعُهُوْدِ	اَلْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ، وَاحْتِرَامُ وَالْوُعُوْدِ.

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِیْ الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَةَ مِنْ عِنْدِکَ/ عِنْدِکِ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اِهْتَمَّ	اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْأَلَةِ الْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ.
اَلْوَفَاءِ	اِهْتَمَّ الْقُرْآنُ بِمَسْأَلَةِ الْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ.
وَلَمْ یَتَسَامَحْ	وَلَمْ یَتَسَامَحِ الْقُرْآنُ فِیْهَا اَبَدًا.
قَاعِدَةُ الثِّقَةِ	اِنَّ وَفَاءَ الْعُهُوْدِ قَاعِدَةُ الثِّقَةِ.

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
1۔ جو وعدہ کرو وہ پورا کرو۔	فِ بِعَهْدِکَ.
2۔ استاد نے ہمیں وعدہ پورا کرنے کی نصیحت کی۔	نَصَحَنَا الْمُعَلِّمُ) بِوَفَاءِ الْعَهْدِ.
3۔ میں اپنے دوست سے آج کھیلنے کا وعدہ کر چکا ہوں۔	لَقَدْ وَفَیْتُ الْیَوْمَ بِعَهْدَتِی الَّتِیْ وَعَدْتُ بِهَا الْیَتَامٰی
4۔ میں نے آج یتیم بچوں سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کیا۔	لَقَدْ عَاهَدْتُ صَدِیْقِیْ اَنْ اَلْعَبَ مَعَهُ الْیَوْمَ.

Scanned with CamScanner

د۔ ہمارے آفیسر وعدے کے بہت پابند ہیں۔	رئیسنا و فیُ العھد.

☆☆☆☆☆

الدَّرسُ السَّادِسُ عَشَرَ سولھواں سبق

اَلشِّتَاءُ (موسم سرما)

اے آسمان ہم پر سخاوت کر
بارش کی سخاوت کر
موسم سرما آ پہنچا
درختوں کی سرسبزی کا موسم آ پہنچا
گرجدار بادلوں کا موسم آ پہنچا
تیز بارش کا لباس اوڑھے ہوئے (آیا)
برف باری کا موسم آ پہنچا
کھیتوں کو قصائد کی ڈالی دے آیا
اے پہاڑ تیار ہو جا
اور استقبال کرو بارش کے موتیوں کا
موسم سرما آ پہنچا
محبت اور عطا کا موسم آ پہنچا

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَۃُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جُوْدِیْ	سخاوت کر	فصلٌ	موسم
تَرْتَدِیْ	وہ اوڑھتی ہے	اَلرَّاعِدَۃُ	گرجدار
اِسْتَعِدِّیْ	تیار رہ	اَلشِّتَاءُ	موسم سرما
اَلْغُیُوْمُ	بادلیں	اَلْحُقُوْلُ	کھیتیاں

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَۃِ الْآتِیَۃِ:
مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَامَعْنٰی جُوْدِیْ عَلَیْنَا؟
اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اُمْطُرِیْ عَلَیْنَا.
اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: ھَلْ زُرْتَ الْجِبَالَ سَابِقًا؟
اَلْجَوَابُ الثَّانِیْ: نَعَمْ زُرْتُ الْجِبَالَ سَابِقًا.
اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: مَاذَا تَعْرِفُ الشِّتَاءَ فِیْ کَشْمِیْرَ؟
اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: مَنْطِقَۃُ الْکَشْمِیْر رَائِقَۃٌ جِدًّا وَالْجَوُّ فِیْھَا رَائِقٌ.
اَلسُّوَالُ الرَّابِعُ: ھَلْ قَضَیْتَ الْاَیَّامَ فِی الصَّیْفِ فِیْ اِسْلَامِ آبَاذ؟
اَلْجَوَابُ الرَّابِعُ: نَعَمْ قَضَیْتُ الْاَیَّامَ فِی الصَّیْفِ فِیْ اِسْلَامِ آبَاذ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسرا مشق)

رَتِّبِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃَ لِتَکُوْنَ جُمَلًا مُفِیْدَۃً.
مندرجہ ذیل بے ترتیب جملوں کو ترتیب کے ساتھ لکھ کرتا کہ مفید جملے بن جائیں:

بے ترتیب	باترتیب
١. اَلثَّوْبُ قَدِیْمًا صَارَ	صَارَ الثَّوْبُ قَدِیْمًا
٢. اَلنَّھَارُ جَمِیْلًا اَصْبَحَ	اَصْبَحَ النَّھَارُ جَمِیْلًا
٣. اَلْمَاءُ بَارِدًا کَانَ	کَانَ الْمَاءُ بَارِدًا
۴. صَائِمًا الصَّدِیْقُ ظَلَّ	ظَلَّ الصَّدِیْقُ صَائِمًا
۵. اَلدَّوَاءُ لَیْسَ مُرًّا	لَیْسَ الدَّوَاءُ مُرًّا

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

اَکْمِلْ کَمَا فِی النَّمُوْذَجِ
مندرجہ ذیل الفاظ مثال میں دیئے گئے الفاظ کی طرح لکھیں۔

مثال:	مِلْعَقَۃٌ	مِلْعَقَتُہٗ	مِلْعَقَتُھَا
١.	خُبْزٌ	خُبْزُہٗ	خُبْزُھَا
٢.	شُبَّاکٌ	شُبَّاکُہٗ	شُبَّاکُھَا
٣.	مَکْتَبٌ	مَکْتَبُہٗ	مَکْتَبُھَا
۴.	فَاتُوْرَۃٌ	فَاتُوْرَتُہٗ	فَاتُوْرَتُھَا
۵.	مِنْدِیْلٌ	مِنْدِیْلُہٗ	مِنْدِیْلُھَا

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ

(چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِیْ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَۃَ مِنْ عِنْدِکَ/عِنْدَکِ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَۃٍ.

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
جُوْدِیْ	جُوْدِیْ عَلَیْنَا یَاسَمَاءُ.
اِسْتَعِدِّیْ	هَیَّا اسْتَعِدِّیْ یَاجِبَالُ.
اَلْقَصَائِدَ	تُهْدِی الْقَصَائِدَ لِلْحُقُوْلِ.
اَلْحُقُوْلُ	تُهْدِی الْقَصَائِدَ لِلْحُقُوْلِ.

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

تَرْجِمْ / تَرْجِمِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ آپ کیا جانتے ہیں؟	مَاذَا تَعْلَمُ؟
۲۔ آپ کی عمر کیا ہے؟	مَاعُمْرُکَ؟
۳۔ آپ کا پیشہ کیا ہے؟	مَاصَنْعَتُکَ؟
۴۔ میں اکاؤنٹنٹ ہوں۔	أَنَامُحَاسِبٌ
۵۔ کاغذات کہاں ہیں؟	أَیْنَ صَحَائِفٌ؟

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترہواں سبق

اَلنَّشِیْدُ الْوَطَنِیُّ

(قومی ترانہ)

چین و عرب ہمارا
ہندو پاک ہمارا
دین ہمارا اسلام
وطن ہمارا پورا جہاں
نور ہمارا توحید تعالیٰ
ہم نے اپنے روح کو توحید کے لیے مسکن بنایا
دنیا ختم ہو جائے گی
ہمارے کارنامے تاریخ میں چمکتے رہیں گے
پورے زمین میں ہم نے رب کی عبادت گاہیں بنا رکھی ہیں
ان میں پہلا گھر کعبۃ اللہ بھی ہمارا ہے
اسی گھر کے ہم رکھوالے ہیں
جب تک جان میں جان رہے اور وہ ہمارا رکھوالا
اسلام کا بلند پرچم
ہماری ملت کی بزرگی کا شعار رہا ہے
مد خداوندی کا چاند ہمارے لیے روشنی رکھتا ہے
اور ہمارے غلبے کی خنجر کی تمثیل پیش کرتی ہے
مغرب کے اندر مسلم کی آذان
ہماری ہی ہمت کی نشان ہے

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَضْحٰی	روشن کیا	یَزُوْلُ	ختم ہو جائے گا
سُؤْدَدَنَا	ہمارے کارنامے	مَعَابِدُنَا	ہمارے عبادت گاہیں
اَلْمَجْدِ	بزرگی	یُضِیْءُ	روشن رکھتا ہے
اَعْدَدْنَا	ہم نے تیار کیا	لَاتُمْحٰی	نہیں رہے گا
لِمِلَّتِنَا	ہماری ملت	یُمَثِّلُ	مثال پیش کرتا ہے

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ اِقْبَالَ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ اِقْبَالُ هُوَ شَاعِرٌ فَحْلٌ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: هَلْ قَرَأْتَ کُتُبَهُ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِیْ: نَعَمْ قَرَأْتُ کُتُبَهُ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: هَلْ عِنْدَکَ "بَالِ جِبْرِیْلَ"؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: نَعَمْ عِنْدِیْ بَالُ جِبْرِیْلَ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ اَلصِّیْنُ لَنَاوَ الْعُرْبُ لَنَا.

۲۔ وَجَمِیْعُ الْکَوْنِ لَنَا وَطَنَا.

۳۔ تَوْحِیْدُ اللّٰهِ لَنَا نُوْرٌ.

۴۔ وَالْبَیْتُ الْاَوَّلُ کَعْبَتُنَا.

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

۵. هُوَ اَوَّلُ بَيْتٍ نَحْفَظُهُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

ضَعْ/ضَعِیْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدِكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَضْحٰی	اَضْحَی الْاِسْلَامُ لَنَا دِيْنًا.
اَعْدَدْنَا	اَعْدَدْنَا الرُّوْحَ لَهُ سُكْنًا.
يَزُوْلُ	اَلْكَوْنُ يَزُوْلُ وَلَا تُمْحٰی.
لَا تُمْحٰی	اَلْكَوْنُ يَزُوْلُ وَلَا تُمْحٰی.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔	وُلِدَ الْعَلَّامَةُ مُحَمَّدُ اِقْبَالُ فِيْ سِيَالْكُوْتُ.
۲۔ وہ ایک قومی شاعر تھے۔	كَانَ شَاعِرٌ قَوْمِيًّا (وَطَنِيًّا)
۳۔ انہوں نے یورپ کا دورہ کیا تھا۔	كَانَ قَدْ رَحَلَ اِلَی بِلَادِ الْغَرْبِ.
۴۔ مجھے ان سے محبت ہے۔	اَنَا اُحِبُّهُ.
۵۔ یہاں کی زمین بڑی زرخیز ہے۔	اَرْضُ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ خَصِبٌ.

☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ اٹھارہواں سبق

رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيُّ

(ادارۂ رابطہ برائے عالم اسلام)

ادارہ رابطہ برائے عالم اسلامی ایک مستقل بین الاقوامی اسلامی ادارہ ہے۔ جن کی کوشش یہ ہے کہ پورے عالم میں اسلامی طاقتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے اور ان کی زیر نگرانی عالم اسلام کے اندر مختلف میدانوں میں اسلامی کام کیے جائے۔

ذیل میں ہم اس ادارے کے اہداف پیش کرتے ہیں

1. پورے اطراف عالم میں اسلام کی تبلیغ اور پیغام کے فریضہ انجام دینا اور یہ کہ پورے عالم کے لیے اگر سلامتی کی ضمانت دی جا سکتا ہے تو وہ صرف اور صرف اسلام کے وہ بنیادی اور اساسی قواعد ہیں جن کا پیغام اسلام نے دیا ہے۔
2. مسلمانوں کے اتحاد اور اتفاق کے لیے انتھک کوشش کرنا اور مسلمانوں کے اندر فرقہ واریت کے تمام اسباب کا سد باب کرنا۔
3. عالم اسلام کو درپیش تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنا۔
4. ہر اس ادارہ کے ساتھ تعاون کرنا جو خیر اور فلاح کی طرف دعوت دیتا ہو اور اس کی نصرت ایک اہم فریضہ سمجھنا۔
5. ہر قسم کے لیے اور پرانے باطل دعوؤں کا پھینک ڈالنا اور اسلام میں لسانیت اور قومیت کی شعار کا خاتم کرنا۔
6. بہترین اسلامی معاشرہ کا قیام اور معاشرے کے تمام افراد کو انصاف کی فراہمی اسی طرح اور تمام خیر کے میدانوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی عام دعوت دینا۔

اور تحقیق 4یہ ممالک کے تعاون سے وجود میں آیا ہے جو کہ ان اعمال کی اپنے طور پر غیر سیاسی اور غیر سرکاری بندوبست کرتے ہیں۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَاعَدَةٌ	تعاون کرنا	اِسْعَادٌ	ترویج
اَهْدَافٌ	اغراض	اَلْعَقَبَاتُ	درپیش
شُعُوْبِيَّةٌ	لسانیت	تُحَاوِلُ	شامل ہونا ہے
اَلتَّفَكُّكُ	رکاوٹ	اَلتَّسَابُقُ	ایک دوسرے سے بڑھنا
عُنْصُرِيَّةٌ	قومیت	بِقَاعٌ	مختلف حصیں

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَا اسْمُ مُؤَسَّسَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اِسْمُهَا رَابِطَةُ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيُّ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: اُذْكُرْ اَحَدَ اَهَمِّ الْاَهْدَافِ لِتَاْسِيْسِهَا؟

اَلجوابُ الثّانی: احدُ اہمِ الاہداف طرحُ کلِّ دعویٍ جاہلیةٍ قدیمةٍ کانت اَو حدیثةٍ و رفعُ شعارِ لا شعوبیةِ و لاعنصریةِ.

اَلسّؤالُ الثّالث: کَم عُضوًا لرابطةِ الاسلامی؟

اَلجوابُ الثّالثُ: لَها واحدٌ وَ اربعینَ عُضوًا.

اَلتَّدرِیبُ الثّانِی (دوسرا مشق)

اِملا الفَراغ بِکَلِماتٍ مُناسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

1. تُحاوِلُ جُهدَها اَنْ تَجمَعَ قُوَی الخَیرِ.
2. وَاَنْ تَتَعاوَنَ مَعَها فِی شَتَّی المَیادِینِ الاِسلامِیَّةِ.
3. وَیَنتَسِلُونَ اِلَی تِسعٍ وَ ثَلاثِینَ دَولَةً.
4. یُمَثِّلُونَ بُلدَانَهُم تَمثِیلًا شَعبِیًّا لاحُکُومِیًّا.
5. رابِطَةُ العالَمِ الاِسلامِ مُؤَسَّسَةٌ اِسلامِیَّةٌ شَعبِیَّةٌ.

اَلتَّدرِیبُ الثّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَیَّرْ مِنْ "ب" مایُناسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "ا" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. اداءُ فریضةِ اللّٰہ بتبلیغِ رسالةِ الاسلامِ.	اَلمُسلِمِینَ وَ اِزالَةِ عَوامِلِ التَّفَکُّکِ
۲. مُساعدةُ کلِّ مَن یَدعُو اِلَی الخَیرِ	وَنَشرِها فِی جَمِیعِ اَنحاءِ العالَمِ.
۳. بَذلُ قُصارَی البُهدِ فِی تَوحِیدِ کَلِمَةٍ.	اِنشاءِ جامِعَةِ العالَمِ الاِسلامِیِّ.
۴. تَذلِیلُ عَقَباتِ الَّتِی تَعتَرِضُ.	وَالهُدَی وَمُساعَدَتُهُ عَلٰی تَأدِیَةِ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. اَداءُ فَرِیضَةِ اللّٰہ بِتَبلِیغِ رِسالَةِ الاِسلامِ.	وَنَشرِها فِی جَمِیعِ اَنحاءِ العالَمِ.
۲. مُساعدةُ کلِّ مَن یَدعُو اِلَی الخَیرِ	وَالهُدَی وَمُساعَدَتُهُ عَلٰی تَأدِیَةِ.
۳. بَذلُ قُصارَی البُهدِ فِی تَوحِیدِ کَلِمَةٍ.	اِنشاءِ جامعةِ العالَمِ الاِسلامِیِّ.
۴. تَذلِیلُ عَقَباتِ الَّتِی تَعتَرِضُ.	اَلمُسلِمِینَ وَ اِزالَةِ عَوامِلِ التَّفَکُّکِ.

اَلتَّدرِیبُ الرّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِی الکَلِماتِ الآتِیَةَ مِن عِندِکَ/ عِندِکِ فِی جُمَلٍ مُفِیدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
تَجمَعُ	حَرامٌ اَنْ تَجمَعَ بَینَ الاُختَینِ فِی النِّکاحِ.
تَتَعاوَنُ	تَتَعاوَنُ فاطِمَةُ هِندًا.
اِنشاءٌ	بَلِّغُوا الاِسلامَ فِی جَمِیعِ النَّشاءِ العالَمِ.
اِیجادُ	اِیجادُ المُجتَمَعِ الاِسلامِیِّ اَفضَلُ.

اَلتَّدرِیبُ الرّابِعُ (چوتھی مشق)

تَرجِمْ/تَرجِمِی الجُمَلَ الآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ العَرَبِیَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو	عربی
ا۔ یہ صنعتی شہر ہے۔	هٰذِهِ مَدِینَةُ الصِّناعَةِ.
۲۔ اس کی سڑکیں کشادہ ہیں۔	شَوارِعُها مُتَّسِعَةٌ.
۳۔ اس کی گلیاں بہت چوڑی ہیں۔	سِکَکُها عَرِیضَةٌ.
۴۔ اس کی عمارتیں بہت اونچی ہیں۔	قُصُورُها شامِخَةٌ.
د۔ اس شہر کے درمیان سے ایک دریا بھی بہتا ہے۔	یَجرِی فِی وَسَطِ هٰذِهِ المَدِینَةِ بَحرٌ.

☆☆☆☆

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

انیسواں سبق

اَلْمَدِیْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ

(مدینہ منورہ)

تاریخی پسِ منظر:

مدینہ منورہ کا شمار مدینہ منورہ کے اہم شہروں میں ہوتا ہے۔ کیونکہ یہاں سرورِ کونین ﷺ کا روضۂ مبارک موجود ہے اور اس کے پڑوس ہی میں خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیقؓ اور خلیفۂ ثانی حضرت عمر بن خطابؓ موجود ہیں اور ساتھ مسجدِ نبوی بھی ہے۔

مسجدِ نبوی ﷺ:

مسجدِ نبویؐ مدینہ کے وسط میں ایک کشادہ میدان میں واقع ہے۔ جس کے چاروں طرف تجارتی مراکز ہیں اور نئی پرانی آبادیاں ہیں اور جس میں زیادہ تر جدید ایئر کنڈیشنز ہوٹل ہیں اور حجاج کے لیے استقبال کے لیے تیار کیے گئے ہیں جو کہ مدینہ حاضر ہوتے ہیں اور ہر سال مختلف موسموں میں آتے رہتے ہیں۔

سڑکیں اور بلڈنگیں:

سعودی حکومت نے بقیع اور مسجدِ نبویؐ کے درمیان حائل تمام پرانی عمارتیں منہدم کر دی اور نئے راستے بنا دئیے ہیں۔ یوں مدینہ کے گلیوں میں آنے جانے کی سہولت پیدا ہوگئی ہے اور مدینہ منورہ کے اندر ہر قسم کی راحت و آسانی کے اسباب مہیا کر دیے گئے اور اکثر آبادی میں بجلی اور پانی کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں کے باغات اور آباد زمینیں چاروں طرف پھیلے ہوئے ہیں جو وہاں کے آبادی کے لیے کافی اسباب معیشت مہیا کرتی ہیں۔ باوجود اس کے کہ سعودی حکومت نے مدینہ منورہ کے اندر جدید طرز کے بلڈنگ اور وسیع و عریض سڑکیں بنائیں اور فوارے نصب کیے ہیں یہاں پرانے کچھ محلے بھی آباد ہے جو کہ مدینہ منورہ کے قدیم تاریخ کی یاد تازہ کرتی ہے۔ وہاں کی پرانی آبادیاں پتھر کی ہی ہوتی ہے اور قدیم طرز کے بالا خانے لکڑیوں سے بنائی گئی ہیں۔

مدینہ منورہ کے چشمے:

"اَلْعَیْنُ الزَّرْقَار" نامی چشمہ قبا نامی علاقے میں ہے۔ مدینہ منورہ کے اندر موجود کاریزوں کے سلسلے میں یہ بھی جڑا ہوا ہے جن میں ایک کنویں سے دوسرے کنویں میں پانی کاریز کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے اور یوں یہ پانی مدینہ منورہ پہنچ جاتا ہے۔ ایک زمانے تک پانی پہنچانے کا یہی ایک طریقہ تھا پھر بعد میں ۱۳۸۴ھ میں "اَلْعَیْنُ الزَّرْقَار" نامی چشمے کے پانی کے لیے دو بڑے ذخائر بنا دیے گئے اور یوں پرانے طریقے کے مطابق "اَلْعَیْنُ الزَّرْقَار" سے مدینہ منورہ تک پانی پہنچانے کا رواج ختم ہو کر آٹومیٹک ٹیوب ویل کا رواج پڑ گیا۔

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَةُ (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْقَدِیْمَةُ	پرانا	شَبْکَةِ	قریب قریب
اَلْآبَارِ	کنویں	مُصَخَّاتِ	فوارے
اَلْمَحَالُ)	ناممکن	اَلْفَنَادِقُ	ہوٹل
اَلتَّقْلِیْدِیَّةُ	پرانے طرز کی	قَنَوَاتٌ	نہریں
یَأْتُوْنَ	وہ آتے ہیں	اَلْاَسْوَاقُ	بازاریں
اَلْمَشْرُوْعَاتُ	راستے	اَلْمُکَیَّفَةُ	کیفیت بنانے والا

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (پہلی مشق)

أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: اُذْکُرْ اَهَمَّ شَوَارِعِ الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: مِنْ اَهَمِّ شَوَارِاعِ الْمَدِیْنَةِ شَارِعَةُ بَیْنَ الْمَدِیْنَةِ وَالْمَکَّةِ وَبَیْنَ الْمَدِیْنَةِ وَفَنَادِقِ الْمَدِیْنَةِ وَغَیْرُهَا.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: اُذْکُرْ اَهَمَّ مَبَانِی الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّانِیْ: اَهَمُّ مَبَانِی الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ مَبَانِیْ بَیْنَ الْحَرَمِ النَّبَوِیِّ وَالْبَقِیْعِ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: اُذْکُرْ اَهَمَّ مَرَاکِزَ الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

اَلْجَوَابُ الثَّالِثُ: مِنْ اَهَمِّ مَرَاکِزِ الْمَدِیْنَةِ الْمَحَالُ التِّجَارِیَّةُ الْحَدِیْثَةُ وَالْاَسْوَاقُ التَّقْلِیْدِیَّةُ الْقَدِیْمَةُ وَالْعِمَارَاتُ الْحَدِیْثَةُ الَّتِیْ تَشْغَلُ اَغْلَبَهَا الْفَنَادِقُ الْجَدِیْدَةُ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (دوسری مشق)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱. تُعْتَبَرُ الْمَدِیْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ مِنْ اَهَمِّ مُدُنِ الْمَمْلَکَةِ

Scanned with CamScanner

السَّعُوْدِيَّة.

۲. تَقَعُ الْعَيْنُ الزَّرْقَاءُ بِمنطقة قُبَاءٍ.

۳. يَقَعُ الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ على مَيْدَانٍ فَسِيْحٍ فِيْ قلب الْمَدِيْنَةِ.

۴. وَالَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ كُلَّ عَامٍ فِيْ مَوَاسِمَ مُتَعَدِّدَةٍ.

۵. وَثَمَّ تَرْكِيْبُ مُضَخَّاتٍ آلِيَةٍ عَلَى الْآبَارِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَا يُنَاسِبُ (أ)

کالم "ب" میں جو جملے کالم "أ" کے مناسب ہے نشان کے ذریعے وضاحت کریں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَتُحِيْطُ بِهِ الْمَحَالُّ التِّجَارِيَّةُ الْحَدِيْثَةُ	اَهَمّ مُدُنِ الْمَمْلَكَةِ السَّعُوْدِيَّةِ.
۲. وَفِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ تَتَوَافِرُ.	وَالْاَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ.
۳. تُعْتَبَرُ الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ مِنْ.	بِاِزَالَةِ جَمِيْعِ الْمَبَانِي الْقَدِيْمَةِ.
۴. قَامَتِ الْحُكُوْمَةُ السَّعُوْدِيَّةُ	جَمِيْعَ سُبُلِ الرَّاحَةِ لِلْاِقَامَةِ.

جواب:

کالم "الف"	کالم "ب"
۱. وَتُحِيْطُ بِهِ الْمَحَالُّ التِّجَارِيَّةُ الْحَدِيْثَةُ	وَالْاَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ.
۲. وَفِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ تَتَوَافِرُ.	جَمِيْعَ سُبُلِ الرَّاحَةِ لِلْاِقَامَةِ.
۳. تُعْتَبَرُ الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ مِنْ.	اَهَمّ مُدُنِ الْمَمْلَكَةِ السَّعُوْدِيَّةِ.
۴. قَامَتِ الْحُكُوْمَةُ السَّعُوْدِيَّةُ	بِاِزَالَةِ جَمِيْعِ الْمَبَانِي الْقَدِيْمَةِ.

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ/ عِنْدَكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
فَسِيْح	يَقَعُ الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ على ميدان فَسِيْحٍ.
اَلْمَحَالُّ	وَتُحِيْطُ بِهِ الْمَحَالُّ التِّجَارِيَّةُ وَالْاَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ.
اَلتِّجَارِيَّةُ	وَتُحِيْطُ بِهِ الْمَحَالُّ التِّجَارِيَّةُ وَالْاَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ.
اَلْاَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ	وَتُحِيْطُ بِهِ الْمَحَالُّ التِّجَارِيَّةُ وَالْاَسْوَاقُ التَّقْلِيْدِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (چوتھی مشق)

تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ؟

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

اردو	عربی
۱۔ یہ ایک مسجد ہے۔	هٰذَا مَسْجِدٌ.
۲۔ مسلمان روزانہ اس میں پانچ نمازادا کرتے ہیں۔	يُؤَدِّي الْمُسْلِمُوْنَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْمَسْجِدِ.
۳۔ ہم روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔	نَحْنُ نَتْلُوا الْقُرْآنَ كُلَّ يَوْمٍ.
۴۔ صبح سویرے اُٹھنا اچھی عادت ہے۔	اَلْاِسْتِيْقَاظُ مُبَكِّرًا عَادَةٌ طَيِّبَةٌ.
۵۔ رات کو جلدی سونا اچھی عادت ہے۔	اَلرُّقُوْدُ فِي اللَّيْلِ سَرِيْعًا خَصْلَةٌ شَرِيْفَةٌ.

☆☆☆☆☆

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اَلدَّرسُ العِشرُونَ (بیسواں سبق)

مَخدُومُ مُحَمَّدِ هَاشِمِ تَتوِی

(مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی)

حضرت محمد ہاشم ٹھٹوی کا نام اوران کا نسب:

وہ امام تھے۔ علامہ تھے' فقیہہ تھے' محدث تھے' مفسر تھے' قاری تھے' مکرم تھے۔ ان کا نام محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن بن عبداللطیف حارثی سندھی ہے۔

حضرت محمد ہاشم کی ولادت اور حالات زندگی:

وہ بٹورہ نامی بستی میں پیدا ہوئے جو کہ ٹھٹہ کے مضافات میں واقع ہے۔ 1692ء بروز جمعرات اور انہوں نے اپنے والد کی جو کہ ان کے شہر میں چوٹی کے علماء میں سے تھا پرورش پائی۔ انہوں نے والد ماجدہ سے قرآن کریم' عربی و فارسی کے مبادیات اور علم الاصول وعلم الفقہ وغیرہ پڑھی۔ علم کی پیاس بجھانے کے لئے آپؒ نے ٹھٹہ شہر کا رخ کیا جو کہ ملکوں کا رونق اور علوم کا مرکز تھا۔ آپ نے اسی شہر ٹھٹہ میں وہاں کے بڑے بڑے علماء و مشائخ سے علوم دینیہ کے علاوہ ادبی اور فنی علوم و معارف بھی سیکھے جو کہ اس زمانے میں متداول تھے۔ اور دینی مدارس کے نصاب میں شامل تھے۔

آپؒ کے اساتذہ کرام:

انہوں نے اپنے شہر میں فائق اور جلیل القدر علماء و مشائخ سے علم حاصل کیا۔ جن میں آپ کے والد شیخ عبدالغفور بن عبدالرحمٰن التندی' علامہ الشیخ ضیاء الدین بن ابراہیم الصدیقی الصندی اور شیخ محمد سعید ٹھٹوی وغیرھم رحمھم اللہ علیھم شامل ہیں۔

آپؒ کے مولفات:

آپؒ کے تالیفات اور مولفات ہر خاص و عام میں مشہور ہیں اور بلاشبہ آپؒ کے تالیفات و تصنیفات بکثرت ہیں۔ جب آپؒ کی عمر 31 سال تھی اس وقت آپ کے عربی و فارسی تصنیفات کی تعداد 35 سے بڑھ کر تھی۔ گویا آپؒ کی تالیفات آپ کی عمر سے بھی زیادہ تھے۔ آپ کے کل تالیفات و تصنیفات کی تعداد 115 سے متجاوز ہے۔

آپؒ کی شخصیت و مرتبت:

آپؒ کی شخصیت ایک شبانہ روزگار تھی۔ پاک و ہند کے اندر آپ کی دینی خدمات ہر سو پھیلی ہوئی ہیں۔ فن تفسیر میں آپ کو ید طولی حاصل تھا۔ علم اصول اور علم فقہ میں مہارت کے ساتھ ساتھ علوم حدیث میں بھی آپ کو کافی دسترس حاصل تھی۔ فتویٰ کے بارے میں آپ گویا برہان تھے۔ ان کے علاوہ علم قرات میں بھی آپ کو بڑی دلچسپی تھی۔ آپ حیا اور صبر کا حامل تھے۔ آپؒ تینوں زبانوں (عربی' فارسی' اردو) میں شاعری بھی کیا کرتے تھے۔ علم سیر اور تاریخ کے ساتھ ساتھ علم النحو میں بھی آپؒ گویا رب کی نشانی تھے۔ آپؒ نہایت ذہین اور فطین آدمی تھے۔ جب کسی مسئلہ پر بحث فرماتے تو سیر حاصل بحث فرماتے اور پوری تحقیق کے ساتھ مسئلہ کا حل نکالتے۔ عوام و خواص میں آپؒ کی ایک مقبولیت تھی۔ آپؒ کی بزرگی اور علم پختگی کو ضرب المثل کے طور پر ذکر کیا جاتا تھا۔

آپؒ کی وفات

1761ء ٹھٹہ شہر کے اندر جمعرات کے دن آپؒ نے اس دار فانی سے کوچ کیا۔ آپؒ کے نماز جنازہ میں بڑی کثرت سے خلق خدا نے شرکت کی۔ اس کے بعد مقلی نامی مقبرے میں آپؒ دفن کردیئے گئے جو کہ ٹھٹہ شہر سے کچھ فاصلے پر ہے۔

الكمات الجديدة

جدید الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِدَ	پیدا ہوا	اَلْمُتَدَاوَلَةُ	متداول
مَبَادِئُ	ابتدائی	مُضَافَاتِ	اردگرد علاقے
فَجَمَعًا	کثرت	اِرْتَحَلَ	سفر کیا
قَرْيَةِ	گاؤں	مَشَائِخِهَا	اس کی مشائخ
اَلْفِقْهِ	علم فقہ' علم مسائل	حِجْرِ	زیر سایہ
فَدَرَسَ	پس اس نے پڑھا	مَعْقَلاً	مرکز
اَوَانِهِ	اس کے زمانے میں	اَلْفُنُوْنُ	فن کی جمع۔ علوم
اَلْمَنَاهِجِ	متواول	فَتَلَقّٰى	پس اُس نے حاصل کیا

اَلتَّدرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر 1)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

Info HUB HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: پہلا سوال

اَیْنَ وُلِدَ مُحَمَّد هَاشِمُ؟

الجواب: وُلِدَ مُحَمَّدُ هَاشِمُ رَحِمه اللّٰهِ عَلَيْهِ فِیْ قَرْیَةِ بَتَوْرَهْ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: دوسرا سوال

لِمَاذَا اِشْتُهِرَ التَّتوِیْ؟

الجواب: لِاَنَّـهٗ وُلِدَ فِیْ قَرْیَةِ بَتَوْرَهْ مِنْ مُضَافَاتِ تَتَّهْ یَعْنِیْ مِنْ نَسْبَةِ تَتَّهْ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: تیسرا سوال

اَلْجَوَابُ: وُلِدَ مُحَمَّدُ هَاشِمُ لَیْلَةَ الْخَمِیْسِ 1962ء

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (مشق نمبر2)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

1- وُلِدَ رَحِمَهُ اللّٰهِ فِیْ قَرْیَةِ بَتَوْرَهْ.

2- وَنَشَأَ فِیْ حِجْرِ وَالِدِهٖ

3- ثُمَّ ارْتَحَلَ طَلَبًا لِلْعِلْمِ اِلٰی مَدِیْنَةِ تَتَّهْ.

4- فَدَرَسَ فِیْهَا عَلٰی مَشَائِخِهَا وَعُلَمَائِهَا الْعُلُوْمَ الدِّیْنِیَّةَ.

5- فَكَانَتْ مُؤَلَّفَاتُهٗ اَكْثَرَ مِنْ سَنَوَاتِ عُمْرِهٖ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر3)

تَخَیَّرْ مِنْ "ب" مَایُنَاسِبُ "أ"؟

کالم ب میں جو جملے کالم ☐ کے مناسب ہیں اس کی وضاحت کریں؟

کالم أ	کالم ب
1- يُعْتَبَرُ الْعَلَّامَةُ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّدُ	وَدُفِنَ فِیْ مَقْبَرَةِ (مُكْلِیْ)
2- حَصَلَ لَهُ الْقُبُوْلُ فِیْ بَلَاوِهٖ فِی الْعَوَامِ	هَاشِمُ التَّتوِیْ شَخْصِیَّةً فَذَّةً.
3- وَصَلّٰی عَلَيْهِ جَمٌّ غَفِيْرٌ	اَلثَّلَاثِ كَمَا كَانَ آيَةً فِی السِّيَرِ
4- وَكَانَ شَاعِرًا مَجِيْدًا فِی اللُّغَاتِ	وَالْخَوَاصِ حَتّٰی يُضْرَبَ بِهِ الْمَثَلُ

جواب:

کالم أ	کالم ب
1- يُعْتَبَرُ الْعَلَّامَةُ الْمَخْدُوْمُ مُحَمَّدُ	هَاشِمُ التَّتوِیْ شَخْصِیَّةً فَذَّةً.
2- حَصَلَ لَهُ الْقُبُوْلُ فِیْ بَلَاوِهٖ فِی الْعَوَامِ	وَالْخَوَاصِ حَتّٰی يُضْرَبُ بِهِ الْمَثَلُ
3- وَصَلّٰی عَلَيْهِ جَمٌّ غَفِيْرٌ	وَدُفِنَ فِیْ مَقْبَرَةِ (مُكْلِیْ)
4- وَكَانَ شَاعِرًا مَجِيْدًا فِی اللُّغَاتِ	اَلثَّلَاثِ كَمَا كَانَ آيَةً فِی السِّيَرِ

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ

(مشق نمبر4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

وُلِدَ . قَرْيَةِ. مُضَافَاتِ. حِجْرِ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
وُلِدَ	وُلِدَ مُحَمَّدُ هَاشِمُ فِیْ قَرْيَةِ بَتَوْرَهْ مِنْ مُضَافَاتِ تَتَّهْ.
قَرْيَةِ	" " " " " "
مُضَافَاتِ	" " " " " "
حِجْرِ	وَنَشَأ مُحَمَّدُ هَاشِمُ فِیْ حِجْرِ وَالِدِهٖ

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

اردو جملے	عربی جملے
1- مخدوم محمد ہاشم سندھ کے بڑے عالم تھے۔	كَانَ الشَّيْخُ مَخْدُوْمُ مُحَمَّدُ هَاشِمُ مِنْ كِبَارِ الْعُلَمَاءِ السِّنْدِ.
2- مخدوم محمد ہاشم نے عربی میں کتنی کتابیں لکھیں۔	اَلَّفَ الشَّيْخُ مخدوم محمد هاشم كُتُبًا عَدِيْدَةً فِی اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.
3- مخدوم محمد ہاشم نہ صرف مصنف بلکہ شاعر بھی تھے۔	مَاكَانَ الشَّيْخُ مَخْدُوْمُ مُحَمَّدُ هَاشِمُ مُصَنِّفًا بَلْ كَانَ شَاعِرًا اَيْضًا.
4- باب الاسلام سندھ میں نامور علماء پیدا ہوئے۔	وُلِدَ فِیْ بَابِ الْاِسْلَامِ عُلَمَاءُ عُظَّامٌ.
5- مخدوم محمد ہاشم ایک صوفی شاعر تھے۔	كَانَ الْمَخْدُوْمُ محمد هاشم شَاعِرًا صُوْفِيًّا.

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

(اکیسواں سبق)

عِیَادَةُ الْمَرِیْضِ (تیمارداری)

میری امی کو جب اپنے بھتیجے کی بیماری کا معلوم ہوا تو مجھ سے چلنے کے لئے کہا۔ میں ساتھ جانے کے لئے تیار ہوا۔ کپڑے بدل لئے اور اپنی امی کے ساتھ اپنے ماموں کے گھر کی طرف چل دیئے جو کہ ہمارے محلہ کے سامنے والے محلہ میں تھا۔ دروازے پر پہنچ کر میں نے آہستگی سے دروازہ کھٹکھٹایا۔ مامی نے آ کر دروازہ کھولا اور ہمیں سلام کیا۔ اور اَھْلاً وَّ سَہْلاً کہا۔ ہمارے آنے سے بہت خوش ہوئی۔ ڈائننگ روم میں بیٹھنے سے پہلے ہم نے یوسف کی طبیعت کے بارے میں مامی سے معلوم کیا۔ انہوں نے اطمینان دلایا۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد ہم خود یوسف کے کمرے میں ان سے ملنے چلے گئے۔ دیکھا کہ چہرہ بھی زرد پڑ گیا تھا۔ اور جسمانی کمزوری بھی کافی بڑھ گئی تھی۔

آگے بڑھ کر ہم نے طبیعت کے بارے میں پوچھا کیسی طبیعت ہے؟

انہوں نے بہت ہی پست آواز میں جواب دیا۔

خیریت سے ہوں اللہ پاک کا شکر ہے۔

چارپائی کے ساتھ رکھے ٹیبل پر کافی دوائیاں موجود تھیں۔ ہم زیادہ دیر یوسف کے پاس نہ بیٹھے کہ دلبرداشتہ ہوا اور جلد ہی ڈائننگ روم میں واپس چلے آئے۔ مامی کے اصرار پر امی نے پیالہ کی طرف ہاتھ بڑھایا قہوہ نوش کرنے کے بعد یوسف کی صحت اور جلد شفایابی کے لئے دعا کر کے وہاں سے اپنے گھر کی طرف لوٹ آئیں۔

میں نے اپنی امی کا بہت شکریہ ادا کیا کہ وہ مجھے اپنے ساتھ اپنے ماموں کے بیٹے کی تیمارداری کے لئے لے گئی۔ اور میں اپنے اندر ایک ایسی خوشی محسوس کر رہا تھا جو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اَلْکَلِمَاتُ الْجَدِیْدَةُ

جدید الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَاحَظْتُ	میں نے ملاحظہ کیا	اَلْقَهْوَةُ	قہوہ
لَمْ تَطُلْ	زیادہ دیر نہ لگائی	فَطَلَبَتْ	اس نے طلب کی
فِنْجَانًا	کپ	مِنْضَدَةً	چھوٹا ٹیبل
عَلِمَتْ	اس نے جانی	لَا نُزْعِجُهٗ	ہم اس کو تکلیف دینا نہیں چاہتے
اَلْاَدْوِیَةُ	دوائیاں	اَلْحَاحُ	بار بار اصرار
زِیَارَتَنَا	ہمارا ملاقات	صَغِیْرَةٌ	چھوٹی
تَنَاوَلَتْ	اس نے کھائی	اِنْتَقَلْنَا	ہم واپس لوٹیں
اَلصِّحَةِ الْکَامِلَةِ	صحت کاملہ	خَرَجْنَا	ہم نکلے
بِجِوَارِ سَرِیْرِہٖ	اس کے چارپائی کے پاس		

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِیْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر1)

أجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِیَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال

هَلْ عُدْتَ الْمَرِیْضَ؟

الجواب: نَعَمْ عُدْتُ الْمَرِیْضَ.

السوال الثانی: دوسرا سوال

هَلْ زُرْتَ الْمُسْتَشْفٰی.

الجواب: نَعَمْ زُرْتُ الْمُسْتَشْفٰی.

السوال الثالث: تیسرا سوال

هَلْ تَنَاوَلْتَ الدَّوَآءَ؟

الجواب: نَعَمْ تَنَاوَلْتُ الدَّوَاءَ.

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّانِیْ (مشق نمبر2)

اِمْلَا الْفَرَاغَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ.

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

1- عَلِمَتْ اُمِّیْ بِمَرَضِیْ بْنِ خَالِیْ یُوْسُفَ.

2- فَطَلَبَتْ مِنِّیْ اَنْ اَسْتَعِدَّ لِمُرَافَقَتِهَا

3- وَخَرَجْتُ بِصُحْبَتِهَا مُتَّجِهِیْنَ نَحْوَ بَیْتِ خَالِیْ یُوْسُفَ

4- حَیَّیْنَاهَا فَرَدَّتِ التَّحِیَّةَ بِاَحْسَنَ مِنْهَا

5- ثُمَّ دَخَلْنَا اِلٰی قَاعَةِ الْاِسْتِقْبَالِ

Scanned with CamScanner

اَلتَّدْرِیْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر3)

تَخَیَّرْ مِنْ "ب" مَایُنَاسِبُ "أ".

کالم ب میں جو جملے کالم أ کے مناسب ہیں اس کی وضاحت کریں؟

کالم الف	کالم "ب"
1- فَطَلَبَتْ مِنِّیْ اَنْ اَسْتَعِدَّ	بِصُحْبَتِهَا مُتَجِهِیْنَ نَحْوَبَیْتِ خَالِیْ
2- وَلَقَدْ لَاحَظْتُ وُجُوْدَکَثِیْرٍ	لِمُرَافَقَتِهَا فِیْ زِیَارَتِهَالَهُ'
3- اِرْتَدَیْتُ مَلَابِسِیْ وَخَرَجْتُ	بِمَقْدَمِنَاثُمَّ دَخَلْنَا اِلٰی قَاعَةٍ
4- وَاَحَلَّتْ بِنَا وَرَحَّبَتْ	مِنَ الْاَدْوِیَةِ عَلٰی مِنْضَدَةٍ

اَلتَّدْرِیْبُ الرَّابِعُ (مشق نمبر4)

ضَعِ الْکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ مِنْ عِنْدِکَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
لَاحَظْتُ	لَاحَظْتُ وُجُوْدَکَثِیْرٍ مِنَ الْاَدْوِیَةِ عَلٰی مِنْضَدَةٍ صَغِیْرَةٍ
الْاَدْوِیَةِ	" " " " "
مِنْضَدَةٍ	" " " " "
صَغِیْرَةٍ	" " " " "

اَلتَّدْرِیْبُ الْخَامِسُ (مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں:

اردو جملے	عربی جملے
1- آج مجھے بخار ہے۔	اَشْتَکِی الْیَوْمَ الْحُمّٰی
2- میرے سر میں شدید درد ہے۔	اَشْتَکِی الصُّدَاعَ فِیْ رَاْسِیْ
3- مجھے ہسپتال جانا ہے۔	اَذْهَبُ اِلَی الْمُسْتَشْفٰی
4- میڈیکل سٹور کہاں واقع ہے؟	اَیْنَ دُکَّانُ الْاَدْوِیَةِ؟
5- مجھے ایک ٹیکہ دو گولیاں اور ایک کھانسی کا شربت دے دو۔	فَضْلًا اَعْطِنِیْ دَوَاءً لِلسُّعَالِ وَحَبَّتَیْنِ

☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ

مِیْثَاقُ الْمَدِیْنَةِ

بَعْدَ تَکْمِیْلِ هٰذَا الدَّرْسِ یَسْتَعِدُّ الطَّالِبُ لِاَنْ:

☆ یَقْدِرُ عَلٰی قِرَاءَةِ الْجُمَلِ الطَّوِیْلَةِ بِطَرِیْقَةٍ صَحِیْحَةٍ.

☆ یَقْدِرُ عَلَی اسْتِعْمَالِ اَسْمَاءِ الْاِشَارَةِ وَالضَّمَائِرِ حَسْبَ الْمَوْقِعِ وَالْمَحَلِّ.

☆ یَعْرِفُ اَهَمِّیَّةَ مِیْثَاقِ الْمَدِیْنَةِ.

عَقَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُعَاهَدَاتِ بَیْنَهُ وَبَیْنَ کُلِّ الطَّوَائِفِ الْمُسْلِمَةِ فِیْ عَصْرِهِ، فَکَانَ وَفِیًّا بِکُلِّ مَاعَاهَدَهُمْ عَلَیْهِ اِمْتِثَالًا لِقَوْلِهِ تَعَالٰی: (وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا) النحل/91

وَعَقَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُعَاهَدَةَ مَعَ یَهُوْدِ الْمَدِیْنَةِ بَعْدَ هِجْرَتِهِ اِلَیْهَا مُبَاشَرَةً وَفِیْ اَوَائِلِ اَیَّامِهِ بِهَا مِمَّا یَدُلُّ دَلَالَةً قَاطِعَةً عَلٰی فِکْرِهِ التَّعَایُشِ وَرَغْبَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ مُسَالَمَةِ غَیْرِ الْمُسْلِمِیْنَ، وَقَدْ جَاءَ فِیْ نُصُوْصِ الْمُعَاهَدَةِ مَا یَلِیْ:

۱. اِنَّ یَهُوْدَ بَنِیْ عَوْفٍ اُمَّةٌ، مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ لِلْیَهُوْدِ دِیْنُهُمْ وَلِلْمُسْلِمِیْنَ دِیْنُهُمْ.

۲. وَاِنَّ عَلَی الْیَهُوْدِ نَفَقَتُهُمْ، وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ نَفَقَتُهُمْ.

۳. وَاِنَّ بَیْنَهُمُ النَّصْرَ عَلٰی مَنْ حَارَبَ اَهْلَ هٰذِهِ الصَّحِیْفَةِ.

۴. وَاِنَّ بَیْنَهُمُ النُّصْحَ وَالنَّصِیْحَةَ، وَالْبِرَّ دُوْنَ الْاِثْمِ.

۵. وَاِنَّهُ لَمْ یَاْثَمْ امْرُؤٌ بِحَلِیْفِهِ.

۶. وَاِنَّ النَّصْرَ لِلْمَظْلُوْمِ.

۷. وَاِنَّ الْیَهُوْدَ یَتَّفِقُوْنَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ مَادَامُوْا مُحَارِبِیْنَ.

اَلْحِوَارُ بَیْنَ الْمُسَافِرِ وَالْمُفَتِّشِ

التدریبات

اَلتَّدْرِیْبُ الْاَوَّلُ. اَجِبْ/اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

اَلسُّوَالُ الْاَوَّلُ: مَاذَاعِنْدَکَ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: عِنْدِیْ اَقْلَامٌ.

اَلسُّوَالُ الثَّانِیْ: هَلْ اَنْتَ تُدَخِّنُ؟

اَلْجَوَابُ: لَا. مَا اَنَا اُدَخِّنُ.

اَلسُّوَالُ الثَّالِثُ: هَلْ عِنْدَکَ السِّجَارُ؟

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

الجواب: لا. ما عندی سجار:

اَلتَّدرِیبُ الثَّانِی

املا الفراغات بکلمات مناسبة.

مندرجہ ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

1) أنا أسافر الی کراتشی

2) أنا کنتُ علی الفرس

3) السَّیارةُ سریعَةٌ جدًا

4) الحافلةُ ضرورِیَّةٌ جدًا

5) الدراجةُ النارِیَّةُ موجودةٌ عندی

اَلْجِوارُ بَیْنَ الْمُسافِرِ وَالْمُفتِّشِ۔

اَلتَّدرِیبُ الثَّالِثُ

ضَعْ/ضَعِی الْکَلِماتِ التَّالِیَةَ مِنْ عِنْدکَ/عِنْدکِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ صحیح ترکیب کے ساتھ جملوں میں استعمال کریں۔

هَلْ لَدَیکَ مَمْنُوعاتٌ حَشِیشٌ

1. هَلْ — هَلْ عِنْدَکَ کِتابٌ؟

2. لَدَیکَ — لَدَیکَ قَلَمٌ.

3. مَمْنُوعاتٌ — ما عِندکَ مَمْنُوعاتٌ.

4. حَشِیشٌ — هَلْ عِندکَ حَشِیشٌ

اَلتَّدرِیبُ الرَّابِعُ: تَرجِمْ/تَرجِمِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ اِلَی اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

1۔ کشمیر ایک جنت نظیر وادی ہے۔

اَلْکَشْمِیرُ وَادِیٌ مِنْ نَظِیرِ الْجَنَّةِ.

2۔ یہاں کا موسم بہت خوشگوار ہے۔

مَوسِمُهَا طَیِّبٌ جِدًّا.

3۔ خشک میوہ جات کے حوالے سے یہ شہر ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔

وَهٰذَا الْبَلَدُ لَهُ سُمْعَةٌ مُمَیَّزَةٌ فِی الْفَوَاکِهِ الْجَافِ.

4۔ سردیوں میں یہاں پہاڑوں پر شدید برف باری ہوتی ہے۔

وَفِی مَوسِمِ الشِّتَاءِ تَتَسَاقَطُ الثُّلُوجُ عَلَی جِبَالِهَا.

5۔ یہاں کے پہاڑ دنیا کے خوب صورت ترین پہاڑ ہیں۔

جِبَالُهَا مِنْ اَبْهَجِ جِبَالِ الْعَالَمِ.

رُسُ الثَّانِی وَالْعِشْرُونَ

آدابُ الْمُعَوَّقِیْنَ

التعریف:

معذوری ایسی حالت ہے جو روکتی آدمی کو ایک وظیفہ یا کئی وظیفوں کے سرانجام دینے سے جس کو زندگی کے بنیاد شمار کیا جاتا ہے۔ جیسے اپنے نفس کی حفاظت کرنا اور اجتماعی تعلقات کو سرانجام دینے سے اور اچھی طریقے سے روزی کمانے سے اور یہ اشیاء ایسی ہے جس کا طبیعت تقاضا کرتا ہے۔ اور یا خود بخود اس پر قادر نہ ہونا آدمی کا اور محتاج ہونا ہے ہمیشہ دوسروں کی مدد کا اور خاص تربیت کا جس کے ذریعہ وہ اپنی کمزوری پر قابو پا سکے۔ اور اسلام کمزوروں کے ساتھ خصوصی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور اسلام تیار کرتا ہے لوگوں کو کمزوری اور معذوروں کی مدد کرنے پر۔ جس طرح اسلام آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ ہر قسم کے نیکی کے کاموں میں تعاون کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور برے اور گناہ کے کاموں سے روکنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحم کرنے اور محبت و بھائی چارگی کی دعوت دیتا ہے۔ اور بالخصوص معذور، مریض اور کمزور حضرات کے ساتھ۔ نہیں ہے کوئی تنگی کمزوری پر نہ مریضوں پر نہ ان لوگوں پر جو نہیں پاتے کہ خرچ کرے۔ نہیں ہے کوئی تنگی اندھے پر نہ لنگڑے پر کوئی خرچ نہ مریض پر کوئی خرچ اور جو تابعداری کرے اللہ اور اس کے رسول کی۔ اللہ داخل کرے گا اس کو ایسے جنات میں کہ بہتی ہے اس کے نیچے شیریں اور جو روگردانی کرے اللہ عذاب دے اس کو دردناک عذاب۔

اَلتَّدرِیبُ الْاَوَّلُ. اَجِبْ/اَجِیبِی عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِیَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

اَلسُّؤَالُ الْاَوَّلُ: عَرِّفِ الْاِعَاقَةَ؟

اَلْجَوَابُ الْاَوَّلُ: اَلْاِعَاقَةُ حَالَةٌ تَحُدُّ مِنْ قُدْرَةِ الْفَرْدِ عَلَی الْقِیَامِ بِوَظِیفَةٍ وَّاحِدَةٍ اَوْ اَکْثَرَ.

اَلسُّؤَالُ الثَّانِی: اُکْتُبْ آیَةَ الْوَارِدَةِ عَنِ الْمُعَاقِ.

اَلْجَوَابُ: لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی وَلَا عَلَی الَّذِینَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ.

اَلسُّؤَالُ الثَّالِثُ: مَنْ حَرَّضَ عَلٰی دَمْجِ الْمُعَاقِ فِی الْمُجْتَمَعِ؟

اَلْجَوَابُ: اَلْاِسْلَامُ یُحَرِّضُ عَلٰی دَمْجِ الْمُعَاقِ.

اَلسُّؤَالُ ۴: مَنْ هُوَ ابْنُ اُمِّ مَکْتُوْمٍ؟

اَلْجَوَابُ: هُوَ صَحَابِیٌّ اَعْمٰی.

اَلسُّؤَالُ ۵: اُذْکُرْ اِحْدَی مِنَ الْخِدْمَاتِ لِلْمُعَوَّقِینَ.

اَلْجَوَابُ: تَحُدُّ مَقَاعِدَ خَاصَّةٍ لِلْمَکْفُوفِینَ فِی جَمِیعِ وَسَائِلِ

Info HUD HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

النَّقل الْخَاصَّة وَالْعَامَّة.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ اِملا/اَملائ الْفراغ بِكلمات مُناسبة.

خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

۱. الاسلام يَعْتني بِمُعوَّقِيْنَ عِنايةٍ خاصَّةٍ

۲. يُعَلِّمُ الْمُسْلِمُوْنَ التَّرَحُّمَ وَ الْوُدَّ مَعَ الضُّعَفاءِ وَالْمَرْضٰى

۳. لاتَفاضُلَ وَلا تَمايُزَبَيْنَ اِنْسانٍ وَّاِنْسانٍ اِلَّا بِالتَّقْوٰى

۴. مِنَ الْخِدْماتِ مِنَ الْمَكْفُوْفِيْنَ تَحَدُّدُ مَقاعِدَ خاصَّةً فِيْ وَسائِلِ النَّقْلِ الْخاصَّةِ وَالْعامَّةِ

۵. قَدْ اعْطٰى اَلْاِسْلامُ لِهٰؤُلَاءِ حُقُوْقَهُمْ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ تَخَيَّرُ / تَخَيَّرِيْ مِنْ (ب) مَايُنَاسِبُ (ا)

کالم ب سے جو الفاظ کالم (ا) کے مناسب ہیں وہ لکھیں۔

۱. اَلْاِعَاقَةُ حَالَةٌ تَحُدُّمِنْ بِوَظِيْفَةٍ وَّاحِدَةٍ اَوْ اَكْثَرَ. قُدْرَةِ الْفَرْدِعَلَى الْقِيَامِ.

۲. اَلْاِسْلامُ يَعْتَنِيْ بِمُعَوَّقِيْنَ عِنَايَةً خَاصَّةً وَيُحَرِّضُ اَنْ يُسَاعِدَا لْمُسْلِمُوْنَ ذَوِى الْاِحْتِيَاجَاتِ.

۳. لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ، وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ.

۴. كَانَ النَّبِيُّ صلى اللّٰه عليه وآله وسلم يُوَلِّيْ اِبْنَ مَكْتُوْمٍ عَلَى الْمَدِيْنَةِ.

۵. فَفِي الْمُجْتَمَعِ كُلُّهُمْ سَوَاءٌ، لاتَفَاضُلَ وَلَاتَمَايُزَ بَيْنَ اِنْسَانٍ وَّاِنْسَانٍ اِلَّا بِالتَّقْوٰى.

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

ضَعْ/ضَعِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدَكَ/عِنْدَكِ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
اَسَاسِيَّةٌ	آدَابُ الْمُعَوَّقِيْنَ مِنْ اَسَاسِيَّةِ الْاِسْلَامِ.
يُحَرِّضُ	اَلْاِسْلَامُ يُحَرِّضُ عَلَى التَّعَاوُنِ.
حَرَجٌ	لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ.
مُجْتَمَعٌ	فِي الْمُجْتَمَعِ كُلُّهُمْ سَوَاءٌ.
حَافِلَةٌ	مِنْ آدَابِ الْمُعَوَّقِيْنَ اِيْجَادُحَافِلَةٍ.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ

تَرْجَمْ/تَرْجَمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

۱۔ معذور لوگوں کی مدد کرنا ہمارا مذہبی فریضہ ہے۔
اِعَانَةُ الْمَعْذُوْرِيْنَ مِنْ اَهَمِّ تَعْلِمَاتِ الْاِسْلَامِ.

۲۔ مسلمانوں کو کمزوروں اور مریضوں کے ساتھ نرمی اور محبت کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔
يُعَلِّمُ الْمُسْلِمُوْنَ التَّرَحُّمَ وَالْوُدَّ مَعَ الضُّعَفَاءِ وَالْمَرْضٰى.

۳۔ معاشرے میں تمام انسان برابر ہیں۔
فِي الْمُجْتَمَعِ كُلُّهُمْ سَوَاءٌ.

۴۔ میری ایک بہن معذور ہے۔
اُخْتِيْ مَعْذُوْرَةٌ.

۵۔ اسلام احترام انسانیت کا درس دیتا ہے۔
☆☆☆☆
يُعَلِّمُ الْاِسْلَامُ اِحْتِرَامَ الْاِنْسِ.

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْفَوَاكِهُ (تئیسواں سبق)

(پھل فروٹ)

پھل فروٹ کسے کہتے ہیں؟ پھل فروٹ کی تعریف:

پھل ایک نباتی ثمر ہے جسے نباتات اپنے بیج اور نسل کو باقی رکھنے کے لئے پیدا کردیتے ہیں۔ دیگر ہم مثل وہم جنس اشیاء سے کھٹاس یا مٹھاس کے ذریعہ اس کی پہچان ہوتی ہے۔ اور پانی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ عموماً نہار منہ کھانے کے فوائد زیادہ بتائے جاتے ہیں کیونکہ کھانے کے بعد لینے سے نظام ہضم کو متاثر کردیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پھلوں کے اندر کچھ وٹامنز ایسے موجود ہوتے ہیں جو جوانی کو تادیر باقی رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ اور سہولت کے اندر پیدا ہونے والے مشاکل کو آسان کردیتی ہیں۔ پھلوں ہی کے ذریعے مختلف زہریلے جراثیم سے دفاع کیا جاتا ہے۔

بعض پھلوں کے خواص:

(1) اَلرُّمَّانَ :انار:

یہ ایک موسمی پھل ہے۔ موسم خزاں میں پیدا ہوتا ہے۔ فارسی میں اس کو گلنار کہا جاتا ہے۔ انار کا پھل صحت کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

انار کے درخت میں لعل اور سفید خوبصورت پھول ہوتے ہیں۔ جو بعد میں انار کی شکل اختیار کرتا ہے۔ جس کے اندر سینکڑوں لعل سفید رنگ کے دانے ہوتے ہیں۔ ہر دانہ کے اندر ایک بیج ہوتا ہے۔ بعض میں نرم اور بعض میں سخت۔

(2) اَلْبُرْتُقَالُ (مالٹا):

مالٹا ترش قسم کا ایک قدرتی پھل ہے۔ جس کے اندر وٹامن A اور C وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ کیلشیم کو کم کر دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میگنیشیم، پوٹاشیم، سوڈیم بھی اس میں موجود ہوتے ہیں۔ دنیا کے اندر سب سے زیادہ مالٹے برازیل میں پیدا ہوتے ہیں۔ پھر امریکہ کے اندر، پھر انڈیا، چین، ہسپانیہ اور اٹلی اس کے علاوہ ایران، مصر اور پاکستان میں بھی یہ پھل پیدا ہوتا ہے۔

(3) اَلْمَوْزُ (کیلا):

اصلاً عربی کلمہ ہے۔ اسے بنان اللوز کہا جاتا تھا۔ اہل یورپ نے بنانا کا لفظ بھی عربی ہی سے اخذ کیا ہے۔ بنان کے ساتھ الموز کا پہلا ملا کر "بنانا" بنا دیا۔ اسی پر آج بھی تلفظ کیا جاتا ہے۔ اور اسی سے دیگر اہل لسان نے بھی کیلے کے لئے نام رکھا ہے۔ کیلا ایک معروف پھل ہے جس کے تمام دانے برابر ہوتے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیاء اس کا اصل منبت ہے۔ جس میں ہندوستان اور پاکستان دونوں آتے ہیں۔

(4) اَلْمَانْجُوْ اَوِ الْمَانْجَا (آم):

یہ ایک چھلکادار پھل ہے۔ اس کے اندر گھٹلی بھی ہوتی ہے۔ اس کا اصل مولد پاک و ہند ہیں۔ یمن، مصر اور سوڈان کے اندر بھی اس کی زراعت کی جاتی ہے۔ جنوب سعودیہ میں بھی اس کی زراعت کا تجربہ کامیاب ہوا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِمْتِصَاصٌ	چوسنا	تَنْمُوْا	وہ بڑھتی ہے
تُنْطَقُ	بولا جاتا ہے	مَنَاخ	آب و ہوا
سُكَاكِرَ	شوگر	مُكْتَنِزَةٌ	جمع شدہ
اَزْهَارٌ	پھول	اَلْحُمْضِيَّاتُ	ترش
نَوَاةٌ	گھٹلی	اَلنُّحَاسُ	پیتل
مُبَاشِرَةٌ	خود کرنا	اِبْطَاءٌ	سستی کرنا
بُذُوْرٌ	تخم	يَحْتَوِيْ	شامل ہوتا ہے

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر 1)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال

مَاذَا تَعْرِفُ عَنِ الرُّمَّانِ؟

الجواب: اَلرُّمَّانُ هُوَ فَاكِهَةٌ، خَرِيْفِيَّةٌ، مُفِيْدَةٌ، صِحيًا

السوال الثانی: دوسرا سوال

هَلْ اَكَلْتَ الْمَوْزَ؟

الجواب: نَعَمْ اَكَلْتُ الْمَوْزَ.

السوال الثالث: تیسرا سوال

مَاذَا اتعرِفُ عَنِ الْمَانِجُوْ؟

الجواب: اَلْمَانْجُوْ هُوَ فَاكِهَةٌ قِشْرِيَّةٌ، ذَاتُ نَوَاةٍ مَوْطِنُهَا الْاَصْلِيُّ الْهِنْدُ وَالْبَاكِسْتَانُ.

السوال الرابع: چوتھا سوال

هَلْ قَضَيْتَ الْاَيَّامَ فِي الْحَدِيْقَةِ؟

الجواب: نَعَمْ قَضَيْتُ الْاَيَّامَ فِي الْحَدِيْقَةِ.

السوال الخاس: پانچواں سوال

مَا هِيَ الدَّوْلَةُ الْاُوْلٰى فِيْ اِنْتَاجِ الْبُرْتُقَالِ؟

الجواب: اَلْبَرَازِيْلُ هِيَ الدَّوْلَةُ الْاُوْلٰى فِيْ اِنْتَاجِ الْبُرْتُقَالِ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (مشق نمبر 2)

رَتِّبِ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ لِتَكُوْنَ جُمَلًا مُفِيْدَةً.

مندرجہ ذیل بے ترتیب جملے کے ساتھ لکھ کر تا کہ مفید جملے بن جائیں۔

بے ترتیب جملے	باترتیب جملے
1- دَخَلَ . الْفَحْصِ . حُجْرَةَ.	دَخَلَ حُجْرَةَ الْفَحْصِ.
2- اَلطَّبِيْبُ . دَفَعَ. اُجْرَةَ	دَفَعَ الطَّبِيْبُ اُجْرَةً
3- اَلطَّبِيْبِ . اَمَامَ . جَلَسَ	جَلَسَ اَمَامَ الطَّبِيْبِ
4- اِلَى. ذَهَبَ. الطَّبِيْبِ	ذَهَبَ اِلَى الطَّبِيْبِ

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

5- الـطَّبِيـبُ . يَـفْـحَصُ . الْمَرِيْضَ	يفحصُ الطَّبِيبُ الْمرِيْض

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

(مشق نمبر3)

اُكْمِلْ كَمَا فِي النَّمُوْذَجِ.

مثال کی طرح خالی جگہیں پر کریں؟

مثال:	دَفَعَ	يَدْفَعُ	اِدْفَعْ
1-	كَشَفَ	يَكْشِفُ	اِكْشِفْ
2-	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ
3-	شَعَرَ	يَشْعُرُ	اُشْعُرْ
4-	جَلَسَ	يَجْلِسُ	اِجْلِسْ
5-	وَضَعَ	يَضَعُ	ضَعْ

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

(مشق نمبر4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِکَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
يَحْتَوِيْ	يَحْتَوِيْ الْبُرْتَقَالُ عَلٰى فِيْتَامِيْنَ.
تُنْطَقُ	تُنْطَقُ عَلَى الْمُوْزِ الْبَنَانُ.
نَوَاةٌ	اَلْمَانْجُوْ فَاكِهَةٌ قِشْرِيَّةٌ ذَاتَ نَوَاةٍ.
مَنَاخ	مَنَاخ اِيْبِتْ اَبَادُ طَيِّبَةٌ جِدًّا.

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

1- آپ کا نام کیا ہے؟	مَا اِسْمُکَ؟
2- آپ کہاں رہتے ہیں؟	أَيْنَ تَسْكُنُ؟
3- آپ کی تعلیم کیا ہے؟	مَا اَهْلِيَّتُکَ؟
4- میں عربی کا استاد ہوں۔	اَنَا مُعَلِّمُ اُعَلِّمُ الْعَرَبِيَّةَ
5- آپ کا بیگ کہاں ہے؟	أَيْنَ حَقِيْبَتُکَ؟

☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

(چوبیسواں سبق)

(غُلَامُ عَلِيْ آزَادُ الْبِلْجَرَامِيْ)

(غلام علی آزاد بلگرامی کے حالات)

آپ کے حالاتِ زندگی:

غلام علی آزد بلگرامی کا شمار ہندوستان کے نامور اُدباء اور بڑے شاعروں میں ہوتا ہے۔ آپ کا پورا نام غلام علی ابن نوح الحسینی الواسطی البلجرامی ہے۔ آزاد آپ کا تخلص تھا۔ آپ کا تعلق سادات خاندان سے تھا۔ آپ 1116ء کو بلگرام میں پیدا ہوئے۔ اور یہاں پروان چڑھے۔ آپ نے ابتدائی درسی کتب اپنے نانا سید عبدالجلیل البگرامی اور شفیع محمد طفیل الاترولوی سے پڑھی۔ عروضی اور قوانی کا علم اپنے ماموں خالد بن عبدالجلیل سے حاصل کیا۔ پھر حجاز مقدس جا کر شفیع محمد السندی سے اجازت حدیث لی۔ واپس آ کر اورنگ آباد کے اندر رہائش اختیار کی۔

آپ کا لقب:

چونکہ آپ نے حسان ن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مثل آپ ﷺ کی مدح میں کافی اشعار وقصائد کیے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ کا لقب ''حَسَّانُ الْهِنْدِ'' رکھا گیا۔ اور اس لقب کے آپ زیادہ مستحق بھی تھے۔

کیونکہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی مدح میں تقریباً دس دفتر اور قصائد کا ایک بڑا مجموعہ لکھا ہوا چھوڑا ہے۔ اس کے علاوہ ایک طویل (جزیہ کلام بھی کہا ہے جس کے اشعار کا مجموعہ تقریباً 350 ہیں)

اللہ تعالیٰ نے آپ کو شعر کہنے کا ایک عجیب ملکہ دیا تھا۔ یہاں تک کہ کبھی کبھی ایک ہی دن میں یا اس سے بھی کم میں پورا قصیدہ بنا ڈالتے۔

عربی ادب میں آپ کا مقام:

آپ کا شمار مکثرین شعراء میں ہوتا ہے۔ آپ کے عربی کا مجموعہ گیارہ ہزار اشعار پر مشتمل ہے۔ آپ فطری شاعر تھے۔ قوت خیالیہ کی تصور پر آپ کو ملکہ حاصل تھا۔ آپ کے عربی شعر کے مجموعے کو ہندوستان کی تاریخ میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ اہل علم حضرات نے آپ کے شعر پر نقد و تاریخ کے اعتبار سے کام کیا ہے۔ انہیں یہ اعتراف کرنا پڑا کہ آپ کا شعر اسلوب و بیان کے ساتھ ساتھ بلاغت و جزالت لفظ کا بہترین شاہکار ہے۔

آپ کی علمی یادگاریں:

آپ کے اہم مولفات میں سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان ۔تسلیۃ الفواد فی قصائد آزاد شفاء العامل فی صلاح کلام المتنبی ۔ غزلان الھند ۔ مظہر البرکات مراۃ الجمال (قصیدہ فی وصف اعضاء المعشوقۃ) ماثر الکرام الشجرۃ الطیبہ شامل ہیں۔

ان کے علاوہ فارسی کے مولفات میں سرو آزاد وید بیضاء اور خزانہ عامرۃ کے علاوہ 9 ہزار اشعار پر مشتمل فارسی زبان میں ایک دیوان بھی شامل ہے۔آپ بلاشبہ ایک ماہر ترین شاعر تھے۔

آپ کی وفات: آپ کی وفات 1200ھ کو اورنگ آباد میں ہوئی۔

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

جدید الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لُقِّبَ	اس کو لقب دیا گیا	اَحَدَ	ایک
تَرَکَ	اس نے چھوڑا	مَدْحٌ	تعریف
اَرْجُوْزَةٌ	قصیدہ	دَوَاوِيْنَ	دیوان کی جمع۔اشعار وقصائد کا مجموعہ
اَلْمُكْثِرِيْنَ	اکثر	تَبْلُغُ	پہنچتی ہیں
اَلْمُشَابَهَةُ	مشابہت	اَلْفٌ	ہزار
عَشْرَةٌ	دس	لَاشَکَّ	کوئی شک نہیں
طَوِيْلَةٌ	لمبی	مَجْمُوْعَةٌ	تمام۔کل تعداد

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر1)

أجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال

أين وُلِدَ الْبُلْجرامِیُ؟

الجواب: وُلِدَ فی بِلْكرام.

السوال الثانی: دوسرا سوال

أين نَشأَ الْبُلْجرامِیُ؟

الجواب: نَشأَ فِی بِلْكرام.

السوال الثالث: تیسرا سوال

متی وُلِدَ الْبُلْجرامِیُ؟

الجواب: وُلِدَ فی سنة 1116ھ.

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِیْ (مشق نمبر2)

املا الفراغ بكلمات مناسبة

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

1- مِنْ اَبْرَز وَاَعْظَمِ الْكُتَّاب وَالشُّعَراء العربيّة.

2- قَرَاَ الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ عَلَى الشَّيْخِ طُفَيْل مُحَمَّدٌ الْاَتْرُوْلُوِی

3- وَاَخَذَ الْعُرُوْضَ وَالْقَوَافِی عَنْ خَالِهِ مُحَمَّدْبِنْ عَبْدِ الْجَلِيْل

4- ثُمَّ رَحَلَ اِلَى الْحِجَازِ وَاَخَذَ اِجَازَةَ الْحَدِيْث

5- وَلَمَّا عَادَ اِلَى الْهِنْدِ سَكَنَ مَدِيْنَةَ اوْرنك آبَادُ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر3)

تَخَيَّرْ مِنْ "ب" مَايُنَاسِبُ "أ".

کالم ب میں جو جملے کالم ا کے مناسب ہیں اس کی وضاحت کریں؟

کالم الف	کالم ب
1- قَرَاَ الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ عَلَى الشَّيْخِ طُفَيْلِ	وَتَسْلِيَةُ الْفُؤَادِ فِی قَصَائِد آزادُ
2- فَاعْتَرَفُوْا بِذٰلِكَ فَاِنَّ شِعْرَه' يَتَّسِمُ	مُحَمَّدِ الْاُتْرُوْلِوِیْ وَعَلَى جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ
3- مِنْ اَهَمِّ مُؤَلَّفَاتِهٖ سُبْحَةُ الْمَرْجَان	فِیْ تِسْعَةِ آلَافِ بَيْتِ
4- وَلَه' اَيْضًا دِيْوَانٌ بِالْفَارِسِيَّةِ	بِجَزَالَةِ اللَّفْظِ وَبَلَاغَةِ الْمَعَانِیْ

جواب:

کالم الف	کالم ب
1- قَرَاَ الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ عَلَى الشَّيْخِ طُفَيْلِ	مُحَمَّدِ الْاُتْرُوْلِوِیْ وَعَلَى جَدِّهٖ لِاُمِّهٖ
2- فَاعْتَرَفُوْا بِذٰلِكَ فَاِنَّ شِعْرَه' يَتَّسِمُ	بِجَزَالَةِ اللَّفْظِ وَبَلَاغَةِ الْمَعَانِیْ

Info Hub HRMS SIS SED
Scanned with CamScanner

3- مِنْ اَهَمِّ مُؤَلَّفَاتِهٖ سُبْحَةُ الْمَرْجَان	وَتَسْلِيَةُ الْفُؤَادِ فِي قَصَائِدِ آزَاد
4- وَلَهٗ اَيْضًا دِيْوَانٌ بِالْفَارِسِيَّةِ	فِيْ تِسْعَةِ آلَافِ بَيْت

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (مشق نمبر 4)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں:

الفاظ	جملوں میں استعمال
لُقِّبَ	لَقَدْ لُقِّبَ آزَادُ بِلَقَبِ "حَسَّانِ الْهِنْدِ"
اَلْمُشَابِهَةُ	زَيْدٌ مُشَابِهَةُ الْبَكْرِ فِي الْقِرَاءَ تِ
مَدَحَ	مَدَحْتُ مَدْحَ النَّبِيِّ
لَاشَكَّ	لَاشَكَّ فِيْهِ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ

(مشق نمبر5)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

-1 غلام علی آزاد ہندوستان کے بڑے عالم تھے۔

عربی: كَانَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ مِنْ كَبَائِرِ عُلَمَاءِ الْهِنْدِ.

-2 غلام علی آزاد نے عربی میں کئی کتابیں لکھیں۔

عربی: اَلَّفَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ كُتُبًا عَدِيْدَةً فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

-3 غلام علی آزاد نہ صرف مصنف بلکہ شاعر بھی تھے۔

عربی: مَاكَانَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ مُصَنِّفًا مَحْضًا بَلْ كَانَ شَاعِرًا اَيْضًا.

-4 غلام علی آزاد کو حسان الھند پکارا جاتا ہے۔

عربی: يُدْعَى غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ حَسَّانَ الْهِنْدِ.

-5 غلام علی آزاد ایک بزرگ تھے۔

عربی: كَانَ غُلَامُ عَلِيُّ آزَادُ مُتَقِيًّا وَرِعًا.

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

(پچیسواں سبق)

(رِسَالَةُ الْاِبْنِ لِلْاَبِ)

(بیٹے کا اپنے والد کو خط)

قبلہ والا صاحب/............ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو!

بعد از سلام مسنون وصد احترام

نہایت ہی مودبانہ عرض ہے کہ بندہ اپنی تعلیمی سرگرمیوں پر پابندی سے کاربند ہے۔ الحمد اللہ جملہ ذمہ داری کو نہایت ہی شائستگی سے پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقت کی بھی پابندی کرتا ہوں۔ کوئی لمحہ بھی ضائع ہونے نہیں کرتا کہ آپ کے گمان اور حسن ظن پر پورا اتر سکوں جو کہ ہمیشہ آپ بندہ پر کرتے رہے۔ آپ کے ان نصائح کو ہمیشہ اپنی کامیابی و کامرانی کے لئے یاد رکھوں گا جو بوقت رخصتی آپ نے بندہ کو کئے تھے۔ آپ کے وہ نصائح ہمیشہ میری کامیابی کا زینہ ثابت ہوئے ہیں اور رہیں گے۔

آخر میں اپنے فرمانبردار بیٹے سے غایت احترام قبول ہو اور ہمیشہ آپ کی صحت کے لئے رب سے دعا گو رہوں گا۔

والسلام

آپکا تابعدار فرمان بیٹا

زید بن بکر

اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِاُحَقِّقَ	تا کہ میں ثابت کرو	اَلْمُنْشُعُدُ	مقصود۔ مطلوب
لَنْ اَنْسَ	میں ہرگز نہیں بھولوں گا	نَصَائِحِكُمْ	تمہارے نصیحتیں
رَحِيْلِيْ	میری زادسفر۔ میری سفر	لِاَكُوْنَ	تا کہ میں ہو جاؤں
اَمَلُكُمْ	تمہاری امیدیں	زَوَّدْ تُمُوْنِيْ	تم نے مجھے توشہ دیا ہے
غَالِيْ	بیش بہا	ظَنُّكُمْ	تمہارے یقین
لِاَلْتَحِقَ	تا کہ میں شامل ہوجاؤں	يَوْم	دن۔ آج

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْاَوَّلُ (مشق نمبر 1)

أجبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَة:

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

السوال الاول: پہلا سوال

مَاذَا كَتَبْتَ اِلٰى وَالِدِكَ؟

الجواب: كَتَبْتُ اِلٰى وَالِدِىْ اَنْ اَحقِّقَ لَكُمْ اَمُلَكُمْ وَاَنْ اَكُوْنَ عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّكُمْ وَلَنْ اَنْسَ اَبَدًا غَالِىَ نَصَائِحِكُمُ الَّتِىْ زَوَّدْ تُمُوْنِىْ بِهَا.

السوال الثانی:

دوسرا سوال

هَلْ سَلَّمْتَ عَلٰى اُمِّكَ؟

الجواب: نَعَمْ سَلَّمْتُ عَلٰى اُمِّىْ.

السوال الثالث:

تیسرا سوال

هَلْ تُقَبِّلُ اَيْدِى الْوَالِدِ؟

الجواب: نَعَمْ اُقَبِّلُ اَيْدِى الْوَالِدِ.

☆☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِىْ (مشق نمبر 2)

اِملَا الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَة

خالی جگہیں مناسب سے پر کریں؟

1- اَنَا كَتَبْتُ رِسَالَةً

2- اَنَا قَرَأْتُ الْقُرْآنَ

3- اَنْتَ رَأَيْتَ زَيْدًا؟

4- هَلْ اِشْتَرَيْتَ الْكِتَابَ؟

5- نَاوِلْنِىْ الْكِتَابَ

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (مشق نمبر 3)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ مِنْ عِنْدِكَ فِىْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

مندرجہ ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملوں میں استعمال
لَنْ اَنْسَ	لَنْ اَنْسَ غَالِىَ نَصَائِحَكُمُ الَّتِىْ زَوَّدْ تُمُوْنِىْ بِهَا.
غَالِىْ	" " " " "
نَصَائِحَكُمْ	" " " " "
زَوَّدْ تُمُوْنِىْ	" " " " "

☆☆☆☆

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

(مشق نمبر 4)

تَرْجِمِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ اِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.

مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں ترجمہ لکھیں۔

1- میں نے اپنے والد صاحب کو آج خط لکھا ہے۔

عربی: كَتَبْتُ الْيَوْمَ الرِّسَالَةَ اِلٰى وَالِدِىْ.

2- میں آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتا ہوں۔

عربی: اُرِيْدُ الْاِلْتِحَاقَ بِجَامِعَةِ الْكَشْمِيْرِ الْمُحَرَّرَ.

3- آج ہی مجھے وظیفہ ملا ہے۔

عربی: اِسْتَلَمْتُ الْوَظِيْفَةَ الْيَوْمَ.

4- میں بیرون ملک جانا چاہتا ہوں۔

عربی: اُرِيْدُ الرِّحْلَةَ اِلَى الْخَارِجِ.

5- میں اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

عربی: اُرِيْدُ اَنْ اَخْدِمَ وَطَنِىْ.

☆☆☆☆

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

ڈرائنگ

باب1

ڈرائنگ کی ضروریات

سوال1: خالی جگہ پر کریں۔

جواب: (i) اوزار کی مدد کے بغیر ہاتھ سے ڈرائنگ کرنے کو فری ہینڈ ڈرائنگ کہتے ہیں۔

(ii) کسی چیز کے سائز کو چھوٹا یا بڑا کرنے کے لیے گراف پیپر استعمال ہوتا ہے۔

(iii) شہد کی مکھی کا چہرہ مسدس شکل کی مثال ہے۔

(iv) سہ جہتی اجسام کو ٹھوس اجسام کہتے ہیں۔

(v) دو یا دو سے زیادہ ٹھوس اجسام کے ملاپ سے مرکب ٹھوس اشکال بنتی ہیں۔

سوال2: فری ہینڈ سکیچنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فری ہینڈ سکیچنگ:

ڈرائنگ اور جیومیٹری کے اوزار کی مدد کے بغیر ڈرائنگ کرنے کو فری ہینڈ ڈرائنگ کہتے ہیں۔ فری ہینڈ سکیچنگ کے لیے مشاہدہ اور مشق نہایت ضروری ہے۔

سوال3: پرسپیکٹیو سے کیا مراد ہے؟

جواب: تناظر اور پرسپیکٹیو (Perspective):

جب کسی ڈرائنگ میں نزدیک کی چیز بڑی اور دور کی چیز چھوٹی نظر آتی ہے تو اسے پرسپیکٹیو کہتے ہیں۔

سوال4: مرکب اشکال کیسے بنتی ہیں؟

جواب: مرکب اشکال:

جب دو سے زیادہ اشکال کے ملاپ سے ایک نئی شکل بن جاتے تو اسے مرکب شکل کہتے ہیں۔

سوال5: کثیر الزاویہ اشکال کسے کہتے ہیں؟

جواب: کثیر الاضلاع اشکال:

تین یا تین سے زیادہ خطوط مستقیم سے گھری ہوئی اشکال کو کثیر الاضلاع اشکال کہتے ہیں۔

سوال6: آئی لیول سے کیا مراد ہے؟

جواب: آئی لیول: (سطح آنکھ)

آرٹ میں سطح آنکھ سے مراد وہ زاویہ ہے، جس سے کسی تصویر یا پینٹنگ کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی درجہ ذیل اقسام ہیں:

(1) سطح آنکھ سے نیچے (Below Eye Level)

(2) سطح آنکھ پر (On Eye Level)

(3) سطح آنکھ سے اوپر (Above Eye Level)

☆☆☆☆

باب2

ڈرائنگ کے معاونات

سوال1: خالی جگہ پر کریں۔

جواب: (i) آرٹ کے عناصر کی ترتیب کو کمپوزیشن کہتے ہیں۔

(ii) آرٹ میں توازن سے مراد بصری توازن ہے۔

(iii) کسی پینٹنگ میں مختلف چیزوں کی ایسی ترتیب جو ایک کل کا تاثر دیں ہم آہنگی کہلاتی ہے۔

(iv) کسی فن پارے میں متضاد رنگوں کا استعمال تضاد کہلاتا ہے۔

(v) سرخ، نیلا اور زرد ابتدائی رنگ ہیں۔

سوال2: کمپوزیشن کسے کہتے ہیں؟

جواب: کمپوزیشن:

آرٹ کے عناصر مثلاً شکل، لکیر، حجم، رنگ، ٹیکسچر وغیرہ کی ترتیب کو کمپوزیشن (Composition) کہتے ہیں۔

سوال3: روشنی شیڈ اور شیڈو سے کیا مراد ہے؟

جواب: روشنی (Light)، شیڈ (Shade) اور شیڈو (Shadow): یہ کسی چیز کی ظاہری شکل وصورت اور اس پر پڑنے والی روشنی کے اثرات کے مطالعہ کو کہتے ہیں۔ روشنی کسی چیز میں ایک ہی رنگ کے مختلف ہلکے اور گہرے (Tones and tints) پیدا کرتی ہے۔ جس سے وہ کسی جہتی سطح پر اس چیز کا سہ جہتی (3D) تاثر پیدا ہوتا ہے۔

سوال4: ٹیکسچر کیا ہے؟ اس کی اقسام تحریر کریں۔

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

جواب: ٹیکسچر (Texture): کھردراپن

کسی چیز کے کھردرے پن کو ٹیکسچر کہتے ہیں۔

ٹیکسچر کی اقسام (Types of Texture)

ٹیکسچر کی دو اقسام ہیں۔

(1) حقیقی ٹیکسچر (Real Texture)

(2) بصری ٹیکسچر (Visual Texture)

☆☆☆☆

باب 3

ڈرائنگ کا اطلاق

سوال 1: خالی جگہ پر کریں۔

جواب: (i) ڈیزائن کو سٹینسل کی مدد سے دوسری چیزوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔

(ii) ڈیزائن بنانے کے لیے عموماً گتہ یا ایکسرے شیٹ استعمال ہوتی ہے۔

(iii) کپڑوں پر پرنٹ کے لیے ٹھپے کا استعمال بہت پرانا ہے۔

(iv) ماڈل بنانے کے لیے عموماً چکنی مٹی استعمال ہوتی ہے۔

(v) مصنوعی چکنی مٹی میں پانی کی جگہ تیل استعمال ہوتا ہے۔

(vi) گتے سے بھی خوبصورت ماڈل بنائے جاسکتے ہیں۔

سوال 2: سٹینسل کیا ہے؟ اس کو کس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جواب: **سٹینسل اور اس کا استعمال:**

سٹینسل کو تقریباً ہر سطح پر پرنٹنگ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پرنٹنگ کا مقصد کسی بھی سطح پر ایک ہی ڈیزائن کی تکرار ہے۔ اس طریقے سے وقت کی بچت ہوتی ہے۔

سوال 3: ٹھپہ/ بلاک کسے کہتے ہیں؟ بلاک بنانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب: **ٹھپہ/ بلاک (Block Making)**

کپڑوں پر پرنٹ کے لیے ٹھپے کا استعمال بہت قدیم طریقہ ہے۔ ذیل میں ٹھپہ بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

درکار اشیاء:

نرم لکڑی کا تختہ، کندہ کرنے والے اوزار، کاغذ، پنسل وغیرہ۔

طریقہ:

(i) 3×3 یا 4×4 انچ نرم لکڑی کی ایک تختی لیں۔

(ii) کاغذ پر ڈیزائن بنا کر لکڑی کی تختی پر چپکائیں۔

(iii) منفی جگہوں (Negative Space) کو کندہ کرنے والے اوزار کی مدد سے احتیاط کے ساتھ کندہ کرلیں تاکہ زخم نہ لگے۔

(iv) مثبت جگہوں کو چھوئے بغیر چھوڑ دیں۔

(v) منفی جگہوں کو کندہ کرنے کے بعد آپ کا مطلوبہ نقش یا ڈیزائن ابھر آئے گا۔

سوال 4: پلاسٹی سین کیا ہے؟ اور اسے کس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جواب: مصنوعی چکنی مٹی/ پلاسٹی سین (Plasticine)

مصنوعی چکنی مٹی میں پانی کی جگہ تیل استعمال ہوتا ہے۔ یہ جلد خشک نہیں ہوتی۔ اس لیے اس سے آسانی کے ساتھ ماڈل بنائے جاسکتے ہیں۔

☆☆☆☆

باب 4

مشاہدہ اور حقیقت

سوال 1: مشاہدہ سے کیا مراد ہے؟ ڈرائنگ میں اس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: مشاہدہ (Observation):

ڈرائنگ کے لیے مشاہدہ نہایت اہم ہے کیونکہ ڈرائنگ میں ہم ہر جو مشاہدہ کرتے ہیں مثلاً اگر لکیر کا مشاہدہ کرنا ہو تو ہم یہ دیکھتے ہیں کہ لکیر عمودی یا افقی۔ سیدھی یا خمدار۔ اسی طرح رنگ کا ہلکا اور گہراپن وغیرہ۔

سوال 2: منفی خلا سے کیا مراد ہے؟

جواب: منفی خلا (Negative Space):

سوال 3: لینڈ سکیپ ڈرائنگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: لینڈ سکیپ ڈرائنگ:

☆☆☆☆

باب 5

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

ابلاغ اور نمائش

سوال 1: ابلاغ سے کیا مراد ہے؟ ایک آرٹسٹ اپنے احساسات اور جذبات کا اظہار کس طرح کرتا ہے؟

جواب: آرٹ کے ذریعے ابلاغ:

کسی پینٹنگ یا ڈرائنگ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنا یا لکھنا۔ اشکال انسان کے لیے خوشی، اظہار اور رابطے کا ذریعہ رہی ہیں۔ ایک آرٹسٹ اپنے احساسات، مشاہدات اور خیالات کا اظہار رنگوں، اشکال اور تصاویر کے ذریعے کرتا ہے۔

سوال 2: نمائش سے کیا مراد ہے؟

جواب: نمائش (Exhibition)

آرٹ گیلری، ہال یا کھلی جگہوں پر آرٹ کا کام عوام کو دکھانا نمائش کہلاتا ہے۔ نمائش کے کئی مقاصد ہوتے ہیں۔ مثلاً عوام کو آرٹ کے کام سے لطف اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔ اس کے ذریعے آرٹ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آرٹسٹ اور اس کے کام کو شہرت ملتی ہے۔ آرٹ سے محبت رکھنے والے لوگ آرٹ کے کام کو خریدتے ہیں جس سے آرٹسٹ کو مالی فائدہ ہوتا ہے۔ نمائش عوام اور آرٹسٹ کے درمیان رابطہ قائم کرتا ہے۔

سوال 3: نمائش کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: اپنے آرٹ کے کام کی نمائش کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

(1) نمائش والی جگہ پر روشنی کا مناسب انتظام ہو۔

(2) نمائش کا آنکھ کی سیدھ میں ہونا بہت اہم ہے تا کہ دیکھنے والے کو تکلیف نہ ہو۔

(3) فن پارے ایک دوسرے کے زیادہ نزدیک نہیں ہونے چاہئیں۔ ان کے درمیان مناسب فاصلہ ہو تا کہ ہر فن پارہ مناسب وقت اور توجہ حاصل کر سکے۔

(4) دیکھنے والوں کو کہا جائے کہ فن پاروں کو چھونے سے گریز کریں۔

(5) ہر فن پارے کے نیچے ایک چٹ چسپاں ہونی چاہیے جس پر فن پارے کا عنوان، آرٹسٹ کا نام اور قیمت (اگر فروخت کے لیے ہو) درج ہو۔

(6) اگر گروہی نمائش ہو تو فن پارے الگ الگ گروہوں میں آرٹسٹ کے ناموں کے ساتھ ہوں۔

(7) یکسانیت سے بچنے کے لیے فن پاروں کے موضوع اور سائز میں تنوع ہونا چاہیے۔

سوال 4: تصاویر کو فریم کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: فریم کرنا (Framing):

آرٹ کے کام کو فریم کرنا بہت اہم ہے تا کہ محفوظ ہو سکے اور نمائش کے لیے تیار ہو۔ پینٹنگ کی دلکشی اور خوبصورتی میں اضافے کے لیے مناسب رنگ کے فریم کا انتخاب اہم ہے۔

☆☆☆☆

باب 6

انتظام الاوقات

سوال 1: کام کے لیے وقت کا تعین کیوں ضروری ہے؟

جواب: تا کہ کام وقت مقررہ پر ختم ہو سکے۔

سوال 2: کام کو وقت پر مکمل کرنے کے لیے کیا تدابیر اختیار کریں گے؟

جواب: (i) تھوڑی دیر کے لیے سوچیں کہ ماڈل کو کیسے لکھیں

(ii) خام خاکہ کھینچیں۔

(iii) پسندیدہ خاکہ کی ڈرائنگ کریں۔

(iv) ماڈل کا مشاہدہ کریں کہ یہ تاریک ہے یا روشن، ٹیکسچر کیسی ہے۔

مختلف چیزوں کی ڈرائنگ سے آپ کو اعتماد حاصل ہوگا اور وہ مقررہ وقت میں مکمل ہو سکیں گی۔

☆☆☆☆

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner